سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

جمعرات، 7-اپریل 2016
یوم الخمیس، 28-جمادی الثانی 1437ھ

سولہویں اسمبلی بیسواں اجلاس

جلد شمارہ

553

ایجنڈا
برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب
منعقدہ 7-اپریل 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

محکمہ جات صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور امداد باہمی

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

عام بحث

پری بجٹ بحث جاری رہے گی۔

555

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا بیسواں اجلاس

جمعرات، 7-اپریل 2016

یوم الخمیس ، 28-جمادی الثانی 1437ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10بج کر55 منٹ پر زیر صدارت **جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔**

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور احمد چشتی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿١٢﴾ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ﴿١٣﴾ فَأَنذَرْتُكُمْ
نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿١٤﴾ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿١٥﴾ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٦﴾
وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَمَا لِأَحَدٍ
عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ﴿١٩﴾ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٠﴾
وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

سورۃ اللیل آیات 12 تا 21

ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے(12) اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں(13) سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا (14) اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بدبخت ہے(15) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (16) اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا (17) جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو (18)اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ بدلہ اتارتا ہے(19) بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے(20) اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا(21)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ؐ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول

دلوں سے غم مٹاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
نگر اجڑے بساتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
محبت کے کنول کھلتے ہیں ان کو یاد کرنے سے
بڑی خوشبوئیں لاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
انہی کے نام سے پائی فقیروں نے شہنشاہی
خدا سے بھی ملاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
مدد حاصل ہے مجھکو ہر گھڑی شاہ مدینہ کی
میری بگڑی بناتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے

سوالات

محکمہ جات صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور امداد باہمی

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور امداد باہمی سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

محترمہ شازیہ کامران جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر اس پر پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو گا وقفہ سوالات کے بعد پوائنٹ آف آرڈر ہو گا۔ آپ کی بڑی مہربانی۔

محترمہ شازیہ کامران جناب سپیکر ابھی باہر ٹریفک کا مسئلہ تھا میں اس پر بات کرنا چاہتی تھی۔

جناب سپیکر پہلا سوال نمبر محترمہ عائشہ جاوید کا ہے یہ پہلے سے کمیٹی کو ہوا ہے لہٰذا اس سوال کو کیا جاتا ہے۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کے حکم پر ایک کمیٹی تشکیل ہوئی تھی۔

جناب سپیکر جی، کیا کہا؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر آپ کے حکم پر ایک کمیٹی تشکیل ہوئی تھی اور یہ سوال دو سال سے چلا آ رہا ہے۔

جناب سپیکر اب میں اس پر آرڈر کر چکا ہوں۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر گزارش ہے کہ یہ سوال دو سال سے چلا آ رہا ہے ہم اس پر لے چکے ہیں اس میں ہمارے نمائندگان، ہمارے سیکرٹری، ہمارے رجسٹرار اور جوائنٹ رجسٹرار بھی موجود تھے۔ میں ایوان کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ اس کمیٹی نے جو سفارشات دی ہیں---

جناب سپیکر اس کی جلدمیٹنگ کروا لیتے ہیں۔ آپ تشریف رکھیں۔ اب ہم اگلے سوال پر چلتے ہیں۔ اگلا سوال نمبر رانا لیاقت علی کا ہے۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کب رجسٹرڈ ہوئی، اس کے بانی صدر اور سیکرٹری کون تھے؟

ب اس سوسائٹی نے کب اور کتنی زمین اپنے ممبران کے لئے کس قیمت اور کن شرائط پر خریدی؟

ج اس سکیم میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے؟

د انتظامیہ اس سکیم میں کون کون سی سہولیات کب تک فراہم کرنے کی پابند ہے اور اب تک انتظامیہ نے کیا کیا سہولیات موقع پر فراہم کی ہیں اور کتنا کام بقایا ہے؟

ہ سوسائٹی کا آخری اجلاس کب منعقد ہوا اور سوسائٹی کے موجودہ عہدیدار کون ہیں اور یہ کب کتنے عرصہ کے لئے منتخب ہوئے؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ ! " " ! ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ " " کو رجسٹرڈ ہوئی۔

اس کے بانی صدر توقیر احمد فائق ڈپٹی کمشنر ٹوبہ ٹیک سنگھ اور اس کے سیکرٹری چودھری فقیر محمد اسسٹنٹ کمشنر ٹوبہ ٹیک سنگھ تھے۔

ب بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ ! " " ! ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے سال میں کنال اور مرلہ زمین مبلغ # $ روپے میں خریدی۔

ج متعلقہ سوسائٹی کے پلاٹوں کے سائز یوں ہیں۔

کنال	پلاٹ
کنال	پلاٹ
مرلہ	$ پلاٹ
مرلہ	پلاٹ
! مرلہ	پلاٹ
میزان	پلاٹس

د بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ ! " " ! ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بجلی، پانی، سیوریج، سڑکوں کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ کالونی نمبر میں تمام سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں کالونی نمبر میں سڑکیں اور بجلی باقی ہے۔ کالونی نمبر صرف سڑکوں کا کام شروع کیا گیا ہے۔ تھوڑا کام باقی ہے اور کالونی نمبر $ میں سڑکوں اور سیوریج کا کام مکمل ہے۔

ہ ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا آخری اجلاس مورخہ $ " $ " کو منعقد ہوا۔

سوسائٹی کے موجودہ عہدیداران کی تفصیل درج ذیل ہے

-	ڈسٹرکٹ کلکٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ	صدر
-	ای ڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ	نائب صدر
-	اسسٹنٹ کمشنر ٹوبہ ٹیک سنگھ	سیکرٹری
$-	اسسٹنٹ کمشنر گوجرہ	ممبر
!-	اسسٹنٹ کمشنر کمالیہ	ممبر
-	اسسٹنٹ کمشنر پیر محل	ممبر
-	جنرل اسسٹنٹ ریونیو ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
-	سپرنٹنڈنٹ ریونیو ڈی سی آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
-	ہیڈ کلرک جنرل ڈی سی آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
-	ہیڈ کلرک شعبہ عملہ ڈی سی آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
-	ہیڈ کلرک کالونی برانچ ڈی سی آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
-	ہیڈ کلرک ' &% برانچ ڈی سی آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
-	ہیڈ کلرک % برانچ ڈی سی آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
$ -	محمد یوسف سابقہ سپرنٹنڈنٹ ڈی سی آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
! -	عبدالرشید اظہر سابقہ سپرنٹنڈنٹ ڈی سی آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
-	حبیب احمد جونیئر کلرک ریٹائرڈ موجودہ ایڈووکیٹ	ممبر

- محمد صدیق سی نئر کلرک

اکاؤنٹنٹ

جہاں تک انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کے انتخاب#چناؤ کا تعلق

ہے ی ہ بلحاظ عہدہ

+ * ( ) کام کرتے ہیں۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اس پر میرا کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب سپیکر کون سے جز پر ضمنی سوال کریں گے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اس سوال پر میرا کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر اگر محرک کا ضمنی سوال نہیں ہے تو میں ضمنی سوال کر لیتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، فرمائیے گا۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر شکریہ کہ آپ نے مجھے ضمنی سوال کرنے کے لئے دیا ہے۔یہ سوال نمبر جناب امجد علی جاوید کا ہے۔اس کے جز د کے جواب میں فرمایا گیا ہے کہ بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ ! " "! ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بجلی، پانی، سیوریج، سڑکوں کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ سوسائٹی میں رجسٹرڈ ہوئی اور پلاٹ بھی میں خریدے گئے ہیں۔سوسائٹی نمبر ، نمبر ، نمبر اور نمبر $کب تعمیر ہوئی اور یہ فرما رہے ہیں کہ سہولیات اب فراہم کی جا رہی ہیں۔کالونی نمبر میں تمام سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں۔کالونی نمبر میں سڑکیں اور بجلی باقی ہے۔ کالونی نمبر میں صرف سڑکوں کا کام باقی ہے اور کالونی نمبر $میں سڑکوں اور سیوریج کا مکمل ہے۔

جناب سپیکر انہوں نے باقی نہیں کہا بلکہ کہا ہے کہ سڑکوں کا کام شروع کیا گیا ہے۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میرا سوال یہ ہے کہ یہ سوسائٹی میں رجسٹرڈ ہوئی، میں ہی زمین خریدی گئی تو ہاؤسنگ سوسائٹی نمبر ، نمبر ، نمبر اور نمبر $ کب تعمیر ہوئی اور کام ابھی شروع کر رہے ہیں۔ اتنے لمبے عرصے تک یہ سوسائٹی یا متعلقہ محکمہ کہاں سویا رہا اس کی کیا مصلحت تھی؟

جناب سپیکر تو میں اب منسٹر صاحب سے کیا پوچھوں؟

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میرا ضمنی سوال تو بڑا واضح ہے۔

جناب سپیکر منسٹر صاحب یہ سوسائٹی 1988میں رجسٹرڈ ہوئی تھی تو اس میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی میں اتنی تاخیر کیوں ہو رہی ہے اور یہ کام اتنے عرصہ سے کیوں pendingہے؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر یہ چار کالونیاں ہیں جن میں سے کالونی نمبر 1میں وہاں کے رہائشیوں کے لئے تمام بنیادی سہولتیں موجود ہیں۔یہ ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی ہے جس کی رجسٹریشن 1988میں ہوئی تھی اور اس کے 720ممبران ہیں۔اس سوسائٹی کی مینجمنٹ کمیٹی دن رات وہاں پر بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لئے کام کر رہی ہے اور ہمارا محکمہ امداد باہمی اس کو look afterکر رہا ہے۔جب تک ممبران کی طرف سے contributionوصول نہیں ہوگی اس وقت تک یہ کام مکمل نہیں ہو سکتے۔سوسائٹی کے پاس جو پیسے موجود ہیں ان سے وہاں پر ترقیاتی کام ہو رہا ہے اور بہت جلد یہ کام انشاءاللہ تعالیٰ مکمل ہو جائے گا۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میں اس جواب سے مطمئن نہیں ہوں۔یہ عُذر لنگ ہے اور عُذر لنگ بدتر از گناہ ہوتا ہے۔جز د کے جواب میں محکمہ نے واضح طور پر کہا ہے کہ بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 25-08-2015ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بجلی،پانی سیوریج،سڑکوں کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔1988کے بعد28 سال کا عرصہ گزر چکا لیکن محکمہ کو اس سوسائٹی

میں رہنے والوں کا کوئی خیال نہیں آیا یہ جواب درست نہیں ہے لہٰذا اس سوال کو pendingفرمادیں تاکہ یہ اگلی بار صحیح جواب لے کر آئیں۔

جناب سپیکر میاں صاحب اس کا جواب منسٹر صاحب دے رہے ہیں اور آپ اسے غور سے سُنیں۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر میں معزز ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ حکومت پنجاب اس سوسائٹی کے لئے کوئی fundsنہیں دیتی۔اس سوسائٹی کے ممبران ہی زمین خریدتے اور پھر وہی تمام ترقیاتی کام اپنے پیسوں سے کرواتے ہیں۔اس سوسائٹی کے کچھ ممبران defaulterہو گئے تھے جن سے recoveryکی جا رہی ہے۔اس سوسائٹی پر حکومت پنجاب کا ایک پیسا بھی خرچ نہیں ہوا اور اس کے تمام ترقیاتی کام اپنی مدد آپ کے تحت کئے جاتے ہیں۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر اب بھی یہ جواب درست نہیں۔بے شک پنجاب حکومت اس سوسائٹی پر کوئی پیسا خرچ نہیں کرتی اور تمام اخراجات سوسائٹی اپنی مدد آپ کے تحت کرتی ہے۔میرا سوال یہ ہے کہ 28سال کے بعد اب کہا جارہا ہے کہ اس سوسائٹی میں بنیادی سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں۔میں جاننا چاہتا ہوں کہ اتنی تاخیر کیوں ہوئی ہے؟

جناب سپیکر کیا اس سوسائٹی کو یہ بنیادی سہولتیں نہیں دینی چاہئیں؟

میاں محمد رفیق جناب سپیکر ضرور دینی چاہئیں لیکن کیا یہ سہولتیں 28 سال بعد دینی چاہئیں؟

جناب سپیکر منسٹر صاحب نے بتایا ہے کہ حکومت پنجاب کا یہ کام نہیں بلکہ سوسائٹی اپنی مدد آپ کے تحت یہ ترقیاتی کام کرواتی ہے۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر میں اپنے بھائی کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ میرے چیمبر میں تشریف لائیں۔میں ان کو ساری تفصیلات سے آگاہ کر دوں گا۔اس سوسائٹی پر حکومت پنجاب نے ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کیا۔سوسائٹی کی مینجمنٹ کمیٹی تمام انتظامی امور خود سر انجام دیتی ہے۔اس سوسائٹی کے ممبران تمام ترقیاتی کام اپنی مدد آپ کے تحت کرواتے ہیں۔سوسائٹی کے ممبران کی طرف سے جو contributionہوتی ہے اسی رقم سے یہ سارے کام کروائے جاتے ہیں۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر اگر ایسی بات ہے تو پھر اس سوال کے جواب میں بھی یہی چیز لکھی جانی چاہئے تھی۔یہ لکھا جاتا کہ حکومت پنجاب اس سوسائٹی پر کوئی پیسا خرچ نہیں کرتی۔وزیر صاحب مجھے اب بھی مطمئن نہیں کر سکے۔

جناب سپیکر منسٹر صاحب نے ساری بات تفصیل کے ساتھ بتا دی ہے تو اب آپ کو وہ کیسے مطمئن کریں؟

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میری درخواست ہے کہ اس سوال کو pendingفرمادیں اور یہ اس کا دوبارہ درست جواب لے کر آئیں۔

جناب سپیکر جی،نہیں یہ سوالpendingنہیں ہو سکتا۔آپ تشریف رکھیں۔منسٹر صاحب نے آپ کو دعوت دی ہے کہ آپ انہیں ان کے چیمبر میں مل لیں۔اجلاس کے بعد آپ ان سے مل لیجئے گا وہ آپ کو ساری تفصیل سے آگاہ کر دیں گے۔اگلا سوال محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر سوال نمبر5580ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹیوٹا ضلع گجرات میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

! ! محترمہ خدیجہ عمر کیا وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ٹیوٹا ضلع گجرات میں جن افراد کو یکم جنوری سے آج تک ملازمت فراہم کی گئی ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتاجات بتائیں؟

ب کتنے افراد کو رولز میں نرمی کر کے بھرتی کیا گیا ہے؟

ج اگر یہ بھرتی اخبارات میں تشہیر کر کے کی گئی ہے تو ان اخبارات کی نقول فراہم کی جائیں؟

د ان افراد کو بھرتی کرنے والے کمیٹی ممبران کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

وزیر صنعت ،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق

الف گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی ، گجرات کے ملازموں کے نام ،ولدیت، عہدہ گریڈ،تعلیمی ،قابلیت اور پتا جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب کوئی بھی نہیں۔

ج کاپی ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

د گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی ،گجرات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر اس سوال کے جواب میں مجھے جو تفصیل فراہم کی گئی ہے وہ واضح نہیں، اس کی بہت خراب ہے جس کی وجہ سے یہ پڑھی نہیں جا رہی۔میں اس سوال کے متعلق بہت سے ضمنی سوال پوچھنا چاہ رہی تھی لیکن اس کی تفصیل پڑھی نہیں جا رہی ۔منسٹر صاحب مجھے صرف یہ بتادیں کہ محکمہ نے ٹیوٹا کے حوالے سے آخری دو سالوں میں ضلع گجرات میں کتنی بھرتیاں کی ہیں؟

جناب سپیکر آئندہ سے اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جواب کے ساتھ جو تفصیل مہیا کی جائے اس کا واضح ہونا چاہئے۔آئندہ سے مجھے ایسی کوئی شکایت نہ ملے۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر مجھے جو کاپی دی گئی ہے وہ تو بالکل پڑھی نہیں جا رہی۔یہ تو ساری .+ -ہے۔

وزیر صنعت ،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر I am very sorry. آئندہ احتیاط کی جائے گی۔محترمہ اپنے سوال کو دہرا دیں۔

جناب سپیکر وہ پوچھ رہی ہیں کہ آخری دو سالوں میں ٹیوٹا کے حوالے سے ضلع گجرات میں کتنی بھرتیاں کی گئی ہیں؟

وزیر صنعت ،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر محترمہ کا سوال تھا کہ گجرات کے ٹیکنیکل اداروں میں سال 2010سے لے کر 2015 تک کتنے لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے؟ہم نے اس کی تمام تفصیل مہیا کر دی ہے۔

جناب سپیکر منسٹر صاحب آپ نے جو تفصیل مہیا کی ہے وہ تو پڑھی نہیں جا سکتی۔آپ اپنے محکمہ کو ہدایت کریں کہ آئندہ سے اس قسم کی کاپی نہ بھجوائی جائے جو کہ پڑھی نہ جاسکے۔

وزیر صنعت ،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر انشاءاللہ تعالیٰ آئندہ سے اس چیز کا خیال رکھا جائے گا۔

جناب سپیکر جی،مہربانی۔اب محترمہ خدیجہ عمر کے ضمنی سوال کا جواب دیجئے۔

وزیر صنعت ،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر ضلع گجرات میں ٹیوٹا کے تقریباً 9کے قریب ادارے ہیں جن میں مختلف اوقات میں بھرتیاں کی گئی ہیں۔محکمہ کی طرف سے جو تفصیل مہیا کی گئی ہے اس میں انٹرویو کی تاریخ اور اخبار کے اشتہار دیئے گئے ہیں۔تمام اسامیوں پر NTSکے testلئے جاتے ہیں۔انٹرویوز کے لئے ہماری کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں۔ ہر ضلع لیول پر ڈی سی او اور ڈویژن لیول پر کمشنر اس کمیٹی کا سربراہ ہوتا ہے۔یہ تمام بھرتیاں بڑے شفاف طریقے سے کی گئی ہیں۔

جناب سپیکر آپ نے rulesکو relaxکر کے کسی کو بھرتی تو نہیں کیا؟

وزیر صنعت ،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر کسی ruleکی violation or relaxation کر کے بھرتی نہیں کیا گیا۔باقاعدہ اخبارات میں اشتہار دیا گیا اور NTSکے ٹیسٹ کے بعد ان امیدواروں کے انٹرویوز لئے گئے ہیں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر منسٹر صاحب صحیح فرما رہے ہوں گے لیکن میری گزارش یہ ہے کہ مجھے اس جواب کی واضح تفصیل مہیا کی جائے اور وہ کاپی دی جائے جو کہ پڑھی جا سکے۔میرے پاس ایک دو casesکے حوالے سے شکایت آئی ہوئی ہے۔میں چاہتی ہوں کہ پہلے یہ تفصیل دیکھلوں اور اسےcompareکرنے کے بعد آپ کو خود مل کر ان شکایات کے حوالے سے آگاہ کروں۔میں نے اسی لئے اپنا ضمنی سوال بھی آخری دو سالوں میں کی گئی بھرتیوں کے حوالے سے پوچھا ہے۔

وزیر صنعت ،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر یہ بھرتیاں دو سال کے اندر ہی ہوئی ہیں۔سال 2013میں جب ہماری حکومت بنی تو میں نے ٹیوٹا کے تمام سسٹم کو دیکھا۔ہمارے بہت سارے اداروں میں ٹیچرز ،لیکچرارز اور پروفیسرز تعینات نہیں تھے۔ہم نے اسی وقت ایک پالیسی بنائی اور پچھلے دو سالوں کے اندر ہم نے1300 کے قریب بھرتیاں کی ہیں۔یہ ساری بھرتیاں Rules and Regulationsکو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی ہیں۔یہ ساری بھرتیاں سال 15-2014میں کی گئی ہیں۔ہمارے جن اداروں میں اب تک اسامیاں خالی ہیں ان کی بھرتی کے لئے نیا اشتہار آئے گا۔ان بھرتیوں کے لئے ہم نے اعلیٰ سطح کی کمیٹیاں بنائی ہیں تاکہ حق دار کو اس کا حق مل سکے۔میں یہ تمام تفصیلات معزز ممبر کو فراہم کر دوں گا۔یہ کافی لمبی تفصیل ہے جس میں ان کی date of appointment،ان کا نام ،ولدیت، اس کمیٹی کا نام جس نے ان کے انٹرویوز لئے ہیں اور ان کے تمام کوائف شامل ہیں۔میں یہ تفصیل محترمہ خدیجہ عمر کو مہیا کر دوں گا۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر / کی صرف اشتہارات میں ہے لیکن اس سوال کے جواب میں اس کی کوئی نہیں ہے۔ مجھے آخری دو سالوں ! $ کی چاہئے کہ کون لوگ بھرتی ہوئے کیونکہ اُن کے حوالے سے مجھے 0 +ہے۔

جناب سپیکر جی، وزیر صنعت

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور امداد باہمی چودھری محمد شفیق جناب سپیکر وہ تمام تفصیلات فراہم کر دی جائیں گی۔

محترمہ خدیجہ عمر جی، بہت شکریہ

میاں طارق محمود جناب سپیکر وزیر صاحب نے کہا ہے کہ سے لے کر اب تک جتنی بھرتی ہوئی ہے اُن میں 12 نے ٹیسٹ لیا ہے اور اس سارے + کو متعلقہ کمشنر کرتے رہے ہیں۔وزیر موصوف بتائیں کہ انہوں نے یہاں پر جو تفصیل دی ہوئی ہے اس میں کمشنر کا نام ہے اور نہ ہی 12 کی کوئی ہے؟

جناب سپیکر جی، وزیر صنعت

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر میں نے کی بات نہیں کی کہ ہم نے میں کیا کیا ہے۔میں نے کہا ہے کہ ہم نے کے بعد جو پالیسی بنائی تھی اُس میں ہم نے تمام 4 * 3% کو اُس کمیٹی کا سربراہ بنایا تھا اور اُن اداروں کے پرنسپل صاحبان، ڈسٹرکٹ مینجر یا 0 آدمی اُس کمیٹی کے ممبر رکھے گئے تھے۔ میں نے یہ نہیں کہا ہے کہ ہم نے کمشنر کو اُس کمیٹی کا سربراہ بنایا ہے بلکہ میں نے کہا ہے کہ ہم نے یہ ساری کارروائی ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ لیول پر مکمل کی ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر یہاں پر کمیٹی کی جو تفصیل دی ہوئی ہے اس میں * 3% کا نام شامل کیوں نہیں ہے؟

جناب سپیکر جی، وزیر صنعت

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر گجرات کے * 3% جناب لیاقت چٹھہ اُس کمیٹی کے سربراہ تھے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر وزیر موصوف نے ہمیں جو تفصیل دی ہے ہم نے تو وہ دیکھنی ہے اور اُس میں * 3% کا کہیں ذکر نہیں ہے؟

جناب سپیکر جی، وزیر صنعت

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر جو جواب ٹیبل کیا گیا ہے اُس میں * 3% کا نام ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر جو جواب ٹیبل کیا گیا ہے وہ میرے ہاتھ میں ہے آپ بھی اس کو ملاحظہ کر سکتے ہیں اور آپ کا سٹاف بھی ملاحظہ کر سکتا ہے اس میں * 3% کا نام نہیں ہے۔

جناب سپیکر جی، وزیر صنعت

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر معزز ممبر نے جن کمیٹیوں کا ذکر کیا ہے یہ / کی کمیٹیاں ہیں۔ میں نے ! / $ کی بات کی ہے جس دوران ہم نے انسٹرکٹر بھرتی کئے ہیں اُس میں ہم نے ڈی سی او صاحبان کو اُن کمیٹیوں کا بنایا تھا۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں نے 5 کا پوچھا تھا؟

جناب سپیکر جی، وزیر صنعت

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، گجرات میں ! کو مسٹر سعید احمد ولد محمد ریاض، انسٹرکٹر بی ایس۔ بی ایس سی انجینئرنگ کی بھرتی ہوئی تھی۔ اسی طریقے سے عمران نذیر کی بھرتی کو ہوئی ہے۔ وقاص احمد چودھری کی بھرتی ! کو ہوئی ہے۔ اسی طریقے سے آگے ! شروع ہو جاتا ہے اور کے بعد یہ ساری کی ساری بھرتیاں ! میں ہوئی ہیں۔ اُس میں مسٹر عمر فاروق ولد محمد اشرف، بی ایس۔ بی ایس سی انجینئرنگ کی بھرتی

! کو ہوئی ہے تو ان تمام لوگوں کی پوری تفصیل یہاں پر دی ہوئی ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر یہ بھرتیاں 3 2 6 6 کے ذریعے کی گئی ہیں یا + کی گئی ہیں؟

جناب سپیکر جی، وزیر صنعت

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر ضلعی سطح پر ڈی سی او کی سربراہی میں یہ بھرتی کمیٹیاں بنائی گئی تھیں انہوں نے یہ سارا + کیا تھا۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر اس تفصیل میں ڈی سی او کا نام بحیثیت سربراہ کمیٹی نہیں ہے؟

جناب سپیکر جی، وزیر صنعت

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر میں واضح طور پر کہہ رہا ہوں کہ ہم نے ڈسٹرکٹ لیول پر بھرتی کمیٹیاں بنائی تھیں، ہم نے وہاں 12 لئے ہیں اور انٹرویوز کر کے اُن کی بھرتیاں کی ہیں۔ ڈسٹرکٹ لیول پر ہم نے ڈی سی اوز کو سربراہ بنایا تھا اور یہ ہم سے کیا چاہتے ہیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر گریڈ۔ سے اوپر کی بھرتیاں 3 2 6 6 کرتا ہے تو یہ کمیٹی یہ بھرتیاں نہیں کر سکتی تھی کیونکہ یہ گریڈ۔ کی اسامیاں تھیں۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر یہ بالکل جائز بات ہے۔ انہوں نے جو کہا ہے ان کے جواب میں نہیں ہے۔ یہاں جو - کیا جاتا ہے ہم نے تو اس جواب کی بات کرنی ہے جو ان کے ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے اس کی تو بات نہیں ہونی۔ یہاں جو - ہوا ہے اس کی بات ہونی ہے۔ ان کی + + کریں اور اس سوال کو دوبارہ لائیں اور مہربانی کریں۔ یہ تو آپ بھی ٹھیک کرا

سکتے ہیں۔ یہ بالکل زیادتی ہے۔ اگر ڈی سی او اس کا چیئرمین تھا تو اس کا نام کیوں نہیں لکھا گیا۔ یہ بات بھی ٹھیک ہے کہ گریڈ تک یہ بھرتیاں ہوئی ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے گریڈ کی بھرتیاں ہوتی ہیں۔ آپ نے رولز بنائے ہوئے ہیں اس کے مطابق بھرتیاں ہونی چاہئیں۔

وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر اگر ان کے پاس انفارمیشن نہیں ہے تو میں بتا دیتا ہوں کہ ٹیوٹا کے ملازمین سول سرونٹ نہیں ہیں۔ یہ ایک ٹیکنیکل ادارہ ہے جس کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن سے ہوتی ہے اور نہ ہی یہ رولز ہیں۔ آپ کے ٹیوٹا رولز کا مطالعہ کریں تو آپ کے سامنے آجائے گا کہ ٹیوٹا میں بھرتی کس حساب سے ہوتی ہے۔ میں آپ کے دور $، اور ! کی بات بتاتا ہوں کہ آپ نے تمام لوگوں کو کنٹریکٹ پر رکھا تھا۔ آپ نے ان لوگوں کو بغیر انٹرویو کے 0 +کیا تھا۔۔۔

جناب سپیکر آپ اپنی بات کریں اور ان کی بات چھوڑیں۔

وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر ہم نے تو یہ طریق کار اپنایا ہے کہ سلیکشن کمیٹیاں بنائی ہیں۔ ہم نے وہاں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی۔ یہ سول سرونٹ نہیں ہیں۔ ہمارے کے ٹیوٹا رولز ہیں۔ ان میں ہے کہ سلیکشن کمیٹی ٹیکنیکل اداروں میں بھرتی کر سکتی ہے۔

جناب سپیکر یہ ہیں۔ جی، بڑی مہربانی۔ ٹیوٹا کے رولز کو آپ بھی پڑھ لیں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر منسٹر صاحب نے آپ کے دور اور اپنے دور کی بات کی ہے تو کنٹریکٹ پر بھرتی اور مستقل بھرتی میں بہت فرق ہوتا ہے۔

جناب سپیکر جی، یقیناً فرق ہوتا ہے۔ اب آپ وہ بات چھوڑ دیں۔ مہربانی کریں۔ اگلا سوال نمبر ڈاکٹر مراد راس کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس

سوال کو کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔ جی، جناب امجد علی جاوید

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب ٹیکنیکل بورڈ کے خالی عہدوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر صنعت ،تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کو چلانے کے لئے تین کلیدی عہدے ۔چیئرمین، ۔سیکرٹری، ۔کنٹرولر امتحانات عرصہ دراز سے خالی ہیں اور ان کا ایڈیشنل یا عارضی چارج دے کر کام چلایا جارہا ہے؟

ب اگر جز الف کا جواب اثبات میں ہے تو یہ عہدے کب سے مستقل تقرری کے منتظر ہیں؟

ج کیا حکومت طلباء کے تعلیمی مستقبل کو محفوظ اور ان کے لئے سہولیات اور بورڈ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ان عہدوں پر مستقل تقرری کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر صنعت ،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق

الف درست ہے۔ تاہم بورڈ ہذا کی موجودہ چیئرپرسن ،ڈاکٹر عصمت طاہرہ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سول سروس گریڈ کی سینئر آفیسر ڈائریکٹر جنرل آرکیالوجی، ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت پنجاب کو بطور چیئرپرسن فنی تعلیمی بورڈ کا ایڈیشنل چارج تفویض کیا گیا ہے اور ملک مختار احمد ، پراونشل مینجمنٹ سروس کے گریڈ کے آفیسر ایڈیشنل سیکرٹری ،ریگولیشن ونگ ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت پنجاب کو بطور سیکرٹری فنی تعلیمی

بورڈ کا ایڈیشنل چارج سونپا گیا ہے جبکہ جناب محمد ارشد ،پرنسپل گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ،گلبرگ ،لاہور کو کنٹرولر امتحانات فنی تعلیمی بورڈ کا ایڈیشنل چارج دیا گیا ہے اور مذکورہ بالا تینوں افسران ایڈیشنل چارج ہونے کے باوجود اپنی اپنی سیٹوں پر نہایت جانفشانی سے کام کر رہے ہیں۔

ب چیئرمین بورڈ کی اسامی مورخہ - -۔$ جبکہ سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کی اسامیاں مورخہ - - سے خالی ہیں۔

ج حکومت پنجاب نے بورڈ ہذا کے انتظامی معاملات کو بہتر بنانے کے لئے ان عہدوں پر انتظامی امور کا وسیع تجربہ رکھنے والے افسران کی بطور چیئرپرسن اور سیکرٹری تقرری کی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر منسٹر صاحب کی نذر ایک شعر ہے۔

جناب سپیکر آپ ضمنی سوال کریں شعر نہیں سننا۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جز الف میں، میں نے پوچھا ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کو چلانے کے لئے تین کلیدی عہدے ۔ چیئرمین، ۔ سیکرٹری، ۔ کنٹرولر امتحانات عرصہ دراز سے خالی ہیں اور ان کا ایڈیشنل یا عارضی چارج دے کر کام چلایا جا رہا ہے؟ اس کی پوری تفصیل بتائی گئی ہے کہ یہ سوال درست ہے۔ ۔جون ! کو اس کا جواب آگیا تھا۔ اس کو بھی آٹھ ماہ گزر گئے ہیں۔ پنجاب حکومت اربوں روپیہ ٹیکنیکل ایجوکیشن پر خرچ کر رہی ہے کہ ہم یہ جو 3) 6 3 کا منصوبہ بنانے جا رہے ہیں اور لاکھ ہنرمندوں کے لئے اس میں نوکریاں درکار ہیں۔ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ نے اس وقت پوری + +اس بات پر مرتکز کی ہوئی ہے کہ ہنرمند لوگ پیدا کئے جائیں۔ اس حوالے سے نئے ادارے بنائے جا رہے ہیں اور اربوں روپیہ اس پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ محکمہ کا حال یہ ہے کہ تین سال سے جن لوگوں نے یہ ادارہ چلانا ہے، پنجاب میں صرف ایک ٹیکنیکل بورڈ ہے جو پورے پنجاب کو کنٹرول کرتا ہے، پنجاب کے تمام فنی تعلیمی اداروں کے وہ امتحانات لیتا ہے مگر تین سال سے اس کے تینوں کلیدی عہدوں پر مستقل تقرری نہیں ہے۔ میں یہی جاننا چاہتا ہوں کہ اس کی وجہ کیا ہے، کیا

اتنا وقت نہیں ہے، کیا اتنے اہل لوگ اس ملک میں نہیں ہیں یا یہ بانجھ ہو گیا ہے؟ ان کو ان تین عہدوں کے لئے تین افسر نہیں مل رہے کہ یہ ان کو لگا لیں، اربوں روپیہ جو ہم اس بات پر خرچ کر رہے ہیں اس کا کوئی مصرف ہو جائے اور اس قوم کو اس کا حل مل جائے۔

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر میرے محترم بھائی نے بڑی لمبی تفصیلات سے ہمیں آگاہ کیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمارے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف ان ٹیکنیکل اداروں کو کس طریقے سے چلانا چاہتے ہیں اور کس طرح بحال کرنا چاہتے ہیں۔ اسی سلسلہ کی کڑی ہے کہ ہم اگلے تین سال کے اندر لاکھ . + + تیار کریں گے۔ ان کا جب سوال آیا تھا تو اس وقت یہی جواب تھا جو انہوں نے کہا ہے کہ وہاں پر ان عہدوں پر ایڈیشنل چارج پر افسران کام کر رہے تھے۔ اب میں ان کی معلومات کے لئے بتانا چاہتا ہوں کہ وہاں مستقل چیئرمین تعینات کر دیئے گئے ہیں، کنٹرولر امتحانات مستقل بنیادوں پر تعینات کر دیئے گئے ہیں اور سیکرٹری بھی مستقل بنیاد پر تعینات ہیں۔ اس وقت ادارے میں سربراہان خودمختار طریقے سے اپنا کام کر رہے ہیں۔ ہم آئندہ کوشش کریں گے کہ اس قسم کی شکایت نہ ملے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے یہ جاننا چاہوں گا کہ جو نام یہاں دیئے گئے ہیں، کیا ان کے علاوہ کوئی نئے لوگ تعینات کئے گئے ہیں اگر کئے گئے ہیں تو ان کے نام منسٹر صاحب بتا دیں؟

جناب سپیکر انہوں نے مستقل لگائے ہیں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر اب ہمارے ٹیکنیکل بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر صائمہ جاوید، سیکرٹری جناب امتیاز نذیر اور کنٹرولر امتحانات جناب محمد ارشد ہیں۔ یہ تینوں مستقل بنیادوں پر اپنے عہدوں پر کام کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر کیا ان کے نام پہلے بھی آئے ہیں؟

وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر پہلے ڈاکٹر عصمت طاہرہ کے پاس چیئرپرسن کا چارج تھا لیکن اب ڈاکٹر صائمہ جاوید چیئرپرسن ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ جناب محمدارشد جنہیں کنٹرولر لگایا گیا ہے۔ یہ گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کے پرنسپل تھے کیا انہیں وہاں سے ہٹادیا گیاہے؟

وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر ان کی وہاں سے خدمات کنٹرولر امتحانات کی طرف ٹرانسفر کر دی گئی ہیں لہٰذا اب وہ وہاں کام نہیں کر رہے کیونکہ اب وہ مستقل بنیادوں پر کنٹرولر امتحانات کام کر رہے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جو دوسرے دو صاحبان لگائے گئے ہیں کیا ان کے پاس اور کوئی عہدہ تو نہیں ہے اور کیا یہ اسی کیڈر سے ہیں؟

وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر میں نے کہا ہے کہ جب کسی آفیسر کو کسی ادارے کا مستقل بنیاد پر سربراہ بنایا جاتاہے تو وہ وہیں کام کر سکتا ہے۔ اگر کسی جگہ پر ضرورت ہو تو گورنمنٹ اپنی ضروریات کے مطابق کسی اور جگہ پر ایڈیشنل چارج وقتی طور پر دے سکتی ہے کہ جب تک وہاں تعیناتی نہیں ہو جاتی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے یہ جاننا چاہتا ہوں کہ جو لوگ یہاں مستقل طور پر تعینات کئے گئے ہیں کیا کسی دیگر ادارے میں کوئی ایڈیشنل چارج تو نہیں ہے؟

جناب سپیکر ایڈیشنل چارج تو دیا جاسکتا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں یہ تو نہیں کہہ رہا کہ نہیں دیا جا سکتا۔میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ ایڈیشنل چارج دیا گیا ہے یا نہیں؟

وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب

سپیکر میں نے کہا ہے کہ اس وقت تک ان کے پاس کوئی ایڈیشنل چارج نہیں

ہے۔میں یہ بھی کہہ رہا ہوں کہ اگر گورنمنٹ کو کسی جگہ پر ضرورت پڑتی ہے کہ ہمارا کوئی عہدہ اس طرح کا خالی ہے اور اس کے مطابق ان کی + 78 ہے تو ان کو وقتی طور پر ایڈیشنل چارج دیا جاسکتا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں یہ پوچھنا چاہ رہا ہوں کہ جو لوگ

ان عہدوں پر لگائے گئے ہیں۔کیا وہ اس کام کے لئے باقاعدہ 78 ہیں اور کیا وہ اسی کیڈر سے لئے گئے ہیں؟

وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب

سپیکر بڑے 9 کی کمیٹی بنائی جاتی ہے جس میں چیئرمین پی اینڈ

ڈی اس کے سربراہ ہوتے ہیں، ٹیکنیکل ایجوکیشن کے اداروں کے سربراہ شامل ہوتے ہیں۔ ان کے باقاعدہ انٹرویو لئے جاتے ہیں اور مکمل -

دیکھی جاتی ہے کہ اس کا کس کس شعبہ میں تجربہ ہے۔ یہ ایسے ہی نہیں ہے کہ کسی کو گلی سے اٹھایا اور اسے کسی ادارے کا سربراہ بنا دیا۔ میں اپنے بھائی جناب امجد علی جاوید کو بتانا چاہتا ہوں کہ اس قسم کی کوئی تعیناتی بغیر دیکھے نہیں ہو جاتی۔ان کا تجربہ، تعلیم اور تمام پہلوؤں پر غور کیا جاتا ہے اور پھر ان کو اداروں کا سربراہ بنایا جاتا ہے۔

جناب سپیکر شکریہ

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر نہیں،مہربانی۔ اس پر بہت ضمنی سوال ہو چکے ہیں۔ اگلا سوال محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔سوال نمبر بولیں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر سوال نمبر $ ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گجرات کوآپریٹو بنک میں افسران کی بھرتی کی تفصیلات

$ محترمہ خدیجہ عمر کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع گجرات کی کوآپریٹو بنکوں کی برانچوں میں پچھلے تین سالوں کے دوران کتنے افسران کی بھرتی کی گئی، نام، عہدہ سے آگاہ کریں؟

ب ان افسران کی بھرتی کس کس اتھارٹی نے کی، اس کا نام و عہدہ بتائیں؟

ج کیا حکومت مذکورہ بنک میں آئندہ بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کن کن اسامیوں پر؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف ضلع گجرات کی کوآپریٹو بنکوں کی برانچوں میں پچھلے تین سالوں کے دوران کوئی افسر بھرتی نہ کیا گیا۔

ب جواب بمطابق جز الف ۔

ج جواب بمطابق جز الف ۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جز الف میں، میں نے پوچھا تھا کہ ضلع گجرات کی کوآپریٹو بنکوں کی برانچوں میں پچھلے تین سالوں کے دوران کتنے افسران کی بھرتی کی گئی۔ جواب میں یہ لکھا گیا ہے کہ کوئی بھرتی نہیں کی گئی ہے تو کیا وجہ ہے، کیا وہاں پر ضرورت نہیں ہے یا وہاں پر تمام ہیں اور اس کی وجہ بتائی جائے کہ پچھلے تین سالوں کے دوران وہاں کیوں بھرتی نہیں کی گئی ہے؟اس کے بعد جز ج میں---

جناب سپیکر محترمہ پہلے جز الف کا جواب آنے دیں پھر اس کے بعد جز ج کے بارے میں سوال کریں۔منسٹر صاحب وہ کیا پوچھ رہی ہیں کیا آپ نے سنا ہے؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر وہ کہہ رہی ہیں کہ ضلع گجرات میں کوئی خاص بھرتی نہیں کی گئی اس بارے میں بات کر رہی ہیں۔

جناب سپیکر منسٹر صاحب مجھے ان کی بات سنائی نہیں دی ہے۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر میں نے تو یہی سنا ہے کہ محترمہ نے مجھے کہا ہے کہ گجرات کے لئے آپ نے بھرتی کیوں نہیں کی۔ میں ایوان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہماری حکومت بلا امتیاز بلا تفریق کام کر رہی ہے اور کرنا چاہتی بھی ہے۔ ضلع گجرات ہمارے پاس کوئی سیٹ خالی نہیں ہے۔ مارچ تک ہمارا موجودہ 8 یہ ہے کہ ہم نے کوئی بھرتی کی ہے اور نہ ہی ہمارے پاس ان بنکوں میں کوئی گنجائش ہے۔ جب ہم---

جناب سپیکر محترمہ وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے کوئی بھرتی کی ہے اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی گنجائش ہے۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر جب ہم بھرتی کریں گے تو اخبار میں اشتہار دیں گے، ان کا باقاعدہ ٹیسٹ، انٹرویو ہوگا اور جو بچے لائق فائق ہیں جو میرٹ پر آئیں گے تو پھر ان کی سلیکشن ہو جائے گی۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں یہ پوچھنا چاہوں گی انہوں نے کہا ہے کہ کوئی بھرتی نہیں کی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں پر تمام ہیں وہاں پر کوئی ضرورت نہیں ہے اور میں نے جز ج میں لکھا ہوا تھا کہ کیا کوئی ارادہ رکھتے ہیں تو اس کا انہوں نے کہا تھا کہ جز الف والا جواب ہے۔ آئندہ ارادہ رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح ابھی یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم جب کریں گے تو آیا یہ جب کریں گے تو ابھی ان کو آگے ضرورت ہے، کیا یہ بھرتیاں کریں گے کیونکہ ابھی تو یہ کہہ رہے تھے کہ تمام ہیں؟

جناب سپیکر منسٹر صاحب کیا کوئی ایسی کرتی ہے، جن کو آپ بھرتی کرنا چاہیں گے؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر انشاءاللہ جونہی کوئی + 9 ہوتی ہے اس کا اخبار میں اشتہار آئے گا ہم باقاعدہ اخبار میں اشتہار دیں گا، اس کا باقاعدہ 12 ہوگا، اس کا انٹرویو ہوگا۔ پہلے بھی میں عرض کر چکا ہوں کہ فی الحال ہمارے ہاں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جونہی کوئی + 9 ہوگی اس کو باقاعدہ + 8 ہم ایک + کریں گے اور پھر ان کی 0 ہو جائے گی۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں اپنے بھائی سے یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ کوئی + 9 نہیں ہے کیونکہ یہ کہہ رہے ہیں کہ آگے اخبار میں اشتہار دیں گے۔۔۔

جناب سپیکر محترمہ وہ کہہ رہے ہیں کہ فی الحال کوئی سیٹ خالی نہیں ہے، جب ہو گی تو پھر وہ اخبار میں اشتہار دے دیں گے۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر یہ کہہ رہے ہیں کہ اخبار میں اشتہار دیں گے تو یہاں جز ج کا جواب جو سوال میں نے پوچھا ہے تو انہوں نے کہا ہے کہ جز الف والا جواب ہے۔ میں نے پوچھا تھا کہ کیا آئندہ کوئی ارادہ رکھتے ہیں تو یہاں جواب میں یہ لکھا جانا چاہئے تھا۔۔۔

جناب سپیکر محترمہ اگر کوئی کرتی ہو گی تو وہ معیار کے مطابق اسے رکھیں گے۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ کوئی سیٹ اگر + 9 ہو گی تو مکمل + کے بعد جتنے بھی + یا مقامی اخبارات ہیں اس میں باقاعدہ اشتہار آئے گا اور اس کے بعد آپ سوال کریں، فی الحال ہمارا ایسا کوئی ارادہ ہے اور نہ ہی کوئی سیٹ خالی ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، میاں صاحب

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر گزارش ہے کہ منسٹر صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ جگہ خالی نہیں ہے یہ تو بات ٹھیک ہوگئی ہے۔ ان کی یہ بات ہم درست تسلیم کرتے ہیں جو کہ انہوں نے 8 : بیان کی ہے گزارش یہ ہے کہ سوال نمبر جو میرے 8 + اپوزیشن کے ایک ممبر نے پوچھا ہے۔ اس سوال کے جواب میں جو انہوں نے ہمیں یہاں پر تعداد بتائی ہے۔ اس میں بندوں کو عارضی طور پر تعینات کیا گیا ہے اور عارضی پوسٹ پر منیجر اور آفیسر گریڈ;;کے افسران بھی شامل ہیں۔ یہ ہاؤس میں جواب دیا گیا ہے۔ یہ کس طرح سے عارضی طور پر ایک برانچ میں ایک منیجر کو + . 5پر بھرتی کرسکتے ہیں۔

جناب سپیکر دوسری بات یہ ہے کہ آفیسر گریڈ;; کے افسران بھی شامل ہیں؟یہ افسران کی لسٹ اسمبلی کو 9 کی ہوئی ہے۔ میری 8 +محترمہ نے یہاں پر بات کی ہے اس میں انہوں نے کہا کہ بتایا جائے اور انہوں نے کہا ہے کہ جی 12 کا ٹیسٹ ہوگا مجھے یہ بتائیں کہ یہ کس قاعدے قانون کے تحت یہ انہوں نے بھرتیاں کی ہیں، صرف یہ بتادیں؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر 9 > نے ضلع گجرات کے حوالے سے بات کی ہے۔ اس کے حوالے سے میں اس ایوان میں ان کو بتا چکا ہوں کہ گجرات میں ہمارے پاس کوئی گنجائش ہے اور نہ ہی ہمارا ایسا کوئی ارادہ ہے۔ یہ جو میرے ساتھی افراد کی بات کررہے ہیں وہ پورے پنجاب کی بات کررہے ہیں اور وہ تمام 5 پر ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر ایک بنک منیجر کو آپ کس طرح سے 5 پر بھرتی کرسکتے ہیں اور کس طرح آفیسر گریڈ;;کے افسران کو آپ عارضی طور پر بھرتی کرسکتے ہیں؟

جناب سپیکر یہ کہاں ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر یہ لکھا ہوا ہے--

جناب سپیکر میاں صاحب پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کو چاہئے تھا کہ جب یہ سوال آیا تھا اس وقت آپ بات کرتے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر میں اس کے تناظر میں بات کر رہا ہوں۔ آپ صحیح فرما رہے ہیں۔ میری ایک عرض ہے کہ کس طرح سے گریڈ;; کا آفیسر آپ عارضی طور پر بھرتی کر لیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے اس محکمے کو مذاق بنا لیا ہے۔ دوسری طرف کو آپریٹو بنک میں یہ کہا گیا کہ گولڈن ہینڈ شیک کے ذریعے بندوں کو فارغ کیا جائے کیونکہ ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں، ہم ان کی مزید 0 8 + نہیں کر سکتے تو پھر یہ 5 پر گریڈ;;کے افسران یہاں پر کیا کر رہے ہیں؟ یہ اس کا ذرا جواب دے دیں۔ انہوں نے افراد بھرتی کئے ہیں جبکہ بنک خسارے میں ہے۔

جناب سپیکر میاں صاحب اس سوال کو کر دیا گیا ہے لہٰذا اب آپ مہربانی کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر ان سے جواب لے لیں۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر میں ایوان اور اپنے 8 +کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ نے اس کا جواب نہیں پڑھا کہ ہم نے آٹھ یا نو ماہ کا کنٹریکٹ کیا ہے اور ہر سال ان کو 5 کرتے ہیں اور ہم سٹیٹ بنک کو 5 کرتے ہیں، ان کے 5 > 5 =کو کرتے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر پھر یہ کس چیز کا رونا ہے کہ 12 کا ٹیسٹ ہو گا اس کے مطابق کیا جائے گا۔ یہ تو پھر اس غریب عوام کے ساتھ آپ مذاق کر رہے ہیں جن کو آپ یہ کہتے ہیں کہ میرٹ کو 5 کرتے ہیں۔ اس وقت آپ اس بندے کو کنٹریکٹ دے رہے ہیں اس کا کیا میرٹ ہے؟

جناب سپیکر میاں صاحب جب وہ کنٹریکٹ کریں گے اس کے بعد آپ کی بات سنیں گے۔ مہربانی۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر اس کا صحیح جواب تو مانگ لیں۔

جناب سپیکر میاں صاحب یہ سوال ہو چکا ہے۔ بڑی مہربانی۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر میں آپ سے 78 اور درخواست یہ کر رہا ہوں---

جناب سپیکر میاں صاحب آپ نیا سوال دے دیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر آپ ان سے صحیح جواب تو مانگ لیں تاکہ ان کا صحیح چہرہ تو پبلک کو پتا چلے کہ یہ کر کیا رہے ہیں؟

جناب سپیکر میاں صاحب اللہ کا فضل ہے کہ ان کا چہرہ اور آپ کا چہرہ بھی ٹھیک ہے تو میرے لئے سارے چہرے برابر ہیں۔مہربانی کریں۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر انہوں نے ایک لگایا ہے کہ ہمارا بنک خسارے میں ہے تو اس ضمن میں، میں عوام کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارا بنک خسارے میں نہیں ہے۔

جناب سپیکر منسٹر صاحب چلیں، ٹھیک ہے بس بات کو ختم کریں۔ مہربانی۔اگلا سوال جناب عبدالرؤف مغل کا ہے۔سوال نمبر بولیں۔

جناب عبدالرؤف مغل شکریہ۔جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی میں فونڈری انجینئرنگ کا کورس شامل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

جناب عبدالرؤف مغل کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں صرف $شعبہ جات میں تعلیم دی جا رہی ہے جبکہ یہ شہر انجینئرنگ انڈسٹری کا گڑھ ہونے کی وجہ سے یہاں سینکڑوں فونڈری یونٹس قائم ہیں؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فونڈری یونٹس میں جہاں ہزاروں لوگ کام کر رہے ہیں اب کالج کو 8 کنال اراضی اور ایک بڑی عمدہ عمارت حکومت نے مہیا کر دی ہے کیا حکومت اس ادارہ میں فونڈری ٹیکنالوجی کا کورس شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق

الف ہاں یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں تین سالہ (ڈی اے ای) کورس میں چار شعبہ جات الیکٹریکل، الیکٹرونکس، میکنیکل اور انسٹرومنٹیشن میں تعلیم دی جا رہی ہے مقامی انڈسٹری کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے چھ ماہ دورانیہ کے ویلڈرز، مشینسٹ، کوانٹٹی سرویئر اور یو پی ایس ریپئرنگ کورسز بھی کروائے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں چائنیز لینگوئج کورس دورانیہ تین ماہ کا بھی اجراء کیا جا رہا ہے۔

ب ٹیوٹا کے اداروں میں نئے کورسز کا اجراء متعلقہ انڈسٹری کی ہنرمندی افرادی قوت کی طلب اور سفارشات کی بناء پر کیا جاتا ہے اسی حوالے سے گوجرانوالہ کی انڈسٹری کی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈی اے ای، گریجویٹس کے لئے ایک سالہ پوسٹ ڈپلومہ کورس بائیومیڈیکل، ڈی اے ای سول اور ڈی اے ای میکا ٹرونکس گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کی نئی بلڈنگ کی تکمیل پر شروع کئے جا رہے ہیں۔ فونڈری کا مضمون ڈی اے ای میکینیکل کے طلباء کو پڑھایا جاتا ہے جو کہ مقامی فونڈری انڈسٹری کی ضرورت کے مطابق ہے البتہ فونڈری کورسز کے اجراء کے سلسلہ میں مقامی انڈسٹری کی تجاویز کو پزیرائی دی جائے گی۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب عبدالرؤف مغل جناب سپیکر میرا اس کے جز ب کے حوالے سے ضمنی سوال یہ ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ میکنیکل میں ڈپلومہ ہو رہا ہے۔ اب میکنیکل کا فونڈری کے ساتھ قطعی طور پر کوئی تعلق نہیں ہے۔ گوجرانوالہ

فونڈری کے حوالے سے ایک بہت بڑا مرکز قائم کیا جاتا ہے اور اس پر بہت کام ہو رہا ہے۔ اس میں مختلف اقسام کے + تیار ہو رہے ہیں۔پاکستان میں stainless steel سب سے پہلے گوجرانوالہ میں تیار کیا گیا۔میرا سوال کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے وزیر صنعت یہ بتائیں کہ یہاں پر فونڈری کا کورس شروع کیوں نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس سے پڑھنے والے بچوں کو practical کی سہولت موجود ہو سکتی ہے اور تمام فیکٹریوں میں اُن کو visit کرایا جاسکتا ہے؟

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (چودھری محمد شفیق): شکریہ۔ جناب سپیکر! ہمارے گوجرانوالہ میں ایک بہت شاندار ادارہ تھا جہاں پر ہم ٹیکنیکل ٹریننگ چاہے فاؤنڈری ہو، میکنیکل ہو، سول یا الیکٹریکل ہو وہ شروع کر رہے تھے لیکن گوجرانوالہ کی demand پر ہمیں اس ادارے کو رچنا انجینئرنگ یونیورسٹی میں منتقل کرنا پڑا۔ اُس وقت ہمارے پاس کوئی بلڈنگ نہیں تھی لیکن گورنمنٹ نے نئی بلڈنگ تعمیر کرنے کے لئے ہمیں فنڈز دے دئیے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ جولائی اگست میں complete ہو جائے گی۔ہمارے پاس جتنی پہلے capacity تھی وہاں وہ کورسز ہم نے شروع کروا دئیے ہیں جس میں الیکٹریکل اور میکنیکل کے بھی ہیں، تین سال کے کورسز، ایک سال کے کورسز اور چھ ماہ کے کورسز بھی ہیں۔ اُس کے بعد ہم نے اس سلسلے میں گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس سے بھی رابطہ کر کے میٹنگ کی ہے۔ ہم نے پوچھا ہے کہ ہمیں بتائیں کہ فاؤنڈری کے لئے آپ کو کون کون سے کورسز درکار ہیں لیکن ابھی تک انہوں نے اپنی لسٹ ہمیں مہیا نہیں کی کہ ہمیں کس قسم کے skilled persons درکار ہیں۔ہم ان کے ساتھ میٹنگ کرنے کے لئے تیار ہیں لہٰذا جو یہ کورسز فاؤنڈری کے لئے بتائیں گے تو ہم ان کی تجاویز پر انشاء اللہ تعالیٰ وہ کورسز بھی شروع کر دیں گے کیونکہ اس عرصہ کے دوران ہمارا ادارہ نئی بلڈنگ میں ٹرانسفر بھی ہو جائے گا اور ہمارے پاس capacity بھی بڑھ جائے گی۔

جناب عبدالرؤف مغل: جناب سپیکر! اگر comprehensive تجاویز منسٹر صاحب کو پہنچادی جائیں تو کیا یہ کورس اس میں چالو کئے جاسکتے ہیں؟

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! آپ کے علم میں ہے کہ گوجرانوالہ کی انڈسٹری کو develop کرنے کے لئے ہمارے کیا کیا اقدامات ہیں؟ اگر ان کی طرف سے تجاویز آتی ہیں تو ہم کیوں accept نہیں کریں گے، اگر ان کی تجاویز بزنس اور انڈسٹری کے لئے

فائدہ مند ہو سکتی ہیں تو میں انشاء اللہ آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم ان تجاویز کو ہر صورت accept بھی کریں گے اور ان کورسز کو شروع کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ: جناب سپیکر! اگر آپ کی اجازت ہو تو ضمنی سوال کرنا ہے۔

جناب سپیکر: جی، بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ: جناب سپیکر! بڑی اہمیت کا ضمنی سوال ہے۔ میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں اگر آپ اجازت دے دیں۔

جناب سپیکر: میں پہلے اجازت دے دوں لیکن مجھے پتا تو چلے کہ کیا بات ہے؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ: جناب سپیکر! جس طرح vacant seats کے بارے میں معزز ممبر جناب امجد علی جاوید نے بتایا ہے اسی طرح میں بھی عرض کروں گا۔ میں منسٹر صاحب اور ان کے توسط سے وزیر اعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی برائے خواتین ساہیوال میں establish ہوا۔

جناب سپیکر: آپ کو مبارک ہو۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ: جی، آپ کی مہربانی۔ وہ خواتین کا ٹیکنالوجی کالج ہے لیکن وہاں پر آج تک کوئی پرنسپل appoint نہیں ہو سکی لیکن اس کا ایڈیشنل چارج بوائز کالج کے پرنسپل کو دیا گیا ہے جبکہ یہ خواتین کا independent institute ہے۔ میری بڑے ادب سے یہ submission ہے کہ وہ کب تک appoint کر دیں گے؟

جناب سپیکر: یہ آپ کا ضمنی سوال تو نہ ہوا۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ: جناب سپیکر! میں نے آپ سے یہ استدعا کی ہے۔

جناب سپیکر: اس کے لئے آپ اُن سے علیحدہ مل لیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر یہ مہربانی کر دیں کہ وہ بچیوں کے لئے علیحدہ پرنسپل تعینات کروادیں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر انہوں نے ایک اچھی بات بتائی ہے لہٰذا میں ان کے ساتھ میٹنگ کر کے اس مسئلے کو انشاء اللہ تعالیٰ حل کرنے کی کوشش کروں گا۔

جناب سپیکر جی، مہربانی۔ اگلا سوال میاں طاہر کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

میاں طاہر جناب سپیکر میرا سوال نمبر 6994 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد انجمن امداد باہمی کو رجسٹرڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

$ میاں طاہر کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف فیصل آباد ڈویژن میں کون کون سی انجمن ہائے امداد باہمی رجسٹرڈ ہیں، رجسٹرڈ کرنے والی اتھارٹی کون ہے؟

ب ان کو سال . سے آج تک کتنی رقم بطور قرض دی گئی ہے؟

ج کتنی انجمن ہائے ڈیفالٹرز ہیں اور ان کے ذمہ کتنی رقم ہے، مذکورہ عرصہ میں کتنی رقم وصول ہو چکی ہے، بقایا جات کی تفصیلات فراہم کریں؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف فیصل آباد ڈویژن میں درج ذیل اقسام کی کل $! $ انجمن ہائے امداد باہمی رجسٹرڈ ہیں۔ ایگری کریڈٹ انجمن، ڈویلپمنٹ انجمن، سروسز ڈویلپمنٹ انجمن، سروسز انجمن، فارم سروسز انجمن، فارمنگ انجمن، ویجیٹبل انجمن، اجناس فارم انجمن، لائیوسٹاک انجمن، مارکیٹنگ اینڈ سپلائی انجمن کوآپریٹو کمیشن انجمن، شوگر کین

انجمن ،مختلف مقاصد انجمن ، فیڈیشن انجمن ،کوآپریٹو انجمن ،کوآپریٹو سپلائی انجمن ،موٹر ٹرانسپورٹ انجمن ،نیشنل انوسٹمنٹ انجمن ،فوڈ ڈویلپمنٹ انجمن ، ایجوکیشن انجمن ،ہاؤسنگ انجمن، اربن لمیٹڈ انجمن، اربن رورل انجمن۔
اسسٹنٹ رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی ،سرکل رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی اور ڈپٹی رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں بننے والی انجمن ہائے امداد باہمی کو رجسٹرڈ کرنے والی اتھارٹی ہیں۔

ب فیصل آباد ڈویژن میں رجسٹرڈ ان انجمن ہائے امداد باہمی کو سال

- سے مورخہ ! - -$ تک مبلغ -ارب کروڑ !لاکھ

! ہزار روپے بطور قرض دیا گیا ہے۔

ج مورخہ ! " " کے ری کارڈ کے مطابق جن انجمن ہائے کو

فیصل آباد ڈویژن میں سال - کے دوران قرضہ دیا گیا

ان میں سے انجمن ہائے ڈیفالٹرز تھیں جن کے ذمہ پرنسپل

مبلغ ! کروڑ لاکھ ہزار روپے اور مارک اپ مبلغ کروڑ

$ لاکھ ہزار روپے واجب الادا تھا جبکہ مذکورہ عرصہ میں

اصل زر مبلغ کروڑ !لاکھ ہزار روپے اور مارک اپ مبلغ ایک

کروڑ لاکھ ہزار روپے وصول ہو چکا ہے۔

مزید برآں ان انجمن ہائے کے ذمہ بقایاجات کی تفصیل اس طرح

ہے۔ اصل زر مبلغ کروڑ لاکھ ہزار روپے ہے۔ چونکہ

ڈیفالٹر انجمن ہائے کو ان سے کئے گئے معاہدہ کے مطابق ہر

تین ماہ کے بعد مارک اپ لگایا جاتا ہے لہٰذا مبلغ کروڑ $لاکھ

!ہزار روپے بطور مارک اپ بقایا ہیں

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طاہر جناب سپیکر میں جواب سے مطمئن ہوں۔میں وزیر صاحب اور ان کی پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے آج بہت اچھا جواب دیا ہے۔ نعرہ ہائے تحسین

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر میرا اسی سوال پر ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، قریشی صاحب کی طرف سے ضمنی سوال آگیا ہے۔کون سے سوال پر آپ کا ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر سوال نمبر 6994 پر ہے۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر میری منسٹر صاحب سے یہ گزارش ہے کہ یہ جو انجمنیں یا سوسائٹیاں بناتے ہیں، کس طریقے سے بناتے ہیں، کیا یہ transparent ہیں یا گھوسٹ سوسائٹیاں ہیں کیونکہ میں نے جو تجربہ کیا ہے اس میں more than 70 percent گھوسٹ سوسائٹیاں ہیں جن کا کوئی وجود ہی نہیں ہے؟

جناب سپیکر منسٹر صاحب وہ پوچھ رہے ہیں کہ سوسائٹیوں کا معیار کیا ہے، وہ کس طرح بنتی ہیں اور کس طرح بنا رہے ہیں؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر میری قریشی صاحب سے request ہے کہ وہ کسی بھی سوسائٹی کے بارے میں آکر مجھے بتا دیں کہ یہ گھوسٹ ہے اور اس کا نام و نشان نہیں ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے خلاف action بھی ہوگا اور جس افسر نے یہ زیادتی کی ہے وہ جیل میں بھی جائے گا۔

جناب سپیکر وہ کہہ رہے ہیں کہ گھوسٹ سوسائٹیوں کی کوئی نشاندہی کریں یا سوال دیں تو ہم اس پر action لیں گے لہٰذا آپ سوال دے دیں۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! میں اس سے منسلک رہا ہوں اور

میں نے بے شمار ایسی سوسائٹیاں unearth کی تھیں اسی لئے میں نے ان سے جنرل سوال کیا ہے۔ اب یہ specific سوال پر آگئے ہیں تو میں نے چھ اضلاع میں یہی دیکھا ہے کہ ان کی 60فیصد سوسائٹیاں گھوسٹ ہوتی ہیں، کوئی transparency نہیں ہوتی، وہ اپنے selected آدمیوں کو select کر لیتی ہیں اور انہی کو سوسائٹی بنا کر قرضے دے دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: چنڑ صاحب! وہ آپ پر allegation لگا رہے ہیں جس کا آپ کو

جواب دینا ہے۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! Allegation لگانا

بہت آسان ہے۔ میں اپنے colleague سے یہ request کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے پنجاب کے کسی ضلع میں ایک سوسائٹی کا نام لے دیں۔

جناب سپیکر: وہ تو چھ اضلاع کی بات کر رہے ہیں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! بے شمار سوسائٹیاں

ہیں لیکن مجھے یہ specific نام بتائیں کہ فلاں ضلع یا فلاں تحصیل میں نام نہاد سوسائٹی بنی ہوئی ہے تو اس کے خلاف ڈیپارٹمنٹ ایکشن لے گا۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! یہ لیّہ، نارووال، منڈی بہاؤالدین

اور مظفر گڑھ کے اضلاع کو ہی لے لیں۔

جناب سپیکر: جی، انہوں نے نام بتا دئیے ہیں۔

جناب عبدالرؤف مغل: جناب سپیکر! میں بھی یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ

ایک سال پہلے سوسائٹی کا الیکشن ہوا جو کہ manipulate کیا گیا۔ کوآپریٹو کے افسران پچھلے چار سال پہلے بھی یہاں تھے، درمیان میں کہیں اور رہے لیکن جب الیکشن آیا تو پھر یہاں تھے جنہوں نے manipulate کر کے so called ایک الیکشن کرایا۔ جب سیکرٹری صاحب کو ان کی complaint کی گئی تو سیکرٹری صاحب نے ڈیڑھ سال کے بعد اس کا فیصلہ کیا کہ وہ دوبارہ ایک جنرل کونسل بنائیں اور اس سے ووٹ لے لیں۔ جنرل کونسل کے ممبر ہی فراڈ ہیں یعنی وہ ممبر ہی نہیں تھے کیونکہ انہوں نے total payment ہی نہیں کی ہوئی تھی اور اُن کی ممبرشپ ہی جائز نہیں تھی لہٰذا اُس سوسائٹی کو ہی ختم کرو اور جو لوگ اس کے مقابلے میں تھے ان کو announce کرو۔ ان کو سہولت دی جا رہی ہے کہ وہ دوبارہ جنرل کونسل کی میٹنگ بلائیں اور ان سے ووٹ

لے لیں۔ انہوں نے ڈیڑھ سال بعد rectify کرتے ہوئے ان سے کہا ہے کہ آپ پلاٹ بیچ دیں تاکہ آپ پر اعتراض نہ رہے۔ سوسائٹیوں میں ایسی چیزیں ایک سازش کے تحت تیار کی جاتی ہیں جبکہ حقیقی خدمت والی بات کو آپریٹو میں کوئی نہیں ہے۔

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر گوجرانوالہ اور فیصل آباد کا کوئی link نہیں بنتا اور میرے محترم colleague ہاؤسنگ کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ اگر یہ گوجرانوالہ میں اس طرح سمجھتے ہیں کہ کوئی غلطی ہوئی ہے یا ڈیپارٹمنٹ نے زیادتی کی ہے تو یہ میرے پاس تشریف لے آئیں تو میں گوجرانوالہ کی کمیٹی کو بلا کر ان کی تسلی کروا دوں گا۔

جناب سپیکر جو قریشی صاحب نے بات کی ہے وہ آپ نے میرے خیال میں سنی نہیں ہے اور میں بھی تھوڑی ہی سن سکا ہوں۔ انہوں نے آپ کو کافی اضلاع گنوائے ہیں۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر ضلع تو بہت بڑا ہوتا ہے۔

جناب سپیکر آپ بتادیں۔

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ جناب سپیکر وہ کسی موضع یا کسی جگہ کی نشاندہی کریں۔

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر میری منسٹر صاحب سے یہ گزارش ہے کہ ہم نے ان کو request کر دی ہے لہٰذا اگر یہ خود چھان بین کریں گے تو وہاں پر ان کو بے شمار سوسائٹیاں بوگس نظر آئیں گی۔ یہ خود چھان بین کریں کیونکہ یہ ان کی ذمہ داری ہے اور اگر ضلع کی ساری سوسائٹیوں کو چیک کریں گے تو بے شمار سوسائٹیاں fake نکلیں گی۔ یہ ان کا کام ہے لہٰذا یہ خود چیک کریں۔

جناب سپیکر جی، سوالات ختم ہو گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جو ایوان کی میز پر رکھے گئے

سیالکوٹ کیمیکلز کے کاروبار سے متعلقہ تفصیلات

رانا لیاقت علی کیا وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف سیالکوٹ میں کتنے افراد#کمپنیاں تیزاب اور کیمیکلز فروخت کرنے کے کاروبار کے لئے لائسنس یافتہ ہیں؟

ب کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ میں مختلف علاقوں میں بے شمار افراد بغیر لائسنس کیمیکلز فروخت کر رہے ہیں؟

ج حکومت اس غیر قانونی کاروبار کے خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر صنعت،تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق

الف سیالکوٹ میں افراد#کمپنیاں تیزاب اور کیمیکلز فروخت کرنے کے لئے لائسنس یافتہ ہیں۔

ب ضلع سیالکوٹ میں کیمیکلز کا کام بغیر لائسنس کے کرنے پر کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

ج اس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر تمام اے سی صاحبان، تمام تحصیل میونسپل آفیسر صاحبان اور ڈسٹرکٹ آفیسر سول ڈیفنس سیالکوٹ کو خصوصی ہدایات دی گئی ہیں کہ جو بھی شخص اس غیر قانونی#بلا لائسنس کاروبار میں ملوث ہوا اس کے خلاف سخت سے سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کوآپریٹو بنک میں افسران و اہلکاران کی تفصیلات

ڈاکٹر مراد راس کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کوآپریٹو بنک میں پچھلے دو سالوں کے دوران کس کس گریڈ کے کتنے افسران و اہلکاران کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے؟

ب ان میں کتنے کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کیا گیا ہے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب نے تمام محکمہ جات کو نوٹیفکیشن کے ذریعے تمام کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کی ہدایات جاری کیں ہیں؟

د مذکورہ نوٹیفکیشن کی روشنی میں کوآپریٹو بنک کے کتنے ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے اور کتنے ابھی ریگولر کرنا باقی ہے؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف پچھلے دو سالوں کے دوران دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ میں ملازمین کی عارضی بنیادوں پر بھرتی کی گئی جس کی تفصیل الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب ان ملازمین کی بھرتی خاص طور پر عارضی بنیادوں پر کی گئی ہے جس کی وجہ سے ان میں سے کسی بھی ملازم کو ریگولر نہیں کیا گیا۔

ج دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ ایک خود مختار ادارہ ہے جوکہ اپنے اخراجات خود پورے کرتا ہے بنک کے اپنے سٹاف سروس رولز ہیں جو بورڈ آف ڈائریکٹر ز سے منظور شدہ ہیں اور بنک بورڈ آف ڈائریکٹرز #ایڈمنسٹریٹر کی پالیسی #ہدایات کا پابند ہے اس سلسلہ میں بنک کے بورڈ آف ڈائریکٹر ز #ایڈمنسٹریٹر سے کوئی ہدایات جاری نہ ہوئی ہیں۔

د جواب بمطابق جز ج

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

بہاولنگر امداد باہمی کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

$ جناب محمد نعیم انور کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع بہاولنگر میں امداد باہمی کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

ب اس ضلع میں محکمہ امداد باہمی کے کل ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

ج کتنی پوسٹیں خالی ہیں اور کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

د کیا حکومت ان سیٹوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف

الف ضلع بہاولنگر میں امداد باہمی کے دفاتر مندرجہ ذیل جگہ پر واقع ہیں۔

- ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز سوسائٹیز ضلع بہاولنگر
- اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز تحصیل بہاولنگر
- اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز تحصیل منچن آباد
$- اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز تحصیل چشتیاں
!- اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز تحصیل ہارون آباد
- اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز تحصیل فورٹ عباس
- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز بہاولنگر
- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز مدرسہ بمقام بہاولنگر
- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز ڈونگہ بونگہ بمقام بہاولنگر
- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز منچن آباد تحصیل منچن آباد
1 - انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز میکلوڈگنج تحصیل منچن آباد
- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز چشتیاں تحصیل چشتیاں
- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز شہر فرید تحصیل چشتیاں
$ - انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز ڈاہرانوالہ تحصیل چشتیاں
! - انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز ہارون آباد تحصیل ہارون آباد

- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز فقیروالی تحصیل ہارون آباد
- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز فورٹ عباس تحصیل فورٹ عباس
- انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مرکز مروٹ تحصیل فورٹ عباس

ب ضلع بہاولنگر میں ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد
	ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹو	
	اسسٹنٹ رجسٹرار	!
	اسسٹنٹ	
$	انسپکٹر	
!	سینئر کلرک	
	جونیئر کلرک	
	سب انسپکٹر	$
	ڈرائیور	
	نائب قاصد	
	چوکیدار	!
	مالی	
	خاکروب	
	میزان تفصیل ' ('ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔	!

ج خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد
	انسپکٹر 2 =	
	سب انسپکٹر 2 =	
	میزان تفصیل = ('ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے	

د انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز کی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن نے اشتہار برائے بھرتی دیا ہوا ہے اور سب انسپکٹر کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے گورنمنٹ کی طرف

سے پابندی ہے۔ جونہی پابندی ختم ہو گی تمام اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔

ساہیوال ٹیوٹا کے ٹیکنیکل اداروں سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کیا وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ساہیوال میں ٹیوٹا کے ٹیکنیکل ادارے کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

ب ان اداروں میں اس وقت کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

ج ان اداروں میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

د ان اداروں میں زیر تعلیم طلباء سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے اور ان کو کتنا وظیفہ دیا جاتا ہے؟

ہ ان اداروں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور اس وقت کتنی خالی ہیں، خالی اسامیاں کب تک پُر کر لی جائیں گی؟

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق

الف ضلع ساہی وال میں ٹی وٹا کے کل چھ ادارے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں

- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی • ساہی وال، اولڈ ہڑپہ روڈ ساہی وال
- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ احمد مراد روڈ ساہی وال
- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اولڈ ہڑپہ روڈ ساہی وال
- $ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین ساہی وال ، نئی آبادی ساہی وال
- ! گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ چیچہ وطنی • اوکاں والا روڈ چیچہ وطنی
- گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین چیچہ وطنی ، المدینہ مارکیٹ ریلوے روڈ نزد 6 = چیچہ وطنی

ب ادارے کا نام طلباء کی تعداد

- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ساہیوال
- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ احمد مراد روڈ ساہیوال $
- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ اولڈ ہڑپہ روڈ ساہیوال $
- $ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ چیچہ وطنی $
- ! گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین ساہیوال $
- گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین چیچہ وطنی $

ج اداروں میں موجود شعبہ جات کی تفصیل

- اداے کا نام گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ساہیوال

ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ تین سالہ

فوڈ پراسیسنگ اینڈ پریزرویشن ٹیکنالوجی الیکٹریکل ٹیکنالوجی سول ٹیکنالوجی میکینیکل ٹیکنالوجی اور آٹو اینڈ فارم ٹیکنالوجی

میٹرک ٹیک دو سالہ کورس

-اداے کا نام گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ احمد مراد روڈ ساہیوال جی ٹو دو سالہ

الیکٹریشن الیکٹرونکس ایپلیکیشنز ہیٹ وینٹیلیشن ائیر کنڈیشننگ اینڈ ریفریجرشن & 3 ' ? : ،سول ڈرافٹسمین مشینسٹ، آٹومکینک

جی-تھری ایکسالہ

الیکٹریشن، ہیٹ وینٹیلیشن ائیر کنڈیشننگ اینڈ

ریفریجرشن & 3 ' ? : '،

سول ڈرافٹسمین، مشینسٹ، آٹو مکینک

-ادارے کانام گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ اولڈ ہڑپہ

روڈ ساہیوال جی-ٹو دوسالہ

الیکٹریشن الیکٹرونکس

اپلیکیشنز، میکنیکل ڈرافٹسمین مشینسٹ

آٹو مکینک، فیٹر جنرل، ویلڈنگ

$-ادارے کانام گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ چیچہ وطنی

جی-ٹو دوسالہ

الیکٹریشن الیکٹرونکس اپلیکیشنز، ہیٹ

وینٹیلیشن ائیر کنڈیشننگ اینڈ

ریفریجرشن & 3 ' ? : '، آٹو مکینک

!-ادارے کانام گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے

خواتین ساہیوال میٹرک ووکیشنل، ڈومیسٹک

ٹیلرنگ مشین ایمبرائیڈری • فیشن

ڈیزائننگ، بیوٹیشن کمپیوٹر اپلیکیشنز

-ادارے کانام گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے

خواتین چیچہ وطنی، المدینہ مارکیٹ ہڑپہ روڈ

نزد 6 = چیچہ وطنی ڈومیسٹک ٹیلرنگ، مشین

ایمبرائیڈری، فیشن

ڈیزائننگ، بیوٹیشن، کمپیوٹر اپلیکیشنز

د	ادارے کانام	کل فیس
-	گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی • ساہیوال	!

- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ احمد مراد روڈ ساہیوال
! !
- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ اولڈ ہڑپہ روڈ ساہیوال
! !
$- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ چیچہ وطنی
! !
!- گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین ساہیوال

- گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین چیچہ وطنی

مروجہ قوانین کے مطابق زیر تعلیم طلباء کو وظیفہ نہ دیا جاتا ہے۔البتہ مستحق طلباء کو فیس معافی کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔علاوہ ازیں انڈسٹری ڈیمانڈ ڈریون شارٹ کورسز کے طلباء کو روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

ہ اداروں میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے

۔گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ۔ ساہیوال

منظور شدہ ا خالی
سامیاں اسامیاں
!

۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ احمد مراد روڈ ساہیوال

منظور شدہ ا خالی
سامیاں اسامیاں

۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ اولڈ ہڑپہ روڈ ساہیوال

منظور شدہ	خالی
اسامیاں	اسامیاں

$

$-گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ چیچہ وطنی

منظور شدہ	خالی
اسامیاں	اسامیاں

!- گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین ساہیوال

منظور شدہ	خالی
اسامیاں	اسامیاں

۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین چیچہ وطنی

منظور شدہ	خالی
اسامیاں	اسامیاں

!

اساتذہ کی گریڈ $ تا گریڈ کی خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل 12 کے میرٹ کی بنیاد پر تکمیل کے مراحل میں ہے اور جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

میانوالی کوآپریٹو بنک میں برانچ وار اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب احمد خان بھچر کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف میانوالی میں تمام کوآپریٹو بنک میں برانچ وار پچھلے دو سالوں کے دوران کون کون اسامیوں پر بھرتی ہوئی، اسامی وار تفصیل بتائیں؟

ب کیا حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف میانوالی میں دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی برانچوں میں پچھلے دو سالوں کے دوران بھرتی شدہ ملازمین کی اسامی وار تفصیل درج ذیل ہے -

نمبرشمار	نام ملازم	برانچ	عہدہ	آرڈر نمبر
	رضوان اکرم	میانوالی	@ * ;;;#3	ہیڈ آفس آرڈر نمبر ! مورخہ ! "$"

یہ بھرتی 12 نیشنل ٹیسٹنگ سروس اور انسٹیٹیوٹ آف بنکرز کے ذریعے کی گئی۔

ب دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ میں کنٹریکٹ پر بھرتی کئے ہوئے ملازمین کو ریگولر کرنے کی کوئی پالیسی نہ ہے۔

اوکاڑہ ضلع بھر کی برانچوں میں افسران کی بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

! ! ڈاکٹر مراد راس کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع اوکاڑہ کی کوآپریٹو بنکوں کی برانچوں میں سے اب تک کتنے افسران کی بھرتی کی گئی، نام و عہدہ سے آگاہ کریں؟

ب ان آفیسران کی بھرتی کس کس اتھارٹی نے کی، اس کا نام و عہدہ بتائیں؟

ج کیا حکومت بنک میں آئندہ بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف ضلع اوکاڑہ کے کوآپریٹو بنکوں کی برانچوں میں سے مور خہ ! " " تک جن افسران کی بھرتی کنٹریکٹ اور مستقل بنیادوں پر کی گئی ان کے نام و عہدہ کی تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب بنک میں کوالیفائیڈ منیجرز اور آفیسرز بھرتی کئے گئے جن کا تحریری امتحان نیشنل ٹیسٹنگ سروس 12 اور پینل انٹرویو انسٹیٹیوٹ آف بنکرز پاکستان 6 =; کے ذریعہ کروایا گیا بعد میں ان کی ٹریننگ بھی کروائی گئی اور مستقبل میں بھی ضرورت کے مطابق ایسی ہی بھرتی کی جائیں گی۔ البتہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کے لئے سلیکشن کمیٹی نے امیدواران کا انٹرویو کرنے کے بعد اپنی سفارشات پیش کیں ان سفارشات کی روشنی میں بنک کے سابقا اور موجودہ سی ای اوز نے بطور مجاز اتھارٹی یہ تقرریاں کی ہیں۔

ج دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک اپنے کاروبار کو احسن طریقے سے چلانے کے لئے وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق بنک پالیسی کے تحت سٹاف بھرتی کرتا ہے۔

اوکاڑہ کوآپریٹو بنک کی برانچوں سے جاری قرضہ سے متعلقہ تفصیلات

! ڈاکٹر مراد راس کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع اوکاڑہ میں کوپر آیٹو بنک کی تمام برانچوں نے سال سے اب تک کل کتنا قرضہ جاری کیا، برانچ وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

ب مذکورہ عرصہ کے دوران ہر برانچ سے قرضہ کی کتنی واپسی ہوئی، قرضہ کی واپسی کن اہلکاران و افسران کی ڈیوٹی لگائی گئی، سال وار تفصیل بتائیں؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف ضلع اوکاڑہ میں کوآپریٹو بنک کی تمام برانچوں نے سال سے مورخہ ! " " تک جتنا قرضہ جاری کیا اس کی برانچ وار تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب مذکورہ عرصہ کے دوران ہر برانچ سے قرضہ کی واپسی جتنی ہوئی۔ قرضہ کی واپسی کے لئے جن اہلکاران و افسران کی ڈیوٹی لگائی گئی ان کی سال وار تفصیل تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

اوکاڑہ ضلع بھر میں کوآپریٹو بنک کی برانچوں میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

! ڈاکٹر مراد راس کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع اوکاڑہ میں کوآپریٹو بنک کی تمام برانچوں میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، برانچ وار تفصیل فراہم کریں؟

ب کیا یہ ملازمین برانچ وار کے مطابق ہیں اگر نہیں تو کے مطابق کب تک کر دئیے جائیں گے؟

ج ان برانچوں میں کون کون سے گریڈ کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف ضلع اوکاڑہ میں کوآپریٹو بنک کی تمام برانچوں میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی برانچ وار تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب ضلع اوکاڑہ کی تمام برانچوں میں ملازمین کے عین مطابق ہیں جس کی وضاحت تفصیل تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج ضلع اوکاڑہ کی بصیرپور برانچ میں ای کا آفیسر کی اسامی مورخہ ! " $ " سے خالی ہے۔

زونل آفس ساہیوال کو آپریٹو بنک میں رہائش پذیر ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

جناب احمد خان بھچر کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف زونل آفس ساہیوال کو آپریٹو بنک کے تحت کام کرنے والی کتنی بنک برانچز میں بنک ملازمین رہائش پذیر ہیں؟

ب کیا ہیڈ آفس کی جانب سے ان ملازمین کو بنک میں رہائش رکھنے کی اجازت دی گئی ہے اگر ہاں تو کس کس ملازم کو یہ سہولت فراہم کی گئی، ان کے نام، عہدہ سے آگاہ کریں؟

ج اگر کسی بنک ملازم کو بنک میں رہائش رکھنے کی اجازت نہ ہے تو کیا اس بے قاعدگی کے ذمہ دار مینجرز ہیں، کیا اس سلسلہ میں چیک کرنے کے لئے کوئی مانیٹرنگ ٹیم بنائی گئی ہے؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف زونل آفس ساہی وال کو آپریٹو بنک کے تحت جو برانچز کام کر رہی ہیں ان میں سے درج ذیل تین برانچز میں بنک ملازمین رہائش پذیر ہیں۔

- ساہی وال سٹی - چیچہ وطنی - وہاڑی

ب جی ہاں ان برانچز میں رہنے والے تمام ملازمین ہیڈ آفس کی اجازت سے رہائش پذیر ہیں ان کے نام، عہدہ کی تفصیل اس طرح ہے

- ملک محمداقبال جعفری، ڈپٹی زونل ہیڈ ،ساہی وال سٹی برانچ کمرہ نمبر
- رانا محمد طاہر عزیز، ڈپٹی زونل ہیڈ ،ساہی وال سٹی برانچ کمرہ نمبر
- فیاض حسین، گارڈ ساہی وال سٹی برانچ اپر سٹوری
$- عبدالستار ،گارڈ چیچہ وطنی برانچ کواٹر نمبر
!- خالد حسین، گارڈ، وہاڑی برانچ اپر سٹوری

ج زونل آفس ساہی وال کو آپریٹو بنک کے تحت کام کرنے والی کسی بھی برانچ میں کوئی بھی بنک ملازم بغیر اجازت مجاز اتھارٹی ہیڈ آفس رہائش پذیر نہ ہے اس سلسلہ میں ہیڈ آفس کا آڈٹ ڈویژن دیگر معاملات کے ساتھ اِس معاملہ کو بھی چیک کرتا ہے۔

ساہیوال زونل آفس کوآپریٹو بنک میں ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ خدیجہ عمر کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف زونل آفس کوآپریٹو بنک ساہیوال میں کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ و عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

ب ان ملازمین کی بھرتی کب ہوئی اور ان کی تعلیم کیا ہے؟

ج زونل آفس ساہیوال کے لئے $ اور ! $ کے لئے کس کس مد میں کتنا کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور کہاں کہاں خرچ ہوا؟

د مذکورہ بالا عرصہ کا آڈٹ کروایا گیا؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ ساہیوال کے زونل آفس میں کام کرنے والے ملازمین کے گریڈ، نام، عہدہ و عرصہ تعیناتی کی تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب ان ملازمین کی تاریخ بھرتی اور تعلیم کی تفصیل تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان میں سے زیادہ تر منیجرز کی تعلیم ماسٹرز ہے چند لوگ میٹرک یا انٹر ہیں کیونکہ ان لوگوں کے پاس برانچ میں کام کرنے کا وسیع تجربہ ہے اور سٹاف سروس رولز کے تحت کم تعلیم والے افراد کو بنک سے فارغ نہیں کیا جا سکتا بنک میں کوالیفائیڈ منیجرز اور آفیسرز بھرتی کیئے گئے جن کا تحریری امتحان نیشنل ٹیسٹنگ سروس 12 اور پینل انٹرویو انسٹیٹیوٹ آف بنکرز پاکستان 6 =; #بنک پینل کے ذریعہ کروایا گیا بعد میں ان کی ٹریننگ بھی کروائی گئی اور مستقبل میں بھی ایسی ہی بھرتیاں کی جائیں گی۔ مرحلہ وار پرانے سٹاف کو نئے کوالیفائیڈ سٹاف سے تبدیل کر دیا جائے گا۔ان ملازمین کی

تاریخ بھرتی اور تعلیم کی تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج چونکہ مورخہ $ "$ " کو زونل آفس ساہیوال کو الگ زون کی حیثیت دی گئی اس لئے سال $ - کے بجٹ اور خرچہ کی تفصیل نہ ہے اور ! -$ کے لئے جس مد میں جو بجٹ مختص کیا گیا اور جتنا خرچ ہوا اس کی مدوار تفصیل ضمیمہ ج ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

د ساہیوال زون کی تمام برانچوں کے ساتھ ڈسٹرکٹ کورٹس ساہیوال برانچ کا آڈٹ بھی کروایا گیا تھا۔مزید برآں ! کے منظور شدہ پلان کے مطابق بھی آڈٹ کیا جائے گا۔

ساہیوال زونل آفس کوآپریٹو بنک میں مینجرز سے متعلقہ تفصیلات

$ محترمہ خدیجہ عمر کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ ۔

الف زونل آفس کوآپریٹو بنک ساہیوال کے زیر انتظام بنک برانچوں کا قیام کب عمل میں آیا، علیحدہ علیحدہ برانچ وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

ب ان برانچوں کے برانچ مینجرز کے نام اور عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

ج ان برانچوں کے برانچ مینجرز کی تعلیم کیا کیا ہے برانچ وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

د کیا ان کے تعلیمی سرٹیفکیٹس کی تصدیق متعلقہ تعلیمی بورڈز سے کروائی گئی اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر امدادباہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ ساہیوال کے زونل آفس کے زیر انتظام بنک برانچوں کے قیام مورخہ $ "$ " کو

عمل میں آیا جس کی برانچ وار تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب ان برانچوں کے برانچ منیجرز کے نام اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج ان برانچوں کے برانچ منیجرز کی تعلیم کی برانچ وار تفصیل تتمہ ج ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ان میں سے زیادہ تر منیجرز کی تعلیم ماسٹرز ہے چند لوگ میٹرک یا انٹر ہیں کیونکہ ان لوگوں کے پاس برانچ میں کام کرنے کا وسیع تجربہ ہے اور سٹاف سروس رولز کے تحت کم تعلیم والے افراد کو بنک سے فارغ نہیں کیا جا سکتا۔ بنک میں کوالیفائیڈ منیجرز اور آفیسرز بھرتی کئے گئے جن کا تحریری امتحان نیشنل ٹیسٹنگ سروس 12 اور پینل انٹرویو انسٹیٹیوٹ آف بنکرز پاکستان 6 =; #بنک پینل کے ذریعہ کروایا گیا بعد میں ان کی ٹریننگ بھی کروائی گئی اور مستقبل میں بھی ایسی ہی بھرتیاں کی جائیں گی۔ مرحلہ وار پرانے سٹاف کو نئے کوالیفائیڈ سٹاف سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

د جی ہاں ان کی فائنل کوالیفائنگ ڈگری #سرٹیفکیٹس کی تصدیق متعلقہ یونیورسٹی # تعلیمی بورڈ سے کروالی گئی ہے۔

ساہیوال زون سے قرضہ فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر مراد راس کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف زونل آفس کوآپریٹو بنک ساہیوال کے تحت کام کرنے والی تمام برانچوں نے
$ اور ! $ میں کتنے افراد کو کتنا کتنا قرضہ فراہم کیا گیا۔برانچ وار و سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

ب مذکورہ قرضہ کتنے کتنے عرصہ کے لئے کتنے فیصد سود پر فراہم کیا گیا؟

ج کیا یہ درست ہے کہ ان برانچوں کے مینجرز و آپریشن آفیسرز قرضوں کی فراہمی پر کمیشن وصول کر رہے ہیں اور قرضہ ری شیڈول کرنے پر بھی؟

د پچھلے پانچ سالوں کے دوران ان برانچوں سے فراہم کئے گئے، قرضہ جات میں کتنے قرضہ جات ری شیڈول کئے گئے، ان افراد کی تعداد سے آگاہ کریں؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف زونل آفس کوآپریٹو بنک ساہی وال کے تحت کام کرنے والی تمام برانچوں نے $ - اور ! -$ میں جن افراد کو قرضہ فراہم کیا ان کی برانچ وار و سال وار تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب مذکورہ برانچوں سے $ - اور ! -$ کے دوران جاری کئے جانے والے قرضہ کے عرصہ اور شرح سود کی تفصیل تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے

ج جی نہیں یہ درست نہ ہے۔دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی تمام برانچوں کے منیجرز اور آپریشن آفیسرز قرضوں کی فراہمی یا ری فنانسنگ کے دوران مکمل شفافیت اور قوائد کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں علاوہ ازیں بنک ہذا میں قرضوں کی ری شیڈولنگ نہیں کی گئی۔

د پچھلے پانچ سال کے دوران ان برانچوں سے فراہم کئے گئے قرضہ جات میں ری شیڈولنگ نہیں کی گئی جبکہ ری فنانس کئے جانے والے قرضہ جات اور افراد کی تفصیل تتمہ د ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ امداد باہمی کی طرف سے فراہم کردہ قرضہ کی تفصیلات

! جناب امجد علی جاوید کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ امداد باہمی کی جانب سے سال ! -$ تک فراہم کردہ قرضہ جات کی کل مالیت کتنی ہے ؟

ب محکمہ کی جانب سے جاری کردہ قرضہ جات جن افراد یا کوآپریٹو سوسائٹیوں کو فراہم کئے گئے ان کی تفصیلات ایوان میں فراہم کی جائیں؟

ج جن افراد یا کوآپریٹو سوسائٹیز کو قرضہ جاری کیا گیا ہے ان کو پہلی مرتبہ قرضہ کس سال جاری کیا گیا تھا اس کی تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

وزیر امداد باہمی ملک محمد اقبال چنڑ

الف دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی جانب سے دوران سال ! -$ فراہم کردہ قرضہ کی مالیت مبلغ کروڑ $ لاکھ $ ہزار روپے ہے۔

ب دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی جانب سے جاری کردہ قرضہ جات جن افرادی| کوآپریٹو سوسائٹیز کو فراہم کئے گئے ان کی تفصیل تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج ب نک ہذا کی طرف سے ضلع ٹوبہ ٹی ک سنگھ می ں پہلی مرتبہ جن افراد
ی ا کوآپریٹو سوسائٹی ز کو قرضہ جاری کی ا گی ا ہے اس کی سال
وار تفصی ل اس طرح ہے
سال اجراء قرضہ۔ ! !

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر اسی سوال سے متعلق میں ایک ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر اب تو میں ختم کر چکا ہوں اور 0 ; " 0
"

پوائنٹ آف آرڈر

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی،فرمائیں

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر وزیر صنعت سے متعلق ایک انتہائی توجہ طلب پوائنٹ آف آرڈر ہے۔

جناب سپیکر جی، وزیر صنعت چودھری شفیق صاحب تھوڑی دیر کے لئے تشریف رکھیں کیونکہ آپ سے متعلق محترمہ کی کچھ گزارشات ہیں انہیں ذرا سن لیں۔جی، محترمہ

ٹیوٹا میں ہونے والی کروڑوں روپے کی کرپشن کی انکوائری کا مطالبہ

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرے پاس ایک انتہائی اہم خبر ہے اور میں چاہ رہی تھی کہ وزیر موصوف اس پر تھوڑی توجہ کریں کیونکہ ہمارے اس معزز ایوان میں چند ہمارے بھائی 8 +حکومتی وزراء میں سے کچھ ایسے وزراء ہیں جن سے ہم 8 توقع کرتے ہیں کہ وہ پرانے پارلیمنٹیرین ہیں اور چیزوں کو ٹھیک کرنے کی طرف ان کی توجہ ہے جن میں

چودھری شفیق کا بھی ایک نام ہے۔ میری خواہش ہے کہ ٹیوٹا کے اندر جو کرپشن اور جس طرح سے مافیا پھیلا ہوا ہے، اگر یہ اسے درست کرنے کی اب بھی کوشش کریں تو درستی کی طرف چیزیں جا سکتی ہیں۔

جناب سپیکر تین روز قبل کی ٹیوٹا کے حوالے سے میرے پاس ایک

خبر ہے جس میں نشاندہی کی گئی ہے کہ ٹیوٹا میں کروڑ روپے کی کرپشن،

ترقیاتی سکیموں کے -ارب $کروڑ روپے کا ریکارڈ غائب کر دیا گیا ہے ,۔

یہ بہت بڑی بات ہے کہ ایک ایسا ادارہ جس کے ذریعے ہم آئندہ آنے والی نسلوں کو اور پنجاب کے اندر ہنر مند افراد کو اپنے ملک کی ترقی کا حصہ بنانے جا رہے ہیں۔ حکومت نے اپنے پیش کئے گئے دو تین 8 -میں وعدہ کیا تھا تو

میرے خیال میں یہ بہت بڑی بات ہے اور آپ کو اس خبر پر فوری ایکشن لینا چاہئے۔ اس کی مکمل تفصیل میرے پاس موجود ہے اور یہ خبر صرف ایک اخبار میں نہیں بلکہ تمام اخباروں میں آئی ہے تو اس پر وزیر موصوف نے اب تک کیا ایکشن لیا ہے اور اس حوالے سے معزز ایوان کو -کر دیں تو

مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر جی، چودھری صاحب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب

سپیکر میں مشکور ہوں کہ انہوں نے ایک ایسے 8 کی نشاندہی کی ہے

جس کا کرپشن سے تعلق ہے۔ میں اپنی بہن کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ خبر ہم نے پڑھی تھی اور اسی وقت اس پر ایکشن لیتے ہوئے اس کی 78 کروا

دی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر آپ چاہیں گی تو اس کی تمام رپورٹ معزز ایوان کے اندر بھی دے دوں گا۔ آپ اس سلسلے میں مطمئن رہیں کیونکہ ہم نے اپنے نظام کو انتہائی سخت کیا ہوا ہے۔ صرف ٹیوٹا کے ادارے ہی نہیں بلکہ ہماری اور بھی بہت سی ایسی چیزیں ہیں جہاں ہر وقت اور ہر لمحہ ہم نظر رکھتے ہیں۔ جب تک یہ ادارے صحیح طریقے سے کام نہیں کرتے اور کرپشن کا خاتمہ نہیں ہوتا تو اس وقت تک یہ ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ خبر ہمارے نوٹس میں ہے۔ ہم نے اس سلسلے میں انکوائری کمیٹی بھی بنا دی ہے اور اس پر کام ہو رہا ہے۔

جناب آصف محمود جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

جناب آصف محمود جناب سپیکر میں پنجاب حکومت کے لاہور کے اندر ڈولفن پولیس کے 9 کو + کرتا ہوں کہ یہ ایک اچھا 9 ہے لیکن پنجاب کے باقی تھانوں کے اندر + +پولیس آپ نے بٹھائی ہوئی ہے، راولپنڈی کے اندر صبیحہ بی بی نامی خاتون کے شوہر کو پولیس نے کیا کیونکہ اس کا بہنوئی کسی + 8 0میں مطلوب تھا۔اسے کرنے کے بعد دوران تشدد ہلاک کر دیا گیا۔۔۔

جناب سپیکر محترم لاء منسٹر صاحب آتے ہیں تو آپ کو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی اجازت دوں گا۔اب آپ تشریف رکھیں۔

جناب آصف محمود جناب سپیکر شکریہ

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، نہیں۔آپ تشریف رکھیں اور کسی اور کو بھی موقع دیں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر ایک انتہائی اہم بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر جی، نہیں۔آپ تشریف رکھیں۔

رانا منوّر حسین المعروف رانا منوّر غوث خان جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

سلانوالی کامرس کالج کی بلڈنگ کی تعمیر کا مطالبہ

رانا منوّر حسین المعروف رانا منوّر غوث خان جناب سپیکر ٹیوٹا کے اندر بہت ساری جگہوں پر اس وقت کامرس کالج کام کر رہے ہیں۔نئے کالج بھی - کئے گئے تھے جو ٹیوٹا کی زیر نگرانی ہیں لیکن میں آپ کی وساطت سے وزیر موصوف کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ ان کالجوں کی اپنی بلڈنگز نہیں ہیں بلکہ وہ پر بنائے گئے ہیں۔میں نے اپنے حلقے

میں کامرس کالج کا 9کیا تو وہ 8 -میں ہے جس کی عمارت بالکل ناگفتہ بہ حالت میں ہے۔

جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے وزیر موصوف سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ سلانوالی کے کامرس کالج کی اپنی بلڈنگ کے لئے اس دفعہ 6% ’میں فنڈز رکھے جائیں۔

جناب سپیکر جی، چودھری صاحب

وزیر صنعت ، تجارت و سرمایہ کاری چودھری محمد شفیق جناب سپیکر میں سمجھتا ہوں کہ ان کے پاس ابھی پوری معلومات نہیں ہیں کیونکہ ہمارے پنجاب میں ٹیوٹا کے تحت جتنے بھی کامرس کالج تھے وہ تمام ہائر ایجوکیشن کے پاس جا چکے ہیں اور انہیں تقریباً دو سال ہو گئے ہیں۔ ان تمام اداروں کے انتظامات اور معاملات کو اس وقت ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے لہٰذا اگر ان کا کوئی مسئلہ ہے تو ہائر ایجوکیشن سے رابطہ کریں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، نہیں۔ آپ 8 Aپر جائیں۔ آپ کی بڑی مہربانی۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر 8 Aمیں کون سنے گا۔

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر محترمہ آپ کی بڑی مہربانی، بہت شکریہ۔ اب تحاریک استحقاق کا وقت شروع ہوتا ہے۔ جی، ثاقب خورشید صاحب اپنی تحریک استحقاق پیش کریں۔

23-مارچ کی پرچم کشائی تقریب میں معزز پارلیمنٹیرینز کی موجودگی کے باوجود ڈی سی او وہاڑی کا بروقت حاضر نہ ہونا

جناب محمد ثاقب خورشید جناب سپیکر شکریہ۔ میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ

ہے کہ 22۔مارچ 2016 کو مجھے اطلاع موصول ہوئی کہ 23۔مارچ کو آپ پرچم کشائی
کی تقریب میں شرکت کے لئے 8بج کر 50 منٹ پر متعلقہ جگہ پر پہنچ جائیں آپ اور ڈی سی او ناصر حمال ہوتیانہ مہمان خصوصی ہوں گے۔ اس تقریب میں وہاڑی کے معززین جن میں صدر بار کونسل، سیکرٹری بار کونسل، انجمن تاجران کے نمائندگان و دیگر عوام الناس شامل تھے۔ میں اور دیگر مہمان تقریب میں بر وقت پہنچ گئے۔ پرچم کشائی سے پہلے پورے پاکستان میں 8:58 پر سائرن بجتا ہے اور 9:00 بجے پرچم کشائی کی جاتی ہے لیکن ڈی سی او صاحب 9 بج کر 17 منٹ تک تقریب میں نہیں آئے۔

جناب سپیکر علاقہ کے معززین نے مجھے کہا کہ آپ پرچم کشائی کریں لیکن مجھے کسی انتظامیہ کے بندے نے پرچم کشائی کے لئے نہیں کہا۔ اس کے بعد میں اور دیگر معززین احتجاجاً وہاں سے اٹھ کر واپس آ گئے۔ ڈی سی او تقریباً 9:30 بجے میرے گھر آیا اور مجھے کہا کہ آپ میری گاڑی میں میرے ساتھ تقریب میں چلیں۔ میں رات 12:30 بجے گھر گیا تھا اس لئے میں وقت پر نہیں آ سکا۔ میں نے کہا کہ پرچم کشائی کی تقریب کے لئے ایک وقت مقرر کیا گیا ہے اور اس کی پاسداری صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، چیف آف آرمی سٹاف اور دیگر کرتے ہیں تو آپ کیوں نہیں کرتے؟ اس نے اس کے جواب میں مجھے کہا کہ میں اتنی سخت ڈیوٹی نہیں کر سکتا۔ اصل میں تو اس نے اپنی سرکاری ڈیوٹی پوری نہ کی ہے جو کہ ایک جرم ہے۔ ڈی سی او وہاڑی نے اس سے قبل 14۔اگست 2015 کو بھی جشن آزادی کی سرکاری تقریب میں جناب بلال اکبر بھٹی، محترمہ شمیلہ اسلم اور محترمہ فرح منظور ایم پی ایز اور جناب طاہر اقبال ایم این اے اور میرے ساتھ ناروا روّیہ اختیار کیا تھا جو ایک داستان کے طور پر وہاڑی کے عوام میں زبان زد عام ہے لیکن اس وقت اس معاملہ کو سینئر پارلیمنٹیرینز نے درگزر کرا دیا۔ 23۔مارچ 2016 کو اس بیوروکریٹ نے دوبارہ اسی طرح کا واقعہ دہرا کر اپنی supremacy show کی ہے۔ اس شخص کو 14۔اگست اور 23۔مارچ کی اہمیت کا احساس ہی نہیں ہے۔ اس کے روّیے سے نہ صرف ممبران صوبائی و قومی اسمبلی وہاڑی بلکہ اس ایوان اور اس ایوان کے ہر ممبر کا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دے کر مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، لاء منسٹر صاحب

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر اگر معزز ممبر اس حوالے سے short statement دینا چاہتے ہیں تو وہ دے دیں۔

جناب سپیکر جی، ثاقب خورشید صاحب

جناب محمد ثاقب خورشید جناب سپیکر اگرچہ میں نے ذکر کیا ہے کہ میرا استحقاق مجروح ہوا ہے اور معزز ممبران اسمبلی کا بھی لیکن افسوس کی بات ہے کہ اگر ایسے بیوروکریٹس اپنی supremacy کے لئے، عرصہ 40/45 سال سے یہ تقاریب بر وقت ہوتی ہیں جہاں اعلیٰ سطح کے حکام وقت پر جاتے ہیں لیکن بیوروکریٹ کو یہ احساس ہی نہیں ہے کہ یوم آزادی اور 23-مارچ کیسے دن ہیں---

جناب سپیکر یہ سب کی بات نہیں ہے اکیلے صرف اُن کی بات ہے آپ اس میں سب کو نہ لپیٹیں مہربانی کریں۔

جناب محمد ثاقب خورشید جناب سپیکر اصل میں اُن کا ہمیشہ دفتر میں بھی ایسا ہی رویہ ہوتا ہے عوام الناس کے ساتھ بھی یہی روّیہ ہے اور وہ ہمیشہ اپنی بات منوانے کی کوشش کرتے ہیں میری آپ سے درخواست ہے کہ ایسے آفیسرز کی آئندہ حرکات سے بچانے کے لئے اسمبلی کا جو فورم ہے اس پر اُنہیں کمیٹی میں بُلا کر اُن کی سرزنش کی جائے اور انہیں یہ بتا یا جائے کہ پاکستان کے قوانین اور پاکستان کے قومی دن جو -مارچ اور $ -اگست جیسے دن کی اہمیت اور ایسے عناصر کو ایسے کلیدی عہدوں پر فائز نہیں ہونا چاہئے جو ہمارے قومی تہواروں کو ٹائم پر منانے کے عادی نہیںG B

جناب سپیکر ان الفاظ کو کارروائی کا حصہ نہ بننے دیا جائے -آپ کی مہربانی،تشریف رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناءاللہ خان) جناب سپیکر یہ جو پرچم کشائی بالکل ایک 9 ہوتا ہے ہوتا اور اس پر اس قسم کا رویہ جس کا ذکر اس تحریک استحقاق میں کیا گیا ہے یہ بالکل - ++ 8ہے تو میں یہ چاہوں گا اس تحریک کو آپ بالکل استحقاق کمیٹی کے سپرد کریں اور وہ اس معاملے کو خاص طور پر 78 کرے کہ یہ واقعہ اس بات سے ہٹ کر ان کی جو گفتگو معزز ممبر سے ہوئی اُس میں کس حد تک صداقت ہے اُس کو بھی وہ - کریں، اُس کو بھی دیکھیں اگر ایسا ہوا ہے تو وہ بھی بہت غلط ہوا ہے اور اس معزز ایوان اور معزز ممبر کی اگر + میں کوئی فرق آیا ہے تو وہ بھی - A +ایک معاملہ ہے لیکن خاص طور پر اگر یہ پرچم کشائی ہے جو ایک ہے اس کو اگر وقت پر نہیں کیا گیا تو اس کی بالکل استحقاق کمیٹی انکوائری کرے اور

78 کرنے کے بعد جتنی جلد ممکن ہو اس کو (پہ نہ رکھیں اس کو دیں اور گورنمنٹ کو وہ 0 0 + کریں اگر واقعی ایسا ہوا تو اس پر + لیا جائے۔

جناب سپیکر اس کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے اور جتنا جلد ہو سکے اس پر کارروائی کرکے اس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے۔

جناب محمد ثاقب خورشید جناب سپیکر میں وزیر قانون صاحب کا اور آپ کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر جی، کیا کہا؟ محترمہ

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر آپ نے 8 : Dبھی کیا ہے اب کیا کروں آپ کی مہربانی۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر چھوٹی سی بات ہے عوام کا فائدہ ہو جائے گا میرا اس میں کوئی ذاتی مسئلہ نہیں ہے۔ میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ میں ایوان کی توجہ اس طرف دلوانا چاہتی ہوں کہ حکومت پنجاب نے تمام اسسٹنٹس کو گریڈ دے دیا ہے۔

جناب سپیکر کیا دے دیا ہے؟

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر جتنے اسسٹنٹس ہیں اُن کو گریڈ دے دیا ہے اور نوٹیفکیشن جاری کر دیئے ہیں اب وہ آفیسرز کی کلاس میں شامل ہو گئے ہیں۔ بات صرف یہ ہے کہ انہوں نے حکم نامہ جاری کرنا ہے کہ اس کے باوجود کچھ محکمے ایسے ہیں جیسے کہ E8 9 = + 9 6وہ اس سے انکاری ہے وہ اس کو + (نہیں کر رہا تو ان کو چاہئے کہ تمام اداروں کو یہ حکم نامہ جاری کریں کہ اگر انہوں نے یہ + 8 کیا ہے تو اس پر عملدرآمد بھی ہو۔

جناب سپیکر اس کے لئے تحریری طور پر کوئی چیز لکھ کر لائیں۔

ملک مظہر عباس راں جناب سپیکر میں نے ایک تحریک التوائے کار دی تھی جس کے لئے کل ڈپٹی سپیکر صاحب نے 8 8 8 ---

جناب سپیکر نہیں 8 8 نہیں آئے گی وہ تحریک التوائے کار جلد آجائے گی ہم کوشش کریں گے۔

ملک مظہر عباس راں جناب سپیکر کل انہوں نے فرمایا تھا۔

جناب سپیکر میں 0 0 0 0 +نہیں کر سکتا کہ دو دن میں آئے یا تین دن میں آئے گی، آجائے گی۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر تمام ڈیپارٹمنٹ کو ہدایات جاری کر دیں ان کے اپنے آرڈرز ہیں اس پر 0 0 کروائیں۔

جناب سپیکر جنہوں نے آرڈر کئے ہیں وہ 0 0 بھی خود ہی کروائیں گے۔ بہت شکریہ

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر اب تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر #$ چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے--موجود نہیں ہیں اس تحریک التوائے کار کو کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر #! محترمہ شُنیلا رُوت کی ہے--موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر # چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے ---موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر # ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے ان کی 78 آئی ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو کیا جاتا ہے ۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر # بھی ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر # چودھری اشرف علی انصاری کی ہے اسے پڑھیں۔

تعلیمی بورڈ گوجرانوالہ کے کمپیوٹر سسٹم میں فنی خرابی کی وجہ سے
سینکڑوں طلباء کو رول نمبر سلپ کا جاری نہ ہونا

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کردی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ مقامی روزنامہ مورخہ ! مارچ کی خبر کے مطابق تعلیمی بورڈ گوجرانوالہ کے کمپیوٹر سسٹم میں فنی خرابی، نہم کلاس کے سینکڑوں طلباء کو رول نمبر سلپ جاری نہ ہوسکی، تعلیمی سال ضائع ہونے کا خدشہ، بورڈ نے رول نمبر سلپ جاری کرنے کے لئے روپے طلب کرلئے، طریق کار کے مطابق رجسٹریشن اور داخلہ فارم بورڈ کی ویب سائٹ پر آن لائن جمع کروائے جاتے ہیں، کمپیوٹر سسٹم درست کوائف کے اندراج پر ہی فارم جاری کرتا ہے۔ درست کوائف اور درست مضامین کا گروپ منتخب کرنے کے باوجود کمپیوٹر سسٹم کی خرابی کے باعث کئی مضامین خارج ہوگئے ہیں جس کی سزا طلباء، والدین اور پرائیویٹ سکولز انتظامیہ کو نہیں دی جاسکتی۔ تفصیلات کے مطابق جماعت نہم کے طلباء و طالبات جن کا مارچ کو پہلا پرچہ ہے مگر سینکڑوں طلباء کو ابھی تک بورڈ نے نہ تو رول نمبر سلپ جاری کی ہے اور نہ ہی ان کے امتحانی مرکز کے بارے میں ان کو مطلع کیا ہے۔سکول پرنسپلز کے بورڈ آفس سے رابطہ کرنے پر متعلقہ عملہ نے بتایا کہ کمپیوٹر سسٹم میں خرابی کے باعث ایسا ہوا ہے مگر اب ہم کچھ نہیں کرسکتے۔ کمپیوٹر سسٹم میں خرابی کی وجہ سے فی طالب علم روپے جرمانہ ہر حال میں ادا کرنا ہوگا۔بصورت دیگر رول نمبر سلپس جاری نہیں کی جائیں گی جبکہ طریق کار کے مطابق رجسٹریشن اور داخلہ فارم بورڈ کی ویب سائٹ پر آن لائن جمع کروائے جاتے ہیں۔کمپیوٹر سسٹم اس وقت تک کسی طالب علم کو فارم جاری نہیں کرتا جب تک فارم پر درست کوائف کا اندراج نہ کیا جائے۔ درست کوائف اور درست مضامین کا گروپ منتخب کرنے کے باوجود سسٹم کی کسی خرابی کے باعث کئی مضامین خارج ہوگئے ہیں جس کی سزا بورڈ حکام نے طلباء و طالبات، ان کے والدین اور پرائیویٹ سکولز مالکان کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک طرف تو حکومت وقت تعلیم کو عام کرنے کا دعویٰ کرتی ہے اگر زمین حقائق کا جائزہ لیں تو یہ دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرنے کے لئے دانش سکول، کتابیں، کاپیاں اور

یونیفارم مفت تقسیم کرنے کا اہتمام ہے، دوسری طرف گوجرانوالہ بورڈ کے کمپیوٹر سسٹم میں فنی خرابی کی سزا بچوں، ان کے والدین اور سکولز انتظامیہ کو دی جا رہی ہے جس کی وجہ سے گوجرانوالہ ڈویژن کی عوام میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر یہ پڑھی جا چکی ہے اس کا جواب آنا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو . 5 (تک کے لئے کیا جاتا ہے۔ آپ نے اخبار کا نام تو بتایا نہیں۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر میں نے اخبار کا نام لکھا تھا لیکن جب اس کی کی گئی ہے تو اس کا نام نہیں لکھا گیا۔

جناب سپیکر چلیں، ٹھیک ہے۔ تحریک التوائے کار نمبر # بھی آپ ہی کی ہے لیکن رولز کے مطابق آپ ایک ہی پڑھ سکتے ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو اگلے ہفتے میں پڑھنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار # میاں طارق محمود کی ہے۔ جی، میاں طارق محمود

ضلع گجرات میں قائم محکمہ انہار کے ریسٹ ہاؤسز شکست و ریخت کا شکار

میاں طارق محمود جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ضلع گجرات میں واقع محکمہ انہار کے ریسٹ ہاؤسز شکست و ریخت، دگرگوں حالت کا شکار۔ تفصیل یوں ہے کہ حکومت نے نہروں کی حفاظت و نگرانی کے لئے دور دراز کے علاقوں سے آنے والے ملازمین کی رہائش کے لئے ریسٹ ہاؤسز قائم کئے ہوئے ہیں۔ جس کی افادیت دوسرے ریسٹ ہاؤسز سے اس بناء پر زیادہ ہے کہ یہ سطح زمین سے بلندی پر واقع ہیں جو کہ ایک صحت افزاء مقام ہے۔ ان ریسٹ ہاؤسز کی بہتر نگہداشت نہ ہونے کی وجہ سے ان ریسٹ ہاؤسز کی بلڈنگ کی حالت انتہائی ناقص اور ناگفتہ بہ ہے۔ اس کے علاوہ ان ریسٹ ہاؤسز پر محکمہ انہار کے ملازمین نے مستقل قبضہ کر کے ان میں رہائش اختیار کر رکھی ہے۔ اس کے علاوہ ان ریسٹ ہاؤسز کی جگہ

اور عمارات کو دوسرے اداروں یا محکمہ جات کو منتقل کرنے کے لئے این او سی بھی حاصل کیا جا رہا ہے۔ اس بناء پر نہ صرف محکمہ آبپاشی گجرات کے ملازمین سمیت ضلع گجرات اور دیگر علاقہ جات کی عوام میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر اس تحریک التوائے کار کو . 5 (تک کے لئے

کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر # ! محترمہ باسمہ چودھری اور محترمہ خدیجہ عمر کی ہے۔

لاہور میں عطائی ڈاکٹروں کی بھرمار

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت

عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ

,جہان پاکستان ,مورخہ مارچ کی خبر کے مطابق لاہور، غربت اور

مہنگائی سے ستائی ہوئی غریب عوام کے لئے مسیحا ڈاکٹر ڈاکو بن گئے۔ صوبائی دار الحکومت میں الٹی گنگا بہنے لگی۔ عطائی ڈاکٹر عوام کا خون نچوڑنے لگے۔سند اور تجربے سے نابلد ڈاکٹرز نے گھروں میں کلینک کھول لئے۔ انتظامیہ خاموش تماشائی بن گئی۔ عطائی ڈاکٹرز ڈاکوؤں کا رُوپ دھار کر ہمارا خون نچوڑ رہے ہیں۔ڈاکٹرز سے ابتدائی بیماریوں کی تشخیص کا پتا تک نہیں ہوتا کہ ہائی پوٹینسی ادویات لکھکر دے دیتے ہیں جن سے وقتی طور پر شفاء ملتی ہے لیکن بعد از اں مریض ان کی تجویز کردہ ادویات سے گردوں کے مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ صحت کا شعبہ بھی ایک کاروبار کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ ملک میں سے زائد

فارما سیوٹیکل کمپنیز رجسٹرڈ ہیں اور ہزار ادویات رجسٹرڈ ہیں، یہ

کمپنیز سالانہ -ارب روپے کا کاروبار کرتی ہیں، کمپنیز ادویات کی

فروخت کے لئے ڈاکٹرز کو قیمتی تحائف، پرکشش ترغیبات اور مراعات دیتی ہیں۔ عطائی ڈاکٹرز کے ستائے ہوئے شہریوں نے حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہوئے عطائی ڈاکٹرز کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر یہ پڑھی گئی ہے اس تحریک التوائے کار کو . 5 (تک کے لئے کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر # میاں محمود الرشید کی ہے۔

محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب میں کروڑوں روپے کی کرپشن کا انکشاف

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ ,دُنیا ,مورخہ مارچ کی خبر کے مطابق پنجاب کے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے نام پر وزارت کے اعلیٰ افسران اور تعلیمی اداروں کے سربراہان کی !-ارب کروڑ روپے کی بدعنوانیاں سامنے آ گئیں۔ اس کرپشن کا انکشاف آڈٹ حکام نے اپنی تازہ رپورٹ کے اجراء میں کیا۔ یہ رپورٹ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو پیش کر دی گئی ہے جس میں ہائر ایجوکیشن پنجاب میں اربوں روپے کی کرپشن کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس کے مطابق محکمہ تعلیم کے افسران، وزراء اور یونیورسٹی کے وائس چانسلرز اور کالجز کے پرنسپلز نے کرپشن کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ رپورٹ کے مطابق وومن یونیورسٹی و ڈگری کالج ملتان اور اصغر مال راولپنڈی نے ملین روپے واپس خزانہ میں جمع ہی نہیں کرائے جبکہ سائنس کالج ملتان میں $ ملین کی ہیرا پھیری ہوئی۔ فاطمہ وومن یونیورسٹی راولپنڈی، لارنس کالج مری و دیگر اداروں کے سربراہان نے تعلیم پر خرچ کرنے کی بجائے -ارب کروڑ روپے کے فنڈز کی مختلف بنکوں میں سرمایہ کاری کی ہوئی ہے۔ ایچ ای ڈی کے افسران نے کروڑ روپے کے اخراجات کر کے ریکارڈ ضائع کر دیا۔ مختلف کالجز میں تعمیرات اور عمارتوں کی مرمت کے نام پر ملین روپے ضائع کئے گئے۔ بعض کالجز نے ملین روپے کے فنڈز بنک آف پنجاب میں ڈیپازٹ کرانے کی بجائے ذاتی اکاؤنٹس میں جمع کرائے تاہم ان اداروں کے سربراہان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ افسران نے انکم ٹیکس میں ملین کا فراڈ کیا۔ بیرون ممالک میں تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ پوری تنخواہ بھی

خزانہ سے لیتے رہے۔ اس مد میں ملین کا فراڈ سامنے آیا ہے جبکہ جی ایس
ٹی کی مد میں $ ملین کی ہیرا پھیری کی گئی لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو
باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔
جناب سپیکر یہ پڑھی گئی ہے اس تحریک التوائے کار کو . (5 تک
کے لئے کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر # ڈاکٹر
سید وسیم اختر کی ہے۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار
کو کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک نمبر # محترمہ خدیجہ عمر اور
محترمہ باسمہ چودھری کی ہے چونکہ وہ اپنی ایک تحریک پڑھ چکی ہیں لہٰذا
اس تحریک التوائے کار کو (. 5 تک کے لئے کیا جاتا ہے۔
اگلی تحریک التوائے کار نمبر # ! جناب احمد شاہ کھگہ اور ڈاکٹر محمد
افضل کی ہے۔

نیشنل ٹی بی کنٹرول پروگرام کی زائد المیعاد ادویات کو فروخت کرنے کا انکشاف

جناب احمد شاہ کھگہ جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت
عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے
لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ ,جہان
پاکستان , مورخہ -مارچ کی خبر کے مطابق وزارت صحت کے
کرپٹ عناصر نے ٹی بی کی بیماری سے بچاؤ کی زائد المیعاد ادویات کو تلف
کرنے کی بجائے نئی پیکنگ کے ساتھ مارکیٹ میں پہنچا دیا۔ ٹی بی سے متاثرہ
افراد کی زندگیاں داؤ پر لگ گئیں۔ وزارت قومی صحت کے ماتحت ادارے
نیشنل ٹی بی کنٹرول پروگرام کے ویئر ہاؤس میں زائد المیعاد ہونے والی
لاکھوں روپے کی ادویات کو فروخت کئے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ ادویات کو
پیکنگ تبدیل کر کے بہاولپور میں فروخت کیا گیا۔ اتوار کو ذرائع کے مطابق
نیشنل ٹی بی کنٹرول پروگرام کے ویئر ہاؤس کی انتظامیہ کی ملی بھگت سے
عالمی امدادی ادارے گلوبل فنڈ کی طرف سے امداد میں دی جانے والی ٹی بی
سے بچاؤ کی ادویات کو زائد المیعاد ہونے کے بعد ضائع کئے جانے کے لئے
جنوبی پنجاب کے اضلاع کے نام پر جاری کر کے دریا میں پھینکنے کے
بہانے جا کر بہاولپور میں لاکھوں روپے میں فروخت کر دی گئیں لہٰذا استدعا

ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر یہ پڑھی گئی ہے اس تحریک التوائے کار کو . 5 (تک کے لئے کیا جاتا ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میری ایک تحریک التوائے کار ہے جو میں نے آج صبح جمع کروائی ہے اور ابھی تحریک التوائے کار کا وقت ختم ہونے میں پندرہ منٹ رہتے ہیں---

جناب سپیکر کوئی ضروری نہیں ہے، اب میں نے اعلان کر دیا ہے، اب آپ مہربانی کریں۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر یہ انتہائی اہم معاملہ ہے۔

جناب سپیکر آپ دے دیں یہ کل آجائے گی، کوئی مسئلہ نہیں ہے یہ 8 8 آجائے گی۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر یہ پاناما لیکس کے بارے میں ہے۔

جناب سپیکر اب میں اعلان کر چکا ہوں یہ آپ کو پہلے دینی چاہئے تھی۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر اس میں صرف شریف خاندان ہی نہیں ہے بلکہ اور بھی بہت سے لوگ شامل ہیں--

جناب سپیکر آپ کی مہربانی۔ جی، محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر ابھی ٹائم ہے آپ مجھے کیوں نہیں پڑھنے دے رہے ہیں؟ آپ کو رانا ثناء اللہ خان آنکھ کا اشارہ کرتے ہیں یا اپنی مونچھ کا اشارہ کرتے ہیں اور آپ ان کی بات مان لیتے ہیں---

جناب سپیکر کس نے اشارہ کیا ہے؟ شور و غل

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید رانا صاحب اشارہ کرتے ہیں--

جناب سپیکر نہیں، نہیں۔ ایسا نہیں ہے، آپ قاعدہ قانون کے مطابق چلیں۔ شور و غل

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی اپنی نشستوں کے سامنے
کھڑے ہوگئے اور
,گو نواز گو, کی نعرے بازی شروع کر دی

دیکھیں، میری بات سنیں۔ یہ قاعدہ قانون آپ نے بنایا ہے یہ آپ کے ہی قاعدہ قوانین ہیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف نے حکومت کے خلاف لکھی گئی
تحریر کے پوسٹر ایوان میں دکھانا شروع کر دئیے

آپ یہ اشتہارات لے کر اندر داخل ہوئے ہیں اب آپ کی آئندہ سے تلاشی لی جائے گی، میں آپ کو یہ بتادوں۔ شور و غل

سرکاری کارروائی
بحث
پری بجٹ بحث
---جاری

جناب سپیکر آرڈر پلیز آرڈر۔اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں ۔پری بجٹ بحث جاری ہے۔جی،محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں اور جناب تیمور مسعود دونوں میں سے جو بولنا چاہے بول لیں۔ اگر آپ نہیں بولنا چاہتے تو آپ کی مرضی ہے---

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گو نواز گو" کی مسلسل نعرے بازی

آپ کا یہ طریقہ اچھا نہیں ہے،میں اس کو نہیں مانتا۔جناب محمدشعیب صدیقی آپ کو میں دعوت دے رہا ہوں کہ آپ پری بجٹ پر بحث شروع کریں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

"گو نواز گو،گو شہباز گو" کی مسلسل نعرے بازی

جی،جناب محمد شعیب صدیقی آپ نہیں بولنا چاہتے؟محترمہ تمکین اختر نیازی آپ بولیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

"گو عمران گو" کی نعرے بازی

معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

"لٹیرے حکمران نہ منظور کی مسلسل نعرے بازی

محترمہ تمکین اختر نیازی جناب سپیکر آپ اور حکومت سے ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایگریکلچر 9 کرنے کی استدعا کرتے ہیں---

جناب سپیکر محترمہ آپ ابھی تشریف رکھیں۔میں ملک محمد وارث کلو کو دے رہا ہوں۔

ملک محمد وارث کلو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے پری بجٹ تقریر کے لئے بلایا۔

زمانہ بڑے شوق سے سن
رہا تھا
ہم سو گئے داستان کہتے
کہتے

جناب سپیکر اللہ کا شکر ہے کہ آج مجھے چوتھی بار بجٹ پر تقریر کرنے کا موقع ملا لیکن میں یہاں ایک چیز کرنا چاہوں گا کہ ہمارے آئین پاکستان میں یہ باقاعدہ درج ہے کہ جو بجٹ کی تقسیم ہے اور اس میں آئین یہ کہتا ہے کہ جو پسماندہ علاقہ جات ہیں ان پر بجٹ زیادہ خرچ کیا جائے لیکن میں آج چوتھی دفعہ اس پری بجٹ پر بات کر رہا ہوں اور میں انتہائی پسماندہ

تحصیل نور پور تھل کا رہائشی ہوں۔ مجھے اپنے طور پر یہ احساس ہوتا ہے کہ شاید میری تحصیل جو میرا + ہے اس میں،میں حق ادا نہیں کر سکا کیونکہ میں اپنا حصہ بجٹ میں وہاں نہیں لے جا سکا۔ میں آج ایک اور بات 8 کروں گا بلکہ اپنے اپوزیشن کے دوستوں کو بھی بتاؤں گا کہ۔۔۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

"لٹیرے حکمران نامنظور" کی مسلسل نعرے بازی

جناب سپیکر مجھے ان کی بات سننے دیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

"یہودی لابی نامنظور" کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

"را کے ایجنٹ نامنظور" کی نعرے بازی

ملک محمد وارث کلو جناب سپیکر میں اپوزیشن کے دوستوں کو بھی بتاؤں گا کہ میں گریٹر تھل شروع ہوئی اور اس پر اربوں روپے لگے ،میں یہاں یہ بھی عرض کروں گا کہ یہ شروع ہوئی اور $ میں 0 + ہوگئی لیکن آج تک اس کا جتنا بھی انفراسٹرکچر بنا ہوا تھا وہ ختم ہوگیا اور ہمارے مرکزی اور نہ ہی صوبائی بجٹ میں گریٹر تھل کے لئے کوئی پیسا رکھا گیا۔ ہمارا لیّہ،بھکر اور خوشاب ڈسٹرکٹ بلکہ مظفر گڑھ بھی اس میں آتا ہے ہمارے وہاں کے بے شمار علاقہ جات اور زرخیز زمین اسی طرح بنجر پڑی ہیں اور ان کو آباد کرنے کے لئے کوئی 8 - نہیں ہو رہی تو میں محترمہ وزیر خزانہ کو یہ عرض کروں گا کہ یہ ہمارے گریٹر تھل کے لئے بجٹ میں حصہ مختص کریں اور پورے انفراسٹرکچرز کو بچائیں جن پر اربوں روپے صرف ہو چکے ہیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

"مودی کا جو یار ہے غدار ہے" کی نعرے بازی

جناب سپیکر آپ لوگ تشریف رکھیں اور ان کی بات سنیں۔

ملک محمد وارث کلو: جناب سپیکر میں انتہائی اہم بات کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ اپوزیشن کے دوست بھی سنیں گے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس وقت ہارٹ اٹیک کی بہت بڑھ چکی ہے اور ہمارا پورا علاقہ میانوالی، بھکر اور خوشاب میں جب کسی آدمی کو ہارٹ اٹیک ہوتا ہے تو جب اس کو لاہور لا رہے ہوتے ہیں تو وہ سرگودھا تک بڑی مشکل سے پہنچتا ہے تو میری استدعا ہے اور آج میں یہ چوتھی دفعہ استدعا کر رہا ہوں اور میں محترمہ وزیر خزانہ سے عرض کروں گا کہ یہ ان اضلاع میں اور دریائے جہلم کے اس پار ایک کارڈیالوجی سنٹر بنائیں تاکہ اس علاقے کے لوگ جو کہ بجٹ میں پورا ٹیکس دیتے ہیں اور پوری (میں حکومت کے ساتھ 8 - +کرتے ہیں تو وہاں پنجاب کارڈیالوجی کی طرح ایک کارڈیالوجی سنٹر بنائیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

"لٹیرے حکمران نامنظور" کی مسلسل نعرے بازی

جناب سپیکر میری تیسری بات یہ ہے کہ میں یہ عرض کروں گا کیونکہ میں ایک چھوٹا سا کاشتکار ہوں اور اگر آپ ملک کی 0 + کو 9 کرنا چاہتے ہیں تو جس طرح معزز ممبر ڈاکٹر صلاح الدین کہہ رہے تھے آپ کے پاس انڈسٹری کو 9 کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے جب تک آپ + -انفرا سٹرکچرز پر توجہ نہیں دیں گے۔ زراعت ہمارے پیارے ملک اور میرے پنجاب میں مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ جب تک آپ زراعت اور کاشتکار پر توجہ نہیں دیں گے، کاشتکار کی معیشت پر توجہ نہیں دیں گے، کھاد اور ٹیوب ویل میں سبسڈی نہیں دیں گے تو آپ کسی طرح بھی ملکی معیشت - کر سکتے ہیں اور نہ ہی آپ کی انڈسٹری - ہو سکتی ہے۔ آپ دنیا کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں کہ جہاں بھی ترقی ہوئی ہے تو زراعت سے - 0 + ہوئی ہے اور جب زراعت - ہو جائے گی تو انشاءاللہ تعالیٰ آپ کے ملک کی - 0 + ہو جائے گی۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ صحت، تعلیم اور صاف پانی کے ساتھ ساتھ زراعت پر رقم مختص کرنی چاہئے تاکہ ہماری معیشت 9 9 ہو سکے۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

,گو نواز گو ,کی نعرے بازی

جناب سپیکر اس کے بعد میں یہ سمجھتا ہوں کہ صحت اور تعلیم ، یہ ہمارے انتہائی اہم شعبے ہیں۔ تعلیم پر بھرپور توجہ دی گئی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ابھی بھی وہاں 0 ۔کی گنجائش ہے اور محکمہ ہیلتھ میں زیادہ + 8 ہونے چاہئیں،ہسپتالوں پر توجہ دی جانی چاہئے 3 :&اور F : =پر بھی توجہ دی جانی چاہئے تاکہ صحت اور تعلیم پر سب سے زیادہ توجہ دی جا سکے۔کاشتکاری کے لئے بھی 8 ۔زیادہ ہونی چاہئے ۔ان معروضات کے ساتھ میں اپنی بات کو ختم کرتا ہوں۔شکریہ

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

,لٹیرے حکمران نامنظور ,کی نعرے بازی

جناب سپیکر جناب محمد شعیب صدیقی،محترمہ خدیجہ عمر آپ کی باری ہے،آپ اگر پری بجٹ پر بحث کرنا چاہتی ہیں تو بات کریں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے نیچے آ کر بیٹھ گئے اور

,گو نواز گو ,کی نعرے بازی کرتے رہے

پنجاب کے عوام نے آپ کو کرسی دی ہے اور آپ نیچے آکر بیٹھے ہوئے ہیں بڑے افسوس کی بات ہے ،آپ نے جو کرنا ہے اپنی سیٹوں پر بیٹھ کر کریں،آپ مہربانی فرما کر اپنی سیٹوں پر تشریف لے جائیں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میری تقریر کا آغاز یہاں سے شروع ہوتا ہے کہ C B

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

,گو نواز گو ,کی نعرے بازی

بحکم جناب سپیکر صفحہ نمبر ! الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر پنجاب کے عوام نے اپنا نمائندہ بنا کر آپ کو یہاں پر بھیجا ہے آپ اپنی بات کریں، پری بجٹ پر بحث کریں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں بات کر رہی تھی انہوں نے میرا مائیک ہی بند کر دیا ہے۔

جناب سپیکر اس قسم کی بات ہوگی تو مائیک نہیں کھلے گا ; 8 1

" 8 بڑی مہربانی۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر مجھے بات تو کرنے دی جائے۔

جناب سپیکر آپ بولیں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر اس وقت جتنے بھی مسائل ہیں ان کا حل

C B

جناب سپیکر جو غلط بات کی ہے غلط نعرہ لگایا گیا ہے اس کو کارروائی کا حصہ نہ بننے دیا جائے۔

محترمہ اب آپ اپنی بات کریں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میری 8 یہ ہے کہ یہ حکومت، لٹیرے جاہل حکمران جائیں گے تو یہ ملک سدھر جائے گا C B

جناب سپیکر میاں صاحب مہربانی کریں، آپ ماشاءاللہ سمجھدار ہیں، اس سلسلے کو اب بند کریں، یہ بینر جو آپ یہاں پر لے کر بیٹھے ہوئے ہیں ان کو یہاں سے ہٹا دیں ورنہ آئندہ کے لئے آپ کے بیگ بھی چیک کئے جائیں گے " 8 ; 8 1 آئندہ آپ بغیر چیکنگ کے اندر داخل نہیں ہو سکیں گے۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا ہے۔

جناب سپیکر آپ عوام کے لئے پری بجٹ بحث میں حصہ نہیں لینا چاہتے تو مجھے اس پر بڑا افسوس ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں تو بات کر رہی ہوں۔

جناب سپیکر مجھے افسوس ہے ،آپ کو عوام نے اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا ہے ۔آپ نے ان کے لئے اپنا ادا کرنا ہے ،آپ نے پری بجٹ پر بحث کرنا تھی ،آپ کے لئے میں نے سات دن رکھوائے تھے لیکن مجھے افسوس ہے آپ کی ان باتوں پر ،ان کو بند کریں پلیز ، یہ اسمبلی ہے مہربانی فرما کر اس کا احترام کریں۔بہت شکریہ۔میں آپ کا احترام کرتا ہوں ، احترام کے طور پر مہربانی فرما کر یہ سب کچھ بند کریں اور اپنے پمفلٹ ،بینرز کو یہاں سے ہٹا دیں۔

بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب آصف محمود جناب سپیکر یہاں پر روایت رہی ہے ہم نے روایت سے ہٹ کر کوئی کام نہیں کیا۔

جناب سپیکر ورنہ آئندہ اندر داخل ہونے سے پہلے خواتین کے بیگ بھی چیک کئے جائیں گے ،چیکنگ کے بغیر اندر داخل نہیں ہو سکیں گے ،میں نے آپ سے کہہ دیا ہے اب آپ مہربانی کریں۔اگر آپ ایسا نہیں کرنا چاہتے تو آپ کی مرضی ہے۔محترمہ خدیجہ عمر آپ بحث نہیں کرنا چاہتیں؟

اس مرحلہ پر قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید نے تمام بینر ، پمفلٹ کا ختم کروا دیا

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں بحث کرنا چاہتی تھی میرا مائیک ہوگا تو بات کروں گی۔

جناب سپیکر جی ،فرمائیں

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر پری بجٹ تقریر یا 8 کا مطلب یہ ہے کہ بجٹ سے پہلے اپنی 8 دی جائیں تاکہ آنے والے بجٹ میں بہتری آسکے ،آپ کا ملک سنور سکے ،آپ کا چولہا اچھی طرح سے چلے۔یہ میری پہلی 8 تھی مہربانی کر کے نوٹ کر لیں کہ موجودہ حکمران جائیں گے تو اس ملک میں بہتری آئے گی۔

جناب سپیکر آپ یہ بات نہیں کر سکتیں، عوام نے ان کو منتخب کر کے بھیجا ہے میں نے یا آپ نے نہیں بھیجا۔مہربانی کریں آپ اپنی تقریر کرنا چاہتی ہیں یا نہیں؟

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں تو 8 دے رہی ہوں۔

جناب سپیکر آپ عوام کی نمائندگی کریں، جو آپ کا اصل کام ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میری یہ 8 ہے ۔ قطع کلامیاں

میاں طارق محمود جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر آپ تشریف رکھیں۔محترمہ آپ بولیں، آپ تشریف رکھیں میں نے ان کو مائیک دیا ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میرا بنتا ہے، آپ نے فرمایا ہے کہ عوام نے ہمیں یہاں منتخب کر کے بھیجا ہے اور حقائق بیان کریں لہٰذا میں حقائق بیان کر رہی ہوں۔ہم + بتائیں گے، حقیقت بتائیں گے، میں تجاویز دے رہی ہوں۔

جناب سپیکر آپ اپنی بات کریں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر ایک تجویز میں نے دے دی ہے، باقی تجاویز بھی میری سن لیں۔پہلی بات یہ ہے کہ پری بجٹ بحث کی تجاویز آج تک + ہی نہیں کی گئیں۔میری گزارش ہے کہ اگر ان تجاویز کا کوئی فائدہ ہے اور ایوان میں ہم جو بات کر رہے ہیں یہ تو وقت کا ضیاع ہے۔اس وقت آپ حکومت پر مزید بوجھ ڈال رہے ہیں، پیسے خرچ کر رہے ہیں، آپ ہمیں بتائیں کہ ہماری تجاویز کو +کیا جائے گا؟میری اگلی تجویز یہ ہے کہ خدارا چودھری پرویز الٰہی کا آپ پر جو خوف ہے اس کو آپ اپنے دل و دماغ سے نکال دیں۔ قطع کلامیاں

میاں طارق محمود پوائنٹ آف آرڈر۔میری ان سے گزارش ہے کہ اس قسم کے حالات پیدا نہ کریں۔

جناب سپیکر میاں صاحب ان کو بولنے دیں، آپ مہربانی فرما کر تشریف رکھیں۔محترمہ آپ اپنی بات کریں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میری دوسری 8 یہ ہے کہ کے جو G+ + 0 تھے، خدارا چودھری پرویز الٰہی کا خوف اپنے دل سے نکال دیں۔

جناب سپیکر آرڈر پلیز۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر انہوں نے اپنے دور میں کام کر کے دکھایا تھا، عمل کر کے دکھایا تھا جس کی وجہ سے انہوں نے نیک نامی کمائی لیکن ان کا اب بھی اتنا ڈر اور خوف ہے کہ ان کے تمام پراجیکٹس کو بند کر دیا گیا ہے تمام G+ 0 + کو روک دیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ تمام کام عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کئے تھے، اپنی ذاتی تشہیر کے لئے نہیں کئے تھے۔

جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے یہ 78 کرتی ہوں کہ پری بجٹ تجاویز میں میری گزارش ہے کہ ان کے دور کے جتنے بھی نامکمل کام تھے جن کو روک دیا گیا تھا ان کو دوبارہ سے جاری کیا جائے۔ اس میں چودھری پرویز الٰہی کا نقصان نہیں ہو رہا بلکہ عوام کا نقصان ہو رہا ہے کیونکہ انہوں نے جتنے بھی پراجیکٹس شروع کئے تھے وہ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کئے تھے اپنی ذاتی تشہیر کے لئے نہیں کئے تھے۔

جناب سپیکر میں آپ کو اس کی ایک مثال دینا چاہوں گی وزیر آباد کے کارڈیک ہسپتال کو مکمل نہیں کیا گیا یہی وجہ ہے کہ پی آئی سی لاہور میں دل کے آپریشن کے لئے اور تک کی تاریخیں مل رہی ہیں، مجھے بتائیں کہ ایک دل کا مریض چار سال کیسے انتظار کر سکتا ہے۔ اگر آج وزیر آباد کا کارڈیک ہسپتال مکمل ہو چکا ہوتا تو لاہور میں اتنا رش نہ ہوتا اس لئے میری تجویز ہے کہ وزیر آباد کے کارڈیک ہسپتال کو دوبارہ سے کیا جائے۔ یہ چودھری پرویز الٰہی کا خوف اپنے دل و دماغ سے اتار دیں کیونکہ انہوں نے تو یہ 78 بھی کی تھی کہ اگر میرے نام کی وجہ سے کوئی مسئلہ ہے تو یہ اپنے نام کی تختی لگا لیں، ان کو اپنی تشہیر کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

جناب سپیکر بہت شکریہ

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر اسی طریقے سے میو ہسپتال کا سرجیکل منصوبہ جس پر لاکھوں روپے خرچ ہو چکے ہیں وہ بھی برباد ہو

گئے ہیں۔ یہ پراجیکٹ بھی صرف اس وجہ سے برباد ہو رہا ہے کیونکہ وہ چودھری پرویز الہیٰ کا منصوبہ تھا میری گزارش ہے کہ اس پرکافی کام ہو چکاہے اس کو کر دیا جائے۔اسی طرح ریسکیو جس سے انسانی جانیں بچائی جاتی ہیں لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ریسکیو کے لئے لوگوں سے بھیک مانگ رہے ہیں لیکن حکومت کی طرف سے اس کو کوئی پیسا نہیں دیا جا رہا جبکہ ان کے منصوبے میں تھا کہ سروس کو تحصیل کی سطح پر شروع کیا جائے گا۔ اگر ہر تحصیل میں ریسکیو کو 8 +کیاجاتا تو آج بے تحاشا افراد جو اس وجہ سے---

جناب سپیکر محترمہ 8 Hکریں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر ہسپتالوں کی ایمرجنسی فری کی گئی تھیں،ادویات بھی فری کی گئی تھیں جن کو ان کے 8 میں روک دیا گیا ہے میری تجویز ہے کہ اسے بحال کیا جائے۔

جناب سپیکر مہربانی

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

چودھریوں کی چمچی کی نعرے بازی

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر آپ اپنے دل سے چودھری پرویز الہیٰ کا خیال نکال دیں۔انہوں نے عمل کیا تھا۔

جناب سپیکر آرڈر پلیز ۔انہیں بات کرنے دیں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر وہ جب دوبارہ آئیں گے تو آپ لوگوں کا صفایا ہو جائے گا۔

جناب سپیکر محترمہ آپ کیا کر رہی ہیں؟

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں ان کو جواب دے رہی ہوں۔

جناب سپیکر محترمہ آپ 8 5کریں۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میں پٹرولنگ پولیس کے حوالے سے کہوں گی کہ آپ کبھی مجاہد فورس ، کبھی ایلیٹ فورس ، کبھی ڈولفن فورس بنا رہے ہیں۔ میری تجویز ہے کہ پٹرولنگ پولیس کو بحال کیا جائے

جسے چودھری پرویز الٰہی نے متعارف کرایا تھا۔ اس کے بعد آپ نے کتنے نظام متعارف کرائے اور سب کا رزلٹ صفر ہے۔

جناب سپیکر مہربانی۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میری اگلی تجویز یہ ہے کہ یہ فنڈز کسی کی ذاتی ملکیت نہیں، یہ جو فنڈز جاری کرتے ہیں یہ حکومتی بنچز کے ہیں اور نہ ہی اپوزیشن کے ہیں بلکہ ان پر تمام لوگوں کا 78 ہے یہ نہیں ہوسکتا کہ اگر ساہیوال کا ممبر اپوزیشن سے ہے تو ساہیوال کو کر دیا جائے اگر گجرات سے اپوزیشن کا ممبر ہے تو گجرات کو کر دیا جائے۔ یہ نہایت غلط + ہے ان کے لئے پورا صوبہ ایک جیسا ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر جی، بڑی مہربانی۔

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میری گزارش ہے کہ ترقیاتی فنڈز تمام اضلاع میں دیئے جائیں تاکہ وہاں کے لوگوں کو بھی سہولتیں میسر ہوں۔ زیادہ تر پیسا تو لاہور کو ہی دے دیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر محترمہ شکریہ۔ اب ٹائم نہیں ہے۔ مہربانی

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر صاف پانی کی فراہمی اور لوکل باڈیز کو یہ کر رہے ہیں اور یہ ان کا پیسا استعمال کر چکے ہیں۔ یہ لوکل باڈی سسٹم کو بحال نہیں کر پا رہے چونکہ ان کو یہی ہے کہ جو پیسا ہے یہ خود لگائیں اور خود پیسا لگانے کی وجہ سے آج پورا صوبہ پریشانی کی حالت میں ہے لہٰذا میری گزارش ہے کہ لوکل باڈی سسٹم جسے یہ پھر سے کر رہے ہیں مہربانی کر کے اسے بحال کیا جائے تاکہ وہ لوگ اپنا کام کر سکیں۔

جناب سپیکر محترمہ بڑی مہربانی، بہت شکریہ

محترمہ خدیجہ عمر جناب سپیکر میری آخری تجویز ہے کہ حکمران ملک کی جان چھوڑ دیں۔

جناب سپیکر اللہ اکبر۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر " جی، میاں محمد رفیق

جناب محمد شعیب صدیقی جناب سپیکر آپ نے ابھی میرا نام لیا تھا۔

جناب سپیکر میں نے آپ کا نام بہت پکارا ، آپ پریس سے پتا کر لیں یا میرے ریکارڈ سے پتا کر لیں کہ میں بار بار آپ کو پکارتا رہا لیکن آپ نہیں بولے تو میں نے پھر کاٹا لگا دیا اور کیا کرتا لیکن اب بعد میں دیکھتے ہیں۔اب ان کی باری ہے۔

جناب محمد شعیب صدیقی جناب سپیکر میرا نام لیا ہے تو مجھے بات کرنے دیں۔آپ اپوزیشن کے ممبران کو کیوں نہیں بولنے دیتے۔

جناب سپیکر اب اپوزیشن کی باری نہیں بلکہ ان کی باری ہے۔

جناب محمد شعیب صدیقی جناب سپیکر میری بات تو سنیں۔

جناب سپیکر چلیں آپ کی بات سن لیں گے لیکن ابھی نہیں۔ میں نے پہلے آپ کا نام لیا تھا آپ بولے نہیں میں کیا کرتا۔ میری بات سنیں میں نے آپ کا نام تقریباً چھ دفعہ پکارا ہے۔

جناب محمد شعیب صدیقی جناب سپیکر آپ اپوزیشن کو سننا نہیں چاہ رہے۔

جناب سپیکر نہیں ، ایسے نہیں، بڑی مہربانی آپ تشریف رکھیں۔اب میں نے ان کو دیا ہے آپ کا نام بعد میں آئے گا آپ تشریف رکھیں ۔ جی، میاں محمد رفیق صاحب

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میں آپ کا بے حد مشکور ہوں کہ---

معزز ممبران شعر سنائیں۔

میاں محمد رفیق آخر میں آئے گا۔ چلیں یہیں سے شروع کر دیتے ہیں۔ مرزا اسد اللہ خان غالب نے شاید آج ہی کے لئے یہ شعر کہا تھا۔

قرض کی پیتے تھے مے اور سمجھتے تھے کہ
ہاں رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

جناب سپیکر آپ کا بے حد شکریہ کہ آپ نے مجھے پری بجٹ پر بولنے کا موقع عنایت کیا ہے۔

جناب سپیکر پانچ منٹ ہیں، آپ مہربانی کر کے تمہید نہ باندھیں۔

سید زعیم حسین قادری جناب سپیکر پانچ منٹ میں کیا تقریر ہو سکتی ہے؟

جناب سپیکر کمیٹی نے فیصلہ کیا تھا، اس طرح سب کو موقع ملے گا۔

سید زعیم حسین قادری جناب سپیکر کب فیصلہ ہوا تھا؟ یہ مناسب نہیں ہے
۔

جناب سپیکر آپ ان کا بھی ٹائم لے رہے ہیں۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟مہربانی کریں۔جی، میاں صاحب

میاں محمد رفیق جناب سپیکر زعیم قادری صاحب بات تو ٹھیک کہتے ہیں کہ دریا کو کوزے میں کیسے بند کیا جاسکتا ہے۔

جناب سپیکر وہ آپ ہی کر سکتے ہیں آپ کا بہت تجربہ ہے۔آپ کو مجھسے زیادہ تجربہ ہے۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر یہاں پر بہت تقاریر ہو چکی ہیں خاص طور پر قائد حزب اختلاف کی تقریر اور ان کی تجاویز ، شیخ علاؤالدین صاحب کی تقریر اور تجاویز سے میں بے حد متاثر ہوا ہوں ان میں کچھ اضافہ تو کرنا چاہتا تھا لیکن میری گزارش یہ ہے کہ پری بجٹ یا بجٹ بنانے کے موقع پر منسٹر صاحبہ غائب ہو گئی ہیں اب کیا کہیں؟ جب منسٹر صاحبہ آجائیں تو اس وقت مجھے باری دے دی جائے اور ابھی کسی اور کو بلا لیں۔میں ان کی موجودگی میں بات کرنا چاہتا ہوں چونکہ میرے بہت سارے ایسے معاملات ہیں جن پر منسٹر صاحبہ کی موجودگی میں ہی بات کرنی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ ابھی میرا نام مؤخر کر دیں۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب تشریف فرما ہیں۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرا نام مؤخر کر دیا جائے۔

جناب سپیکر پھر جب آپ کا ٹائم آئے گا تو ملے گا۔

ملک محمد احمدخان جناب سپیکر ان کا ٹائم مجھے دے دیں۔

جناب سپیکر جی، ملک صاحب

ملک محمد احمدخان جناب سپیکر بہت شکریہ

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر پہلے پوچھیں تو سہی کہ وہ اپنی بات منسٹر صاحبہ کو کیوں سنانا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر انہوں نے خود کہہ دیا ہے۔

ملک محمد احمدخان جناب سپیکر میری گزارش ہے کہ حکومت پنجاب کے جو پچھلے تین سال کے 9 ہیں ان کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ وہ بھلے سے میٹرو ہو، بھلے سے اورنج لائن ٹرین ہو یا ڈویلپمنٹ ہو لیکن اس کے ساتھ ساتھ جو استحصال کسان کا ہو رہا ہے یہ اس بجٹ میں اس کا دھیان ضرور رکھیں۔ لوگ خودکشیوں پر مجبور ہیں۔ ایک سال کی بات نہیں ہے اگر کوئی کساد بازاری عالمی سطح پر ہے تو اس کساد بازاری کے ساتھ پاکستان کا کوئی تقابلی جائزہ کر لیں ۔ میں بازار میں خریدنے جاؤں تو مجھے جنس اسی رقم کی اور اسی نرخ کی ملے۔ یہ آلو کی ایک مثال ہے کہ چنیوٹ، قصور، ساہیوال، اوکاڑہ، شیخوپورہ۔۔۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ جناب سپیکر شیخوپورہ۔

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر منڈا صاحب میری گزارش سنیں یا تو جرات اظہار رکھیا اتفاق کر، دونوں میں سے ایک بات کر، یہ چھ وہ اضلاع ہیں جہاں کے کاشتکار اس وقت بالکل اپنی اشیاء بیچنے پر مجبور ہیں، ٹریکٹر، ٹرالیاں اور زمینیں فروخت کر رہے ہیں۔ # ہزار روپے کی لاگت کے ساتھ آلو کی ایک ایکڑ فصل تیار ہوتی ہے اور ! # ہزار روپے سے زیادہ میں نہیں بک رہی # ! ہزار روپے کا + ہے۔ بازار میں خریدنے جائیں تو وہ آلو جو کاشتکار پانچ روپے کا بیچ رہا ہے عام آدمی تو پھر بھی منڈی سے بیس سے پچیس روپے کا خرید رہا ہے یا تو وہ پانچ روپے میں پبلک تک

ریلیف پہنچے تو یہ جو بیچ میں ۔بنا ہوا ہے۔یہ ان لوگوں کا ۔ہے جو گورنمنٹ کو کسی حال میں بھی فیل کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر میری آپ سے گزارش ہے پہلے بھی آپ سے درخواست کی کہ یہ بجٹ ترقیاتی منصوبوں پر آئے گا بڑے زبردست ترقیاتی منصوبے ہیں اس میں کوئی دو رائے ہونہیں سکتی۔میری صرف یہ گزارش ہے کہ مارکیٹ + کو چیزیں 9 کرتی ہیں فنانس منسٹری ، ایگریکلچر منسٹری ، فوڈ منسٹری تینوں مل بیٹھ کر اس پر سوچیں۔ ابھی چیف منسٹر نے کوئی سو ڈیڑھ سو ارب روپے کے پیکیج کا اعلان کیا ہے اس کے ساتھ اگر پھر سبسڈیز آجائیں کہ کھاد پر ہزار روپیہ سبسڈی دے دیں گے، اس کے ساتھ پھر پٹرول اور ڈیزل پر سبسڈی آجائے لیکن اگر جنس کی قیمت کا تعین نہیں ہو گا تو کس طریقے سے کسان کی خوشحالی ہو سکتی ہے؟ اس وقت کسان کسمپرسی کی حالت میں ہے اگر آپ دیکھیں تو $ میں یہی حالت رہی، ! $ میں بھلے آپ چاول کی فصل لیں، بھلے سے آپ کپاس کی فصل لیں، بھلے سے آپ آلو کی فصل لیں کسی ایک جگہ پر بھی کسان کو اس کی کی ہوئی محنت کا اگر ایک فیصد بھی معاوضہ ملتا ہو تو پھر ہم اس بات کی تائیدو تصدیق کر دیں۔یہ ایک بڑا طبقہ ہے یہ وہ لوگ ہیں جو آپ کے ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔کم از کم اس وقت 60سے 62فیصد افراد اس پیشہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔وہ labour classesسے وابستہ ہیں۔آج کسان قرض لینے اور بھیک مانگنے پر مجبور ہیں ۔

جناب سپیکر میں نے آپ کو district wiseاس کی تفصیل بتائی ہے۔چنیوٹ سے لے کر ساہیوال تک اگر ایک سپورٹ پرائس مقرر کر دی جاتی ،وہ کاشتکار کہ جن کی فصلوں کا آج کوئی پُرسان حال نہیں اگر ان کو سپورٹ پرائس دی جاتی تو حکومت کا اس پر 10 یا 12-ارب روپے سے زیادہ خرچہ نہ ہوتا لیکن ان کسانوں کی آج یہ زبوں حالی نہ ہوتی۔اس موقع کو opportunityجانتے ہوئے میری یہ درخواست ہے کہ کسانوں کے حالات کو بہتر کرنے کے لئے ان کی داد رسی کی جائے اور ان کا کوئی پُرسان حال بنے۔صرف subsidyدینے سے بات نہیں بنے گی۔

جناب سپیکر آپ نے مہربانی کرتے ہوئے پچھلے اجلاس کے دوران اس پر بحث کے لئے ایک دن مختص کیا تھا۔میری درخواست ہے کہ آپ پنجاب کی وزارت خزانہ اور وفاقی کامرس منسٹری

کے درمیان liaison قائم کرنے کا حکم صادر فرمائیں۔یہ نمائندہ ایوان ہے اور آپ اس بابت تمام ایوان سے رائے لے سکتے ہیں۔جب تک آپ نے اس حوالے سے کوئی involve confirm mechanism نہ کروایا تو تب تک اس کا کوئی مناسب حل نہیں نکل سکے گا۔

جناب سپیکر: آپ ایک منٹ میں wind up کر لیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! یہ تو میں نے آپ کو ایک خاکہ کھینچ کر دکھانے کی کوشش کی ہے کہ پچھلے تین سالوں سے اس ملک اور صوبے کا کسان کس طرح سے پریشان ہے۔معزز پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ بیٹھے ہوئے ہیں میں تجویز کروں گا کہ یہ صوبائی وزارت خزانہ اور وفاقی کامرس منسٹری کے درمیان liaison create کروائیں۔یہ ایک mechanism evolve کرائیں۔کسانوں کو جن فصلوں کا معاوضہ نہیں مل رہا ان کے لئے حکومت کوئی support price مقرر کرے اور ان لوگوں کو قرض کے نیچے دبنے اور bankrupt ہونے سے بچایا جائے۔کیا کسان آج بجلی کا بل ادا کر سکتا ہے؟

جناب سپیکر! میں آپ کو مخاطب کرتے ہوئے یہ درخواست پیش کر رہا ہوں کہ جو کچھ میں نے عرض کیا ہے اگر یہ حقیقت نہیں ہے تو I don't have a case میں آپ کے سامنے جو گزارشات پیش کر رہا ہوں If it is an exaggerated version then I don't have a case. ہمارا یہ مطالبہ اُس دن بھی تھا اور آج بھی ہے کہ جب تک market prices کے لئے حکومت نے اپنا role play کر کے ان looters and plunderers کو کنٹرول نہیں کرے گی اُس وقت تک حالات بہتر نہیں ہوں گے۔یہ looters کسان سے پانچ روپے کی جنس لے کر آج بھی بازار میں پچیس روپے میں فروخت کر رہے ہیں۔جب تک آپ نے agricultural marketing کا کوئی permanent resolve نہ دیا اور جب تک آپ نے کسان کو اس بات کا یقین نہ دلایا کہ جو فصل آج تم کاشت کر رہے ہو کل آپ کو اس کی صحیح قیمت ملے گی تو اس وقت تک یہ مسائل حل نہیں ہوں گے۔یہ صرف زمیندار کا مسئلہ نہیں ہے۔زمیندار اور کاشتکار کے درمیان ایک واضح distinction ہے۔آئیں چلیں،میں آپ کو دکھاتا ہوں کہ شوگر ملوں نے سو سو کروڑ روپے ادا کرنے ہیں لیکن گنّے کے کاشتکار کا کوئی پُرسان حال نہیں۔لوگ اپنی ٹرالیاں سڑکوں پر لے کر کھڑے ہوئے ہیں لیکن کوئی ان کا پُرسان حال نہیں۔اسی طرح سے مونجی کی فصل کا حال ہے۔میں نے تو 700 روپے فی من کے حساب سے مونجی فروخت کر دی جبکہ کارخانہ دار اس کو 1500 یا 2000 روپے میں فروخت کر رہا ہے۔یہ کہاں کا انصاف ہے اور یہ کیسا بجٹ ہے کہ جس میں 60 یا 62 فیصد طبقے کی مشکلات کو address ہی نہیں کیا

جاتا؟کسان اور زمیندار آج کی اس حکومت کی backbone ہے۔میاں محمد نواز شریف کو کسان پسند کرتے ہیں۔میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کو کسان ووٹ دیتے ہیں۔میاں محمد شہباز شریف کی ساری rural constituency ہے ۔کیا اب ان لوگوں کا حق نہیں بنتا کہ آپ ان کے سَر پر دست شفقت رکھیں اور ان کو یہ احساس دلائیں کہ ہم تمھاری محرومیوں کا ازالہ کریں گے؟

جناب سپیکر: جی،مہربانی۔آپ کا بہت شکریہ۔اب میاں طارق محمود بات کریں گے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کی وساطت سے حزب اختلاف کے ساتھیوں سے ایک گزارش کروں گا۔اس ایوان میں حزب اختلاف اور حکومتی پارٹی کا اپنا اپنا role ہے لیکن آج حزب اختلاف کے میرے بھائی جس قسم کے بینرز لے کر آئے ہیں یہ انتہائی نامناسب رویہ ہے۔

جناب سپیکر: یہ واقعی انتہائی افسوسناک ہے اور مجھے بھی اس پر بہت دُکھ ہوا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! ایسا کام ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔آج وہ حزب اختلاف کے بنچوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور شاید کبھی ہم ان بنچوں پر ہوں گے لہٰذا ایسی روایات قائم رکھیں جو کہ قابل برداشت ہوں۔یہ سب کچھ آپ باہر سڑک پر جا کر ضرور کریں لیکن اس ایوان کا ایک احترام ہے جس کو ملحوظ رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ہم سب کو مل کر اس ایوان کے تقدس کا خیال رکھنا چاہئے کیونکہ اس کی وجہ سے ہی ہماری عزت اور وقار ہے۔

جناب سپیکر! میری آپ کی وساطت سے حزب اختلاف کے معزز ممبران سے گزارش ہے کہ ہم سب مل کر اچھے طریقے سے اس ایوان کو چلائیں۔حزب اختلاف اپنا کردار اچھے طریقے سے ادا کرے۔

جناب سپیکر! اس میں شک کی گنجائش نہیں کہ حکومت ہر شعبہ میں بہتری لانے اور ہر محکمہ کو ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔آج ہمارے گوداموں میں کافی گندم پڑی ہوئی ہے اور زمیندار نئی گندم فروخت کرنے کے لئے تیار ہے۔ہمارا محکمہ زراعت اور خوراک کیا کر رہا ہے؟اس کو بتانا چاہئے کہ ہمارے گوداموں میں اتنی گندم پڑی ہے تاکہ کسان کسی اور فصل کو ترجیح دیں۔اسی طرح گنّے اور چاول کی فصل کے لئے بھی منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔ہمیں اس صوبہ کو چلانے کے لئے ہر شعبہ میں

منصوبہ بندی کرنا پڑے گی۔زراعت سے متعلق تمام stakeholders اور محکمہ جات اپنی puts in دیں کہ کس طرح سے زمیندار کو اس کی فصل کی صحیح قیمت مل سکتی ہے۔

اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے

جناب ڈپٹی سپیکر: جی،میاں صاحب آپ اپنی بات جاری رکھیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر ہمارے صوبہ میں proper planning کی ضرورت ہے۔اگر فلور ملز لگتی ہیں تو لوگ لگاتے ہی چلے جاتے ہیں۔ اس کے لئے کوئی planning اور روک تھام نہیں ہے۔ انہیں کوئی نہیں روکتا کہ اب رُک جائیں کیونکہ پہلے ہی کافی فلور ملز لگ چکی ہیں۔اس طرح عوام کا پیسا ضائع ہوتا ہے اور بے روزگاری بڑھ جاتی ہے۔آپ دیکھیں کہ لاتعداد سی این جی سٹیشن بن گئے اور آج وہ لوگ بے روزگار بیٹھے ہوئے ہیں ۔اسی طرح شعبہ زراعت کے حوالے سے باقاعدہ planning ہونی چاہئے۔کسان اور زمیندار کو معلوم ہونا چاہئے کہ اگر میں یہ فصل کاشت کروں گا تو مارکیٹ میں یہ اس قیمت پر فروخت ہوگی۔وفاقی سطح پر جن محکموں نے مارکیٹنگ کرنی تھی آج ان کا کوئی کام یا منصوبہ بندی نظر نہیں آتی۔

جناب سپیکر میری یہ تجویز ہے کہ حکومت ایک Coordination Committee قائم کرے۔مجھ سے پہلے معزز ممبر نے تقریر کرتے ہوئے یہی بات کہی ہے کہ متعلقہ تین چار محکمہ جات لوگوں کی راہنمائی کریں اور آنے والے وقت کی منصوبہ بندی کریں تاکہ جب زمیندار اپنی فصل کاشت کرے تو اسے پتا ہو کہ اس کی کیا قیمت ملے گی؟

جناب سپیکر خادم اعلیٰ رورل روڈ پروگرام کے تحت بہت اچھی سڑکیں بن رہی ہیں۔یہ بہت اچھا اقدام ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ پراونشل ہائی ویز کی دیکھ بھال بھی کی جائے۔میرے حلقہ میں چار بڑی سڑکیں ہیں اور چاروں بالکل تباہ و برباد ہو چکی ہیں۔میری وزیر خزانہ سے گزارش ہوگی کہ ان سڑکوں کی مرمت کروانے کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں۔

جناب سپیکر یہاں پر BHU and RHC کے حوالے سے بڑا ذکر ہوا ہے یہ بات ٹھیک ہے کہ محکمہ تعلیم نے سکولوں میں missing facilities کو پورا کرنے کے لئے بہت زیادہ کام کیا ہے لیکن محکمہ صحت کے حوالے سے دیکھا جائے تو پنجاب کے اندر کوئی بھی BHU ایسا نہیں کہ جہاں پر گاؤں کے رہنے والے لوگوں کو علاج کی سہولت میسر آسکے۔پورے پنجاب کے اندر تمام BHU

کی حالت بدترین ہے۔ان BHUکے لئے خصوصی طور پر فنڈز مختص کئے جائیں، ہر سال ان کی maintenanceہونی چاہئے اور انہیں بہتر سے بہتر بنایا جائے۔ہر BHUپر ڈاکٹر اور دوسرا عملہ ہر صورت موجود ہونا چاہئے اور اس بات کو ensureکیا جائے۔

جناب سپیکر میری یہ بھی گزارش ہے کہ محکمہ تعلیم کی مد میں + 0کے لئے جو فنڈز رکھے گئے ہیں اُس کے حوالے سے میں یہ گزارش کرنا چاہتاہوں کہ وہ پیسے دیوار، ٹائلٹ، پانی یا بجلی کے لئے ہیں۔ہم سکول میں جاتے ہیں تو کمرہ گرا ہوا ہوتا ہے اور بچے باہر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ + >کا مطلب یہ ہے کہ سکول کی تمام ضروریات کو مکمل ہونا چاہئے۔ اس میں + ہونی چاہئے اور اسسٹنٹ کمشنر کے 9 پر دیکھا جائے کہ کس چیز کی + 0ہے؟ یہاں پر بیٹھ کر ایک سسٹم بناکر لوگوں کے اوپر رائج کر دیا جائے جس کا نیچے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اُس سے فائدہ اُٹھانے کے لئے 9 + پر یہ مسئلے حل ہونے چاہیئں بلکہ سکول کمیٹی کے پاس بھی اختیارات ہونے چاہئیں؟

جناب سپیکر میری تو یہ گزارش ہے کہ تمام ڈیپارٹمنٹس آپس میں ایک +کر لیں جس کی وجہ سے لوگوں کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ پاکستان اور خاص طور پر پنجاب میں بسنے والوں کے لئے اگر ہم نے نہ کی اور کسی کے تحت ہم نے زمیندار،اور مزدور کو 0 0 ++ نہ کیاتو آپ یقین جانیں کامیابی ناممکن ہوگی۔مہربانی

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔جی، جناب محمد شعیب صدیقی

جناب محمد شعیب صدیقی نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم۔اما بعد اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر بجٹ جسے میزانیہ بھی کہا جاتا ہے اور اس کا مطلب انصاف اور ترازو کے ہیں۔ میں یہ امید رکھوں گا کہ ہماری تجاویز کو انصاف کے ترازو کے اندر تولا جائے گا۔میں پاکستان تحریک انصاف کا کارکن اور آج یہاں پر اپنے حلقے پی پی- $ لاہور کی نمائندگی کر رہا ہوں۔ پری بجٹ سیشن کا مقصد معزز ممبران کی تجاویز کو آنے والے بجٹ کے اندر شامل کیا جائے مگر نہایت ہی

افسوس کا مقام ہے کہ پری بجٹ سیشن رکھا جاتا ہے جس میں تجاویز دی جاتی ہیں اور جب بجٹ کی کتابیں آتی ہیں اور ہم اُس کے اندر اپنی تجاویز کو ڈھونڈتے ہیں تو ہمیں اُس کے اندر کچھ نظر نہیں آتا۔

جناب سپیکر میں نے پچھلی دفعہ بھی محترمہ وزیر خزانہ کی پوری

تقریر سُنی اور اس کے اندر سوائے ٹیکسوں اور غریب کو ختم کرنے کے سوا کچھ بھی نہ تھا۔ اس ایوان میں کھڑے ہو کر میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ نہ صرف ممبران حزب اقتدار بلکہ ممبران حزب اختلاف کی تجاویز کو بجٹ کے اندر شامل کیا جائے۔ جب یہاں پر ایوان کے اندر آپ ہمیں کہتے ہیں، وزیر قانون ہمیں کہتے ہیں کہ آپ اپنی تجاویز دیں ہم آپ سے برابری کا سلوک کریں گے تو آج اس ایوان میں کھڑا ہو کر میں آپ سے یہ کہوں گا کہ آج میں جو تجاویز دوں گا وہ بجٹ کی کتابوں کے اندر ضرور تلاش کروں گا۔

جناب سپیکر مجھے اس ایوان میں $ سے لے کر تک بھی

ممبر ہونے کا اعزاز حاصل رہا ہے۔ اُس دور کے اندر اپنے حلقے کے اندر بے شمار ترقیاتی کام کروائے گئے، اس حلقے کی ترقی کے لئے بے شمار فنڈز رکھے گئے۔ نہایت ہی افسوس کا مقام ہے کہ میرے حلقے میں میاں میر ہسپتال جو بیڈز پر مشتمل ہے جس کے انفراسٹرکچر اور مشینوں کے لئے

$ $ملین روپیہ رکھا گیا اور تمام انفراسٹرکچر ہمارے دور حکومت کے اندر

بن گیا اور دس سال گزرنے کے باوجود بھی آج تک وہاں پر کوئی ۔ آیا ہے

اور نہ وہاں پر ایمرجنسی کے لئے کوئی آلات ہیں۔ آج یہ صورتحال ہے کہ چپڑاسی سے لے کر ایم ایس تک تمام ڈاکٹرز اور تمام عملہ موجود ہے اور جب

! میں میرے حلقے میں + ۔ ہوا تب وہاں پر دوائیاں رکھی گئیں

جو کہ (تھیں تو میں آپ سے گزارش کروں گا کہ میٹرو بس اور اورنج

ٹرین لائن ٹرین سے باہر آکر صحت اور تعلیم پر توجہ دی جائے جو کہ اس صوبہ پنجاب کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں پینے کے صاف پانی کی بات کروں گا۔

نہایت ہی افسوس کا مقام ہے کہ میرے حلقے میں یونین کونسلز آتی ہیں جب

میں نے ہر یونین کونسل سے پانی کے 0 & ;2 3 6 سے ٹیسٹ کروائے

تو ہر ٹیسٹ کے اندر فیصد زہریلے مادے تھے تو میرے حلقے کے لوگ یہ

زہر آلودہ پانی پی رہے ہیں۔ میں نے وہاں پر جب عبدالعلیم خان فاؤنڈیشن سے اپنی مدد آپ کے تحت فلٹریشن پلانٹ لگانے کی کوشش کی تو انتظامیہ کے

لوگ اُن فلٹریشن پلانٹس کو گرانے کے لئے آ گئے۔ ہمیں وہاں پر فلٹریشن پلانٹس نہیں لگانے دیئے جا رہے۔ یہ پنجاب حکومت کی ترجیح ہے کہ وہ سپیکر قومی اسمبلی جو سے لے کر تک چودہ سال سے اس حلقے کے اقتدار پر بیٹھا ہوا ہے اُس نے خود کوئی کام کرنا ہے اور نہ ہمیں کوئی کام کرنے دیتا ہے۔ وہ سپیکر قومی اسمبلی اگر عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوئے ہوتے تو اُنہیں لوگوں کی دُکھ اور تکلیف کا احساس ہوتا۔ وہ پینے کے صاف پانی کے ہمیں فلٹریشن پلانٹس لگانے کے حوالے سے کبھی رکاوٹیں نہ کھڑی کرتے۔

جناب سپیکر میرے حلقے کے قبرستانوں کی یہ صورتحال ہے کہ وہاں پر جانوروں نے اپنے گھر بنائے ہوئے ہیں۔ ہم نے بھی اسی مٹی کے اندر جانا ہے، ہم نے بھی یہیں پر دفن ہونا ہے۔۔۔

اذان ظہر

جناب سپیکر میرے حلقے کے قبرستانوں کی یہ حالت ہے کہ جانوروں نے اپنے اصطبل بنائے ہوئے ہیں۔ وہاں پر رات کے وقت روشنی یا پانی وغیرہ کا کوئی بندوبست نہ ہے میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ چاہے حزب اقتدار والے ہوں یا حزب اختلاف والے ہوں سب نے اسی مٹی کے اندر جانا ہے۔

جناب سپیکر میرے حلقے میں دس ایکڑ کا ایک پلاٹ تھا وہاں پر تقریباً ! ملین سے سیوریج اور پارک بنانے کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے اُس کے لئے فنڈز ہوئے تو سیوریج تو ڈال دیا گیا لیکن آج تک اُس سیوریج کو . کیا گیا ہے اور نہ ہی وہاں پر پارک بنایا گیا ہے بلکہ جی ٹی روڈ والی سبزی منڈی کا سارے کا سارا گند اُس پارک میں ڈالا جاتا ہے۔

جناب سپیکر میری آپ سے گزارش ہے کہ میرے حلقے کی یہ ترجیحات ہیں کیا ہمارا جرم یہ ہے کہ سے لے کر تک کی اسمبلی میں اس حلقہ سے جناب عبدالحمید خان منتخب ہوئے تھے؟ آج وہاں پر ان کے نام کی تختیاں لگی ہوئی ہیں ہمیں اس چیز کی سزا دی جا رہی ہے تو آج میں اس ایوان میں کھڑے ہو کر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدارا وہ تختیاں ہٹا دی جائیں آپ اپنی تختیاں لگا لیں مگر ہسپتال تو چالو کر دیں اور پینے کے صاف پانی کے فلٹریشن پلانٹس تو لگا دیں۔

جناب سپیکر میرے حلقے میں $$ کچی آبادیاں آتی ہیں جن میں سے

سے کے دوران کچی آبادیوں کو این او سی دیئے گئے اور ہم نے اُن کی رجسٹریاں اپنے پاس سے کروائیں اور آج جب اورنج لائن ٹرین آئی تو آج حکومت میں بیٹھے ایک وزیر کے گھر اور اُن کی فیکٹری کو بچانے کے لئے پوری اورنج لائن ٹرین کا روٹ تبدیل کر کے ایک ایک، دو دو مرلے کے گھر میں رہنے والوں کی پیراشوٹ کالونی کو مسمار کیا جا رہا ہے وہاں کے غریب لوگوں کا پینے کا پانی بند کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر میری آپ سے گزارش ہے کہ صوبہ پنجاب میں پاکستان مسلم لیگ ن کی حکومت سات دفعہ اقتدار میں آ چکی ہے۔انہوں نے غربت ختم کرنے کے لئے غریب کو ختم کرنے کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا۔

جناب سپیکر میں اس بات پر صرف ختم کروں گا کہ نہ میری کوئی کمپنی ہے اور نہ کمپنی ہے۔میں ٹیکس چوری کا پیسا باہر نہیں لے کر جا رہا۔ میری آخر میں گزارش ہے کہ میری تجاویز کو بجٹ میں شامل کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر شعیب صدیقی صاحب شکریہ۔ محترمہ تمکین اختر نیازی ---موجود نہیں ہیں۔جی، محترمہ نبیرا عندلیب

محترمہ نبیرا عندلیب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر میں آپ کی شکرگزار ہوں کہ مجھے پری بجٹ بحث میں اظہار خیال کا موقع ملا ہے۔ مجھ سے قبل ایوان کے ہر ممبر نے اپنی آراء کا بہت اچھے طریقے سے اظہار خیال کیا ہے جو قابل ذکر ہے۔ محترمہ وزیر خزانہ ڈاکٹر عائشہ غوث نے بجٹ پر اپنی آراء اور ترجیحات کا ایک پروفارما دیا ہے۔یہ قابل ستائش ہے اس سے ہر ممبر اپنی رائے کا اظہار کر سکے گا۔

جناب سپیکر میں اپنی گزارشات اور ان کے نکات آپ کے توسط سے محترمہ وزیر خزانہ کے سامنے پیش کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر میں پہلے تعلیم پر بات کروں گی۔ تعلیم فنی اور رسمی ہوتی ہے۔ پنجاب حکومت کی یقینی طور پر توجہ تعلیم کی طرف ہے۔ ایک طرف ٹیوٹا اور پھر پنجاب ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز، انسٹیٹیوٹ وغیرہ فنی تعلیم کو بڑھا رہے ہیں۔ دوسری طرف صوبہ بھر کے موجودہ پرائمری

سکولوں سے لے کر کالج کی سطح تک رسمی تعلیم بڑھائی جا رہی ہے اور اس پر توجہ دی جا رہی ہے۔ دانش سکول کا کام بھی کسی سے کم نہیں ہے۔ اس وقت نئے سکول دانش سکولوں کے علاوہ بنانے کی ضرورت ہے مگر یہ عجیب ماجرا ہے کہ سرکاری سکول E) 6 کے ذریعے سے مختلف *@ کے حوالے کئے جا رہے ہیں جس کی بناء پر تعلیم مہنگی بھی ہو جائے گی اور حکومت کے 0 کے منصوبے کو بھی نقصان پہنچے گا۔ میری تجویز یہ ہے کہ نئے سکول بنائے جائیں، سکولوں کو سرکاری سرپرستی میں چلایا جائے اور بہتر نتائج کے حصول کے لئے بہتر سے بہتر 0 + 0 بنایا جائے۔ فنی تعلیم کے مزید ادارے بنائے جائیں اور تعلیم کے لئے زیادہ سے زیادہ فنڈز مختص کئے جائیں۔

جناب سپیکر میں دوسرے نمبر پر ٹیکس کے حوالے سے بات کرنا چاہتی ہوں کہ خدمات کے سیلز ٹیکس کے لئے وکلاء اور ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ 1، مبلغین، خطباء اور نعت خوانوں کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔

جناب سپیکر میری تیسری تجویز اخلاقیات کے حوالے سے ہے۔

کسی بھی قوم کی ترقی صرف تعلیم سے ممکن نہیں جب تک اس کی اخلاقی تربیت نہ کر لی جائے۔ خواتین پر تشدد کے تحفظ کا قانون خوش آئند ہے لیکن میں سمجھتی ہوں کہ سزاؤں کے ساتھ ساتھ والدین کو اپنی اولاد کی اخلاقی تربیت کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا۔ اس کے لئے حکومت کو جو کرنا ہے اس کی تجویز یہ ہے کہ صوبہ بھر میں تعلیمی نصاب میں اخلاقیات کو قابل قدر حصہ بنایا جائے۔ جماعت اوّل سے لے کر دہم تک سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ اخلاقی اقدار کو فروغ دینے کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں۔ اس کے علاوہ ان فنڈز کی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اخلاقیات کو فروغ دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ ہم آج آئے روز جو سیاسی فضاء میں مختلف الزامات کی زد میں ہیں۔ یہ بھی اخلاقی ابتری کا نتیجہ ہیں۔ اس کے نتائج اس سے بھی زیادہ بھیانک ہو سکتے ہیں اس لئے اخلاقی اقدار کو ہمیں فروغ دینا ہوگا۔

جناب سپیکر میں نمبر چار پر اختیارات کی منتقلی کی بات کروں گی۔

ہم نے ایک خطیر رقم خرچ کر کے بلدیاتی الیکشن کرائے۔ اس میں ہزاروں نمائندے نچلی سطح پر منتخب ہوئے۔ یونین کونسل کی حدتک معاملات کو چلانے کے لئے ان کے فنڈز مختص کئے جائیں۔ صاف پانی، سٹریٹ لائٹس اور جو بھی محلے کی سطح کے کام ہوتے ہیں ان کے سپرد کئے جائیں تاکہ وہ ملک و قوم کی خدمت میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔

جناب سپیکر میں پانچویں نمبر پر مذہبی منافرت کے حوالے سے بات

کروں گی۔ نیشنل ایکشن پلان کے ذریعے اب تک مذہبی منافرت ختم کرنے کے لئے بہت قابل ذکر اقدامات ہو چکے ہیں۔ اس سے مذہبی منافرت میں کمی بھی آئی ہے۔ اسی طرح متحدہ علماء بورڈ پنجاب اور اتحاد بین المسلمین > =; کمیٹی اس کے لئے بہت کام بھی کر رہے ہیں۔ میری تجویز یہ ہے کہ

مذہبی منافرت کے خاتمے کے لئے مذہبی کتب کی تحریر اور تقریر کے ذریعے ضابطہ اخلاق تیار کیا جائے اور پھر بعد ازاں اس کی تیاری کی خوب تشہیر بھی کی جائے۔ اس کے علاوہ سرکاری اور پرائیویٹ مساجد کے لئے حکومتی سطح پر ایک سال کے کورس کا انعقاد کیا جائے۔ علماء مدارس کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس کورس کو حکومتی اداروں سے بھی حاصل کریں اور اس کے بعد امام مساجد یا خطباء تعینات کئے جائیں۔ اس طرح مذہبی منافرت میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔

جناب سپیکر گزشتہ تین برسوں سے میں بجٹ تقاریر اور اہم

مواقعوں پر اصلاحی اور اخلاقی فلاح پر بات کر رہی ہوں۔ اس وقت محترمہ وزیر خزانہ موجود نہیں ہے اگر اس بارے میں اقدامات کر لئے گئے ہیں تو ٹھیک ہے اگر نہیں کئے گئے تو گزارش ہے کہ اقدامات کئے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی،انہوں نے نوٹ کر لیا ہے۔ وہ بتا دیں گے۔ بہت

شکریہ۔جی، محترمہ شازیہ

کامران ---موجود نہیں ہیں۔ میاں نصیر احمد ---موجود نہیں ہیں۔ محترمہ ارم

حسن باجوہ

محترمہ ارم حسن باجوہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر آپ کا شکریہ

کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا ہے۔میں سب سے پہلے یہاں حکومت پنجاب کا شکریہ ادا کروں گی کہ پچھلی دفعہ بھی میں نے پری بجٹ بحث میں حصہ لیا اور میں نے کچھ تجاویز دیں جن میں سے دو تجاویز +ہوئیں۔

اس میں سے ایک شعبہ صحت سے متعلقہ تھی اور دوسری ٹیکنیکل ٹریننگ کے حوالے سے تھی۔حکومت پنجاب صحت کے حوالے سے بہت سی کاوشیں کر رہی ہے لیکن پھر بھی بہت سی کمیاں ہیں جن پر ہمیں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہسپتالوں میں مفت ادویات فراہم کی جا رہی ہیں لیکن پھر بھی بہت سے جگہوں پر اتنی کمی ہے اور مریض ادویات سے محروم رہتے ہیں۔اس میں میری آپ سے یہ درخواست ہوگی کہ مفت ادویات کے لئے مزید بجٹ مختص کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مریض اس سے استفادہ کر سکیں۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ میں نے دیہاتی علاقوں کے حوالے سے

پچھلی دفعہ بھی بات کی تھی کہ وہاں F := اور 3 :&کو کیا

جائے لیکن اس میں خاطر خواہ پیشرفت نہیں ہو سکی۔ ہماری بہت سی خواتین کی وہاں پر دوران ڈلیوری وفات ہو جاتی ہے کیونکہ قریب سہولیات نہیں ہوتیں اور انہیں دور ہسپتال لے جانے پر کافی وقت لگتا ہے جس سے وفات کی شرح میں اضافہ ہوا ہے اس لئے میری درخواست ہے کہ F4 := اور 34 :&

کو کیا جائے اور وہاں پر گائنی کے معاملات کے لئے یونٹس

بنائے جائیں تاکہ ان کے معاملات وہیں پر حل ہو جائیں۔ اس طرح ہم بہت سی زندگیاں محفوظ کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر میری دوسری تجویز یہ ہے کہ ہمارے ملک میں لوگ

مختلف بیماریوں کا شکار ہیں۔ ان میں سے بہت سی بیماریوں کی وجہ گندا پانی ہے۔ ہم بدقسمتی سے اس میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ صاف پانی ایک بنیادی سہولت ہے جو کہ ہم اپنے لوگوں کو فراہم نہیں کر سکے۔ اگر ہم اپنے عوام کو صاف پینے کا پانی فراہم کر دیں تو ہم انہیں بہت سی بیماریوں سے محفوظ کر سکتے ہیں۔ . - 5 ; 8 + یہ ایک 8 + بھی ہوگی کہ

اگر ہم صاف پانی فراہم کر رہے ہیں تو اس سے پیٹ، جگر اور آنتوں کی بیماریوں سے ہم محفوظ کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر میں تیسری بات یہ کروں گی کہ میرا تعلق حلقہ پی

پی- $ سے ہے تو میں وہاں پر اپنے سیاسی معاملات دیکھتی ہوں۔ اس حلقہ

میں بہت سی چیزیں ریلوے کمیونٹی کی ہیں۔ ان میں ہسپتال اور سکول بھی ہیں۔ میری یہاں پر درخواست ہے کہ علامہ اقبال روڈ پر ریلوے کا ایک ہسپتال ہے۔ ریلوے بھی اپنے ملازمین کو اتنا اچھا + نہیں کر رہی۔ اگر ہم کسی

پارٹنرشپ کے ذریعے اس ہسپتال کو حکومت پنجاب 9 . کر لے تو

ہماری جنرل پبلک بھی اس سے مستفید ہو سکتی ہے۔ اس طرح وہاں کے علاقے کے لوگوں کو پر ہسپتال کی سہولیات میسر ہو سکیں گی۔

جناب سپیکر ایجوکیشن کسی بھی قوم کی زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر ہم تعلیم یافتہ ہیں تو جلد ہی ہم اپنی پسماندگی دور کر سکتے ہیں۔ 0 9 8+ (8++

حکومت پنجاب اور ہمارے خادم اعلیٰ کا مشن ہے کہ ہم ایجوکیشن کو پر رکھیں اور وہ اس پر اپنی ٹیم کے ہمراہ دن رات کوشش بھی کر رہے ہیں۔ میں پھر دیہاتوں کی بات کروں گی کہ وہاں پر ہماری جو طالبات بچیاں ہیں ان کی 8 زیادہ ہے کیونکہ وہ اپنے ماں باپ کا ہاتھ بٹاتی ہیں، کھیتوں میں بھی ہاتھ بٹاتی ہیں پھر ماں باپ کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ اگر ان بچیوں کی بدولت ان کے گھر کا خرچہ چل رہا ہے تو پھر ہم انہیں سکول کیوں بھیجیں۔ بہت سے گاؤں ایسے ہیں کہ جہاں سکول موجود ہی نہیں ہیں اگر ان لوگوں کو اپنے قریبی علاقے میں سکول 9 ہوگا تو ان کے لئے آسان ہوگا، پھر ان کے لئے ایک 9 0 بھی ہوگی کہ ہمارے علاقے میں سکول ہے تو ہمیں بچیوں کو وہاں بھیجنا چاہئے۔

جناب سپیکر میں آپ کو وہاں کی ایک مثال بتاتی ہوں کیونکہ اگر ہم دوسرے ممالک کی اچھی 0 (9 کو 78 کریں اور کریں تو یہ بھی ایک اچھا - 0 ہوتا ہے۔ بنگلہ دیش 9 8 + 9 لیکن وہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے وہاں پر بھی 8 0 کا 8 بہت زیادہ تھا چونکہ انہوں نے زراعت میں ہم سے بہتر ترقی کی ہے تو انہوں نے اپنی 8 0 کو سکول میں لانے کے لئے ایک کی کہ وہ سال بھر کے چاول یا گندم اپنی بچیوں کو دیتے ہیں جس سے ان کے والدین کو 9 0 ملی تو اس وجہ سے ان کے 8 میں کمی ہوئی۔ اگر ہم زراعت میں ترقی کر لیں اور مضبوط ہو جائیں تو ہم بھی ایسے 9 لے سکتے ہیں تو اس طرح ہماری بچیاں بھی تعلیم یافتہ ہوں گی اور زراعت میں اگر ہم کام کریں گے تو اس طرح زراعت میں بھی ترقی ہوگی۔

جناب سپیکر ایگریکلچر کے حوالے سے بات کروں گی کہ ہمارے

ملک کو دہشت گردی کا سامنا ہے ابھی تو ہم مفادات کی جنگ لڑتے ہیں اگر ہم نے زراعت پر کام نہ کیا، اس میں ترقی نہ کی تو پھر یہ بھوک اور افلاس کی جنگ ہوگی۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ جی، جناب محمد سبطین خان

جناب محمد سبطین خان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب

سپیکر سب سے پہلے میں زراعت پر بات کروں گا اور پھر اس کے بعد میں

اپنے حلقے اور ترجیحات کی طرف آؤں گا۔ میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ سپیکر صاحب اور ڈپٹی سپیکر صاحب دونوں کا 8 8+

8 .+ -ہے اس لئے آپ ہم لوگوں کی تکالیف کو سمجھتے ہیں۔ بات یہ

ہے کہ گندم کی کٹائی کا سیزن شروع ہونے کو ہے۔ کہیں پر ہاتھ لگ گیا ہے اور کہیں پر ہفتے دس دن میں کٹائی شروع ہو جائے گی۔ ہماری پوزیشن یہ ہے کہ ہماری پنجاب گورنمنٹ نے -ارب روپے فیڈرل گورنمنٹ سے کسانوں کی

ادائیگی کے لئے مانگے اور فیڈرل گورنمنٹ نے ان کی 8 78

5 کردی کہ ہم -ارب روپے دینے کی پوزیشن میں نہیں ہیں کیونکہ ہم

نے زمیندار سے اس کا مال خریدنے کے لئے $فیصد کٹوتی کردی ہے۔ یہ وہ

8 ہیں جو کہ ہمارے 5 .+ -میں

جاتی ہیں۔ جب وہاں کے لوگ یہ سنتے ہیں کہ جی $-ارب روپے فلاں چیز

اور -ارب روپے فلاں چیز کے لئے دے دیئے، اس وقت میں 0 + +

برائے 0 + +کے 0 میں نہیں ہوں بلکہ میں یہ چاہتا ہوں اگر گورنمنٹ

بنچز پر ہماری ان تجاویز کو لکھنے کے لئے کوئی موجود ہے تو---

جناب ڈپٹی سپیکر جناب محمد سبطین خان جی، موجود ہے۔

جناب محمد سبطین خان جناب سپیکر موجود ہیں۔ یہ شریف آدمی ہیں،

انشاءاللہ ٹھیک ہی لکھیں گے اور کچی پنسل سے نہ لکھیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر خان صاحب یہ تین، چار جگہ پر لکھا جا رہا ہے۔ آپ فکر نہ کریں۔

جناب محمد سبطین خان جناب سپیکر بات یہ ہے کہ جہاں -ارب روپے

پورے پنجاب کے لئے فیڈرل گورنمنٹ دینے کو تیار نہیں ہے اور $فیصد

کٹوتی گندم اٹھانے کے لئے کی جارہی ہے تو اس سے زیادہ میں اور

بات کیا کروں؟ آپ زمینداروں کے ساتھ زیادتی دیکھیں کہ کپاس ہم پیدا کرتے ہیں اور اس کا ریٹ کوئی اور لگاتاہے۔شوگر کین ہم پیدا کرتے ہیں اور ریٹ کوئی اور (کرتا ہے۔ گندم ہم پیدا کرتے ہیں اور ریٹ کوئی اور لگاتا ہے۔

چنے، دالیں،سبزیاں مطلب جو بھی جنس ہے اگر آپ زمیندار کو نکال دیں تو ملک ایک دن کے لئے بھی چل نہیں سکتا۔ 8+ Hیا کچھ

بھی ہو ہماری اس میں کوئی اتھارٹی نہیں ہے۔

جناب سپیکر میں آپ کو صرف یہ گزارش کروں گا کہ خدارا آپ کبھی

+ 8 کریں اور ہم بھی + 8کریں ایک دن ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ پر بحث کے لئے رکھیں اور صرف ایک دن ہی نہ رکھیں۔یہ ہماری - .+ -ہے۔ہمارے فیصد لوگ +

یا +

8 +8 سے منسلک ہیں۔ ہمارے 8 8 +8 کو دیکھ لیں کہ

ٹریکٹر، ڈیزل، زرعی آلات، + بیج اور کھادکہاں پر پہنچ گئی ہے

لیکن ہمیں ملتا کیا ہے؟ اس وقت سے لے کر آگیا ہے لیکن یقین

کریں کہ زراعت کے اتنے بُرے حالات ہیں کہ جو بے چارہ غریب زمیندار ہے، ایگریکلچرسٹ ہے وہ رونے پر آگیا ہے اور وہ اپنی چیزیں بیچنے پر مجبور ہے تو یہ آپ کا پورے پنجاب پر احسان ہوگا۔یہ آپ کا پورے پنجاب کی زمیندار برادری پر احسان ہوگا اس وقت آپ یہ ڈویژن نہ کریں کہ یہ اپوزیشن ہے یا گورنمنٹ ہے لیکن اس وقت آپ یہ دیکھیں کہ پنجاب کے کسان کو ہم اس ایوان میں سے کیا ریلیف دے رہے ہیں تو 8 0جو آئے گا وہ 9 میں

آئے گا تو براہ مہربانی ہم اس کا کوئی حل نکال کر دیں آپ کی عین نوازش ہوگی۔

جناب سپیکر اب بجٹ پر آجائیں۔یہ تیسرا پری بجٹ سیشن چل رہا ہے۔

کا الیکشن ہم لوگ جیت کر آئے اور ساتھ ہی بجٹ آگیا تو سب دوستوں نے

کہا کہ یہ 8 -+ +8 8 -ہے کیونکہ ہم تو ابھی جیت کر آئے ہیں لہٰذا یہ

بیوروکریسی نے بنایا ہے خیر اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔اس کے بعد $

! کا بجٹ آیا اور اس کے بعد کا یہ تیسرا 8 - 6 8 آرہا ہے ویسے تو چوتھا بجٹ ہے لیکن میں اس میں اس کو تیسرا پری بجٹ کہوں گا۔

جناب سپیکر بات یہ ہے کہ میری + 8 + میں تھانہ ہرنولی ہے جس کی بہت بڑی آبادی ہے وہاں پر ڈگری کالج برائے گرلز ہے اور نہ ہی ڈگری کالج برائے بوائز ہے۔سیوریج کی یہ حالت ہے کہ اگر بارش آجائے تو وہاں اڑھائی اڑھائی، تین تین فٹ پانی کھڑا ہوجاتا ہے جو کہ تھانے کا ہیڈکوراٹر ہے اور اس کے اردگرد کم از کم پانچ یونین کونسلز ہیں۔اسی طرح تھانہ کندیاں وہاں میں نے اپنے دور میں ڈگری کالج بنوایا تھا جب میں صوبائی وزیر تھا اور آج تک وہاں پر ہمارا سٹاف پورا نہیں ہے،وہاں انگلش، میتھ، کیمسٹری، سائنس اور کسی چیز کا سٹاف پورا نہیں ہے اور وہ اللہ کے آسرے پر منگ تنگ کرکے اور استاد جمع کرکے چل رہا ہے۔

جناب سپیکر میں یہ گزارش کروں گا کہ یہ ماسٹر پلان کے تحت کم از کم یہ تو دیکھ لیں کہ جہاں پر ٹیچرز نہیں ہیں جہاں پر گورنمنٹ کی کروڑہا روپے کی پراپرٹی ہے چاہے وہ دور میاں محمدشہباز شریف یا چودھری پرویز الہیٰ کا ہو لیکن وہ پنجاب کادورتو ہے ناں۔ پیسا تو پنجاب کے (+ 78 کا جارہا ہے اور ہمارے فنڈ سے جارہا ہے۔اس کے علاوہ تھانہ پپلاں جو کہ میرا ہوم ٹاؤن بھی ہے اور تحصیل ہیڈکوارٹر بھی ہے۔وہاں تحصیل ہیڈکوارٹر پپلاں میں، میں نے اپنے دور میں ٹی ایچ کیو ماڈل ہسپتال بنوایا تھا اس میں اس وقت یہ پوزیشن ہے کہ اللہ کی آس پر 8 5ایم ایس چل رہا ہے، وہاں پر دوائیاں اور ڈاکٹرز نہیں ہیں۔

جناب سپیکر ہماری ایک شیر شاہ سوری روڈ 6 0 +) 0 ' 0 0 3جارہی ہے جو کہ چشمہ پلانٹ ہے اس کی یہ حالت ہے کہ وہاں راستے میں کیونکہ وہ شیر شاہ سوری روڈ ہے اور آپ کو ہر بات کا علم ہے کہ شیر شاہ سوری روڈ جو سابقا ادوار تھے اس وقت ہمیشہ دریا کے ساتھ ساتھ سڑکیں چلتی تھیں۔یہ 8 ; 9 کی بیلٹ کے ساتھ ساتھ ہے اس میں یہ پوزیشن ہے اس وقت 8 ; 9 کے کی وجہ سے 8 کی اریگیشن والے مرمت نہیں کررہے اور اس کی بری حالت ہے،

کٹاؤ ہو رہا ہے لوگوں کے گھر گر رہے ہیں اور لوگوں کی ایگریکلچرل زمینیں تباہ ہو رہی ہیں۔

جناب سپیکر آپ مہربانی کرکے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کو حکم کریں کہ اگر نئے 8 نہیں بناتے تو کم از کم جو 9 ہیں ان کی مرمت تو کی جائے۔ اس کے علاوہ آخر میں، میں یہ گزارش کروں گا کہ تین سال ہو گئے ہیں ادھر ہی اسی جگہ پر رانا مشہود احمد خان نے کہا تھا کہ جو 0 0 3 0 9 % + %ہوں گی جن کو ہم 3%% کہتے ہیں اس میں جو بھی ' 6 > + ہوں گے ان کو نمائندگی حاصل ہو گی اور وہ اس کمیٹی کے ممبر ہوں گے لیکن تین سال ہو گئے ہیں ہمیں آج تک نہیں پتا کہ * 3% میانوالی جو 3%% کی میٹنگ کرتا ہے وہ کن کو بُلاتے ہیں اور کن کو نہیں بُلاتے ہیں۔ ہم نے جس وقت یہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ پاس کیا تو اُس وقت رانا ثناء اللہ خان کو میری یہ تجویز تھی کہ تحصیل کونسلز رہنے دیں لیکن رانا صاحب نے کہا کہ سبطین خان یہ تحصیل کونسل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جس پر ہم نے کہا کہ اڑا دیں۔ تین سال ہو گئے ہیں اور ٹی ایم اے ہر تحصیل میں آج بھی operational ہے جو کس مرض کی دوا ہے؟ وہ اس مرض کی دوا ہے کہ ہم سے ہارے ہوئے لوگ اپنی سکیمیں ان ٹی ایم ایز کو دیتے ہیں اور یہاں سے direct TMAs funding کو ہوتی ہے۔ جن کو ہمارے لوگوں نے ہرایا اور reject کیا، یہ انہی کو ہمارے سروں پر مسلط کر رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، سبطین خان صاحب بہت شکریہ

جناب محمد سبطین خان جناب سپیکر اپوزیشن کو بڑا درس دیا جاتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے اور یہ غلط ہے لیکن یہ بھی کاموں کے حوالے سے اپنے روّیے درست کریں۔ ہم 55/55 اور 60/60 ہزار ووٹ لے کر آئے ہیں لہٰذا ان کو اپنے حق سے deprive نہ کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ محترمہ فائزہ مشتاق --- موجود نہیں ہیں۔

رانا منوّر غوث خان

میاں محمد رفیق جناب سپیکر وزیر خزانہ کو طلب فرما لیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب پارلیمانی سیکرٹری صاحب بیٹھے ہوئے ہیں جو note کر رہے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر وہ صحیح کہہ رہے ہیں۔ وزیر خزانہ کو بلایا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، آپ فکر نہ کریں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ملک صاحب تشریف رکھیں۔

رانا منوّر حسین المعروف رانا منوّر غوث خان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

راؤ کاشف رحیم خان جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، آپ بیٹھ جائیں۔

راؤ کاشف رحیم خان جناب سپیکر بہت ضروری مسئلہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر چلیں، ان کے بعد میں آپ کو floor دوں گا۔ میاں صاحب آپ کی request پر وزیر خزانہ آ گئی ہیں۔ جی، رانا منوّر غوث صاحب

رانا منوّر حسین المعروف رانا منوّر غوث خان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر بہت شکریہ۔ میں نے پچھلے سال پری بجٹ پر جو تجاویز دی تھیں اُن میں سے میرے حلقے کے دو میگا پراجیکٹس محترمہ وزیر خزانہ کی request پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے شامل کئے ہوئے ہیں جس پر میں حکومتِ پنجاب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔صوبہ کے لاء اینڈ آرڈر کو بہتر کرنے کے لئے اِس وقت ہمارے اضلاع میں پولیس نفری کی بہت کمی ہے جس کو بڑھایا جائے کیونکہ ہمارے صوبہ کے دو اضلاع منڈی بہاؤ الدین اور جھنگ ایسے ہیں جہاں پر نفری کو بڑھایا گیا تو آج وہاں پر لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کو دیکھیں تو بہت بہتر ہے۔میری اس حوالے سے گزارش ہے کہ صوبہ کے تمام اضلاع میں پولیس کی نفری بہت کم ہے جسے بڑھایا جائے تاکہ لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کو بہتر کیا جاسکے۔

جناب سپیکر ہمارے پاکستان کی آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ صوبہ کی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے ہمارے بہبود آبادی کے ڈیپارٹمنٹ کو زیادہ functional کیا جائے اور ہدایات دی جائیں کہ وہ ترجیحی بنیادوں پر effort کر کے صوبہ کی آبادی کو کنٹرول کرے تاکہ ہمارے وسائل بہتر طریقے سے صوبہ میں خرچ ہو سکیں۔ ہمارے صوبہ کی پرائمری ایجوکیشن کئی سالوں سے PEF کے حوالے کر دی گئی ہے اور اب سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو پرائمری سکول بنانے کی اجازت نہیں ہے جس کی وجہ سے پرانی آبادیوں، دیہاتوں اور بستیوں میں نئے پرائمری سکول نہیں بن رہے۔ PEF والوں نے اپنا ایک mechanism بنالیا ہے کہ وہ per student چھسو روپیہ دیں گے لیکن اس کے لئے کسی بھی آبادی میں سکول کے لئے بلڈنگ ہونی چاہئے جو کہ rental ہوگی۔ وہ غریب لوگ جن کے پاس اپنے رہنے کے لئے مکان نہیں ہے وہ وہاں سے rental building کہاں سے provide کریں گے؟ یہ ایک ایسا mechanism بنا دیا گیا ہے جس کے چُنگل میں ہمارے صوبہ کی آبادیوں اور بستیوں کے غریب لوگوں کو پھنسالیا گیا ہے۔

جناب سپیکر میں آپ کی وساطت سے محترمہ وزیر خزانہ سے یہ گزارش کروں گا کہ پنجاب کے عوام کو PEF کے اس منصوبہ سے آزادی دلوائی جائے اور صوبہ کی بستیوں، کالونیوں اور چھوٹی آبادیوں میں نئے پرائمری سکول بنانے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر پچھلے اجلاس میں یہاں پر ایگریکلچر پر بڑی بحث ہوئی ہے، ابھی ملک محمداحمد خان اس پر کچھ باتیں کر رہے تھے اور معزز ممبر جناب محمدسبطین خان نے بھی کی ہیں۔ چونکہ میں بھی کسان طبقہ سے تعلق رکھتا ہوں لہٰذا میں زرعی کمیشن بنانے پر وزیر اعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کسانوں کے لئے بہت بڑا package بھی دیا ہے لیکن اس کے مصرف کے لئے میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ زمینداروں پر جو انکم ٹیکس اور زرعی انکم ٹیکس لاگو ہے اُس پر مہربانی کر کے اس زرعی package میں سے کچھ پیسے اس پر خرچ کرتے ہوئے زمینداروں کو زرعی انکم ٹیکس اور زرعی ٹیکس سے بچایا جائے۔ اسی طرح جہاں پر بجلی نہیں ہے وہاں پر ٹیوب ویل ڈیزل پر چل رہے ہیں اور جہاں پر بجلی ہے وہاں پر ٹیوب ویل بجلی پر ہی چل رہے ہیں لہٰذا اُن کو وہاں پر اسی زرعی پیکج میں سے subsidy دی جائے تو انشاء اللہ پنجاب کے زمینداروں اور کسانوں کو خوشحال ہونے میں بڑا اہم موقع ملے گا۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ ہماری ڈویژن سے ڈویژن اور ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو جو roads ملاتی ہیں وہ پنجاب کے اکثر اضلاع کی ڈویژن سے رابطہ سڑکیں بیس، بائیس یا چوبیس فٹ کی single ہیں۔ جس طرح سے ہماری آبادی بڑھ رہی ہے اور ٹریفک کا سڑکات پر بہت زیادہ بوجھ آگیا ہے تو ان سڑکوں کو دو رویہ کرنا بہت ضروری ہے۔ چونکہ میرے حلقہ سے پورے پنجاب میں crashing stone سپلائی ہوتی ہے تو وہاں پر سڑکوں کی حالت بڑی ناگفتہ بہ تھی جس کو دیکھتے ہوئے پچھلے سال وزیر اعلیٰ نے ایک سڑک منظور فرمائی ہے جس کی وجہ سے ہمارے علاقے کا stone فیصل آباد، لاہور اور گوجرانوالہ کے علاقوں کو سپلائی ہوتا ہے۔ میرے حلقہ کی ایک دوسری سڑک جو سرگودھا سلانوالی جھانولہ روڈ کہلاتی ہے جو سرگودھا اور جھنگ کو ملاتی ہے اس حوالے سے میری گزارش ہے کہ اس کو دورویہ اور کارپٹ کرنے کے لئے منظوری دی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے directive بھی جاری کیا ہے لہٰذا میں آپ کی وساطت سے منسٹر صاحبہ سے یہ گزارش کروں گا کہ اس سڑک کو اہم ترجیح دیتے ہوئے اس کو بجٹ میں شامل کیا جائے۔ اس کے علاوہ سڑکوں پر جو ٹرالے چلتے ہیں وہ اپنی مرضی سے load ڈالتے ہیں جس کی وجہ سے کروڑوں اربوں روپیہ ہر سال سڑکوں کی تعمیر اور rehabilitation پر خرچ ہوتا ہے لیکن بے ہنگم load کی وجہ سے وہ سڑکیں خراب ہو جاتی ہیں لہٰذا پنجاب سطح پر روڈ مینجمنٹ کمیٹی بنائی جائے جو اس کو کنٹرول کرے تاکہ سڑکوں کو جو تباہ کیا جا رہا ہے اس پر قابو پایا جا سکے۔

جناب سپیکر میرے حلقہ سلانوالی میں wooden handicraft کا کام ہوتا ہے اور پوری دنیا میں wooden handicraft یہاں سے export کیا جاتا ہے۔ میں نے چیف منسٹر صاحب سے یہ گزارش کی تھی کہ جس طرح آپ نے ایکسپو سنٹر بنائے ہوئے ہیں اسی طرح سے سلانوالی میں بھی wooden handicraft کا انٹرنیشنل ایکسپو سنٹر بنا دیا جائے۔ اس پر study ہو چکی ہے، رقبے کی allocation ہو چکی ہے اور اب گورنمنٹ نے صرف یہ فیصلہ کرنا ہے کہ اس کو اس بجٹ میں شامل کیا جائے۔ میں آپ کی وساطت سے محترمہ وزیر خزانہ سے گزارش کروں گا کہ سلانوالی میں handicraft wooden کی صنعت کو فروغ دینے کے لئے ایکسپو سنٹر بنایا جائے۔ Farm to market road کا بہت اچھا منصوبہ رہا جسے دیہاتوں کے لوگوں نے بہت زیادہ appreciate کیا ہے لہٰذا اگر اس سال فنڈز کو بڑھا کر double کر دیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ دیہاتوں کے لوگوں کو مزید فائدہ ہوگا۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ

رانا منّور حسین المعروف رانا منّور غوث خان جناب سپیکر میں آخری بات یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری پاکستان کی حکومتوں کے خلاف وقتاً فوقتاً سازشیں ہوتی رہتی ہیں، کبھی وکی لیکس آجاتی ہے تو کبھی پاناما لیکس آجاتی ہے۔ یہ کیا چکر چل رہا ہے؟ یہ ہمارے پاکستان کی حکومتوں کے خلاف سازشیں ہوتی ہیں۔ آج پورے میڈیا پر کھینچا تانی شروع ہے اور تمام پارٹیوں کے stakeholders کو بلایا ہوا ہے کہ اس کے حق میں یا مخالفت میں اپنے دلائل دیں۔ وزیر اعظم نے بڑی خوبصورت تقریر کی ہے جنہوں نے کمیشن بنانے کی تجویز دی ہے تو یقیناً ان ساری باتوں کی اس میں چھان بین ہو جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ میاں عرفان دولتانہ ---موجود نہیں ہیں۔

راؤ کاشف رحیم خان جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، راؤ صاحب آپ کو کیا پریشانی ہو گئی ہے؟

راؤ کاشف رحیم خان جناب سپیکر میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے پر دلانا چاہتا ہوں کہ پورے پنجاب میں جتنے daily wages ملازمین تھے اُن کو فارغ کر دیا گیا ہے۔ میں ٹی ایم اے سمندری کی مثال دیتا ہوں۔ سمندری شہر کافی آبادی والا شہر ہے اور 14 چکوک میونسپل کمیٹی میں شامل ہیں وہاں سے 40 سینٹری ورکروں کو فارغ کیا گیا ہے۔ پچھلے ہفتے سے صفائی نہیں ہو رہی ہے اور پورے پنجاب کے محکموں میں یہی ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ آپ + دیں کہ

سینٹری ورکرز جس

ٹی ایم اے کے رہائشی ہوں وہی بھرتی کئے جائیں نہ کہ کسی دوسرے شہر سے کئے جائیں۔ ان کا 0 . 5 0 کریں اور 0 0 کر دیں تاکہ انہیں جو مسائل درپیش ہیں وہ فوری حل ہو سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر راؤ صاحب میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ وہاں کے مقامی لوگوں کو لازمی موقع ملنا چاہئے۔

راؤ کاشف رحیم خان جناب سپیکر چونکہ صفائی کا سسٹم بیٹھ چکا ہے اور باقی جگہوں پر کمپنیاں ہیں---

جناب ڈپٹی سپیکر جی، ٹھیک ہے۔ منسٹر صاحب کے نوٹس میں یہ بات دیتے ہیں۔جناب محمد ارشد ملک

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میں راؤ کاشف صاحب کی بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ پورے پنجاب میں اسی طرح ہو رہا ہے اور ساہیوال میں بھی سینٹری ورکرز کو فارغ کر دیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر منسٹر لوکل گورنمنٹ موجود نہیں ہیں اس لئے---

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر آپ + دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں۔ مجھے نہیں پتا اور وہ خود ہی آ کر اس پر 0 دیں گے۔جی، ارشد ملک

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر جب تک نئی 0 8 + نہیں ہوتی تو اس وقت تک انہیں 8 +رکھا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر منسٹر صاحب موجود نہیں ہیں اس لئے آپ فی الحال پری بجٹ پر بات کریں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر آپ کا شکریہ کہ بجٹ کی تقریر سے پہلے یا جو 8 0لینے ہیں اس پر بات کرنے کا موقع دیا۔ اپوزیشن کے ہمارے بہن اور بھائی پریشان ہیں جنہوں نے دھرنے دیئے، احتجاجی تحاریک چلائیں اور ہر وہ حربہ استعمال کیا جو شاید---

جناب ڈپٹی سپیکر ارشد ملک صاحب آپ پری بجٹ پر بات کریں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر ایک جمہوری حکومت کے دور میں نہیں ہونا چاہئے تھا لیکن---

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں، ارشد ملک صاحب ایسے نہ کریں بلکہ آپ پری بجٹ پر بات کریں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر اس مرد قلندر کا یعنی وزیر اعظم پاکستان کا + ہے کہ

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے تیرا سہارا یا رسولؐ اللہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی، پری بجٹ پر آجائیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر یہ وزیر اعظم پاکستان کا + ہے اور جس طرح یہ ,گو نواز گو ,کرتے ہیں---

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب اگر آپ نے پری بجٹ پر بات نہیں کرنی تو میں کسی اور ممبر کو دے دیتا ہوں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر ,گو ,کا مطلب انگلش میں ---

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب آپ پری بجٹ پر بات کریں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میڈم منسٹر فنانس صاحبہ، منسٹر صاحبان بیٹھے ہیں اور میرے بڑے بھائی بلال یاسین صاحب ---

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ آپ سے چھوٹے ہیں۔ چلیں یہ بات بعد میں کر لیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میڈیم منسٹر صاحبہ کا بڑا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے پری بجٹ سیشن کا انعقاد کروایا اور ہماری تجاویز لیں۔ ان کا ایک خط جو تجاویز لینے کے لئے ہمیں موصول ہوا ہے تو میری یہ گزارش ہے کہ منسٹر صاحبہ جب اپنی + 8 5کریں تو معزز ممبران کی تجاویز کو کم از کم +کیا جائے۔ یہاں پر منٹ کی بھی تقریر ہوئی اور پانچ منٹ کی بھی۔ آپ نے مہربانی کی ہے اور تمام شعبے +8 ہوئے۔ زراعت کے متعلق بتایا گیا کہ یہ ہمارے ملک کی معیشت کے

لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت ہے اور سے فیصد آبادی اس سے وابستہ ہے۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ بتایا گیا کہ انڈسٹری کا کیا کیا ہے اور ہر معزز ممبر نے اپنے لحاظ سے اور اپنی اپنی بساط کے مطابق پری بجٹ بحث میں حصہ ڈالا۔ میں منسٹر صاحبہ کی توجہ کا طالب ہوں صرف دو تین منٹ میں اپنی گزارشات +کروں گا اور میں پورے پنجاب کو 8+ نہیں کرنا چاہتا بلکہ صرف وہ باتیں جو میں نے پورے سال میں دیکھی ہیں، وہ میں منسٹر صاحبہ کو کروانا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر کمیر میں واٹر سپلائی کی ملین روپے کی ایک سکیم جو سے شروع ہوئی اور وہ سکیم منظور ہوئی لیکن میں 8 8ہو گئی اور اوقاف والوں نے وہ زمین انہیں نہ دی۔ میں جب میں ایم پی اے بنا تو وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کا شکریہ کہ انہوں نے اوقاف سے وہ زمین بھی لے کر دی اور جو 0 8 تھے وہ بھی + کر دیئے۔ $ میں اس سکیم پر کام ہوا اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی نا اہلی کی وجہ سے وہ پیسے بھی 8 ہو گئے جو وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس سکیم کے لئے دیئے تھے۔میڈم منسٹر صاحبہ میں نے ! کا پورا ایک سال محکمہ پی اینڈ ڈی کے چکر لگائے، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے چکر لگائے اور میں نے کوئی ایسا + نہیں چھوڑا جہاں میں اپنی داد اور فریاد لے کر نہیں گیا۔

جناب سپیکر آخر کار میں اس کا نام ڈلوانے میں کامیاب ہوا کہ جو سکیمیں ہونی تھیں مگر بدقسمتی ہے کہ آج تک ان میں سے کوئی بھی سکیم شروع نہیں ہو سکی۔ منسٹر صاحبہ آپ کی شفقت سے پچھلے سال جو 8+ + چل رہا ہے اس میں میری تین سکیمیں 6% میں آئیں جن میں تین کرکٹ سٹیڈیم تھے جن کی روداد میں بتاؤں کہ سیکرٹری کھیل نے اس کی ' -8 جاری کر دی لیکن وہ بعد میں 5 5کر لی گئی۔ ابھی اس کی دوبارہ سیکرٹری کھیل سے بڑی محنت کے بعد جا کر اس کی 3%%کروائی۔

جناب سپیکر میری ایک سکیم جو + +8
کی %6 'میں تھی کہ 8 +8 +پر قطب شہانہ اور
اورنگ آباد جو دریائے راوی پر ہے۔ $$ملین روپے ہمارے نام پر %6 'میں
لکھ دیئے جاتے ہیں اور اس کی 8 9 کے لئے میں نے سے زائد
سیکرٹری آبپاشی کے پاس چکر لگائے اور اب ہمارا 0 +
8 میں پھنس گیا ہے حالانکہ $$ملین روپے ہمارے نام پر لکھ دیئے گئے
ہیں مگر 8 کوئی کام نہیں ہو رہا۔ خدارا میری آپ سے بڑے ادب کے
ساتھ 0 - 8 ہے اور استدعا ہے کہ چونکہ ہم نے اپنے حلقے اور علاقے
کا کام آپ کی مہربانی سے لینا ہے اور علاقے کی وہ تکلیف جو جائز اور
8 ہے جس کو آپ تسلیم کر کے %6 'میں وہ سکیم رکھوا دیتی ہیں۔ وہ
0+ +8 8 - اور + +8 8 - وہ ٹرک کی بتی کے پیچھے لگانے
والے لوگ، آج آپ دیکھیں کہ سکیم کو %6 'میں آئے ہوئے ماہ ہو گئے لیکن
8 آج تک کام شروع نہیں ہو سکا۔

جناب سپیکر ایک سکیم 3 :& 8کمیر جس کو وزیر
اعلیٰ نے 9 کیا جس کی ڈی سی او ساہیوال نے ' -8 جاری کی اور
! ملین روپے 8 9 0 +دے دیا گیا لیکن آج تک ماہ گزرنے
کے باوجود + 8 کے لئے کوئی اشتہار نہیں دیا گیا۔ میاں محمد شہباز
شریف کی میرے حلقے پر خصوصی عنائت ہے کہ گرلز کالج کمیر پر
$ ملین روپے کے قریب دو سالوں میں خرچ ہو چکا ہے۔ اس کے 8 9
0 +کے لئے ملین روپے جاری ہوئے اور ڈائریکٹر کالجز صرف
اس وجہ سے + 8 نہیں کر رہے کہ انہوں نے اگست میں ریٹائر ہو جانا
ہے تو اس طرح حکومت پنجاب کے یہ پیسے 8 ہو جاتے ہیں۔ یہ ایسی
جائز اور 8 باتیں ہیں، میں کوئی لمبی چوڑی باتیں نہیں کرتا بلکہ میری
منسٹر صاحبہ سے استدعا ہے کہ ہم اپنی سفارشات بھی لکھ کر دیتے ہیں کہ آپ
انہیں +ضرور کریں۔

جناب سپیکر یونین کونسل کی سطح پر زرعی آلات دیئے گئے۔ آپ کا اور میرا تعلق دیہی علاقے سے ہے لیکن بدقسمتی دیکھیں کہ یونین کونسل میں ایک بندے کو یہ آلات پتا نہیں -پر ملے بھی ہیں کہ نہیں یا کب ملیں گے؟ لیکن یقین کریں کہ میں 8 : آپ کو اور اس معزز ایوان کو گواہ بنا کر بتانا چاہتا ہوں کہ آج ان آلات کی کوئی 8 9نہیں ہے جو حکومت دے رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ان زمینداروں سے سنا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ حکومت جو سبسڈی دے رہی ہے یہ تو کہیں اور ہی رہ جاتی ہے کیونکہ ان آلات کا وہ معیار ہی نہیں ہے جو ہونا چاہئے۔ اگر حکومت پنجاب سبسڈی بھی دیتی ہے اور ناقص مٹیریل ہمیں ملے تو میرا خیال ہے کہ ایسی سبسڈی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب شکریہ

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر اس میں معاملات تو بہت سارے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ لکھ کر دے دیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر صرف نوٹ کروا دیں لکھنے میں تو آپ کو پتا ہے یہ تیسری پری بجٹ تقریر ہے لکھنے میں آج تک کوئی بات پوری نہیں ہوئی صرف یہ مہربانی فرما دیں کہ مجھے کوئی نیا کام نہ دیں، کوئی نیا بجٹ مجھے نہ دیں منسٹر صاحبہ یہ

8 :میری جو سکیمیں ہیں انہیں یہ مکمل کروا دیں۔ ساہیوال سے عارف والا روڈ مکمل کروا دیں جو چار سال سے بن رہی ہے مکمل نہیں ہوئی۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ لکھ کر دے دیں۔ جناب جاوید اختر ---موجود نہیں ہیں؟ جی، جناب احمد خان بھچر

جناب احمد خان بھچر جناب سپیکر شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سب سے پہلے اپنی بات زراعت سے شروع کروں گا کیونکہ میں ایک 8 8+ ہوں۔ پہلے ملک احمد خان اور جناب محمد سبطین خان نے بھی جو باتیں کیں ہیں میں اُن کو کروں گا۔ حالات یہ ہیں کہ اے ڈی پی میں

جو شعبہ آپ کو سے ! فیصد دے رہا ہے اور اُس کو ہم ! فیصد شئیر دے رہے ہیں۔اس وقت زراعت کے حوالے سے اتنا ہی عرض کروں گا کہ اس وقت ہم آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں اللہ کے علاوہ 8 +8 کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

جناب سپیکر میں نے اسی فورم پر آپ سے گزارش کی تھی کہ 8 (کے لئے نوٹسز جاری ہو رہے ہیں۔آپ نے منسٹر صاحب کو بھی فرمایا تھا اور وہ نوٹس اب اس +پر جاری ہو رہے ہیں کہ آپ کو بار دانے کے لئے اُس وقت چٹیں ملیں گی جب تک آپ پر جو نیا ایگریکلچر ٹیکس پانچ ہزار فی ایکڑ لگایا گیا ہے اُس کو آپ ادا نہیں کریں گے تو آپ کو باردانہ نہیں ملے گا۔اس وقت پوزیشن یہ ہے کہ جو کسان پیکج ! ۔ارب بتایا گیا تھا اور ۔ارب روپیہ ہوئے اور وہ بھی حق داروں کو نہیں ملے اُس کے بعد فیصد جو جی ایس ٹی ہمارے اوپر لگا ہوا ہے جو ٹریکٹرز پر لگا ہوا ہے ،جو ہماری 8 پر لگا ہوا ہے اُس حوالے سے ہمارا کوئی پُرسان حال نہیں ہے اُس وقت تک جب تک موجودہ حکومت اپنی کو تبدیل نہیں کرے گی۔

جناب سپیکر میں نے پچھلی دفعہ بھی یہ عرض کی تھی کہ یہ اپنی تبدیل کریں اور G 0 8 - ان کے پاس ہے اور گزشتہ سال سے یہ گورنمنٹ میں ہیں اگر ان کو اللہ تعالیٰ نے موقع دے ہی دیا ہے تو جو اتنا بڑا طبقہ محروم ہو چکا ہے اور اپنی محرومی کا بار بار آپ سے ازالہ کرنے کے لئے کہہ رہا ہے تو ان پر توجہ دینی چاہئے۔ایک اور بات اس وقت جن حالات میں ہم پری بجٹ سیشن میں آرہے ہیں میرے تمام 8 +گورنمنٹ سائڈ پر بھی اور ہم بھی بجٹ تجاویز پیش کر رہے ہیں حکومتی بنچز کا تو کچھ نہ کچھ 9 ہوگا ہمارے ساتھ تو یہ مذاق ہو رہا ہے جو اصل میں تجاویز ہیں وہ ڈی سی او کی طرف سے جو ہم سے ہارے ہوئے لوگ ہیں اُن سے سکیمیں منگوائی جا رہی ہیں اور ہمارے پاس 5 ہے لیکن ہم بھی اپنے حلقے میں بتانے کے لئے بول رہے ہیں۔ہماری تو یہ + + . ہی ہے۔

جناب سپیکر میں اپنی تقریر احتجاج کے ساتھ کر رہا ہوں میں اس پر کوئی 9 ۔نہیں کر رہا کہ جو کچھ میں بولوں گا وہ ہماری معزز وزیر صاحبہ تشریف فرما ہیں کہ اس کو 0 کریں گی اور کریں گی۔ کیونکہ مجھے پتا ہے میں صرف ان کو ایک پالیسی کے متعلق عرض کر دوں گا کہ 8 پنجاب میں کم ازکم اس پالیسی کو 5 کریں اُس کے لئے بے شک وہ اپنی تختیاں لگائیں جو کچھ مرضی کرتے رہیں لیکن ہماری ایک پالیسی 5 کر دیں کیونکہ خوش قسمتی یہ ہے کہ آپ اس وقت بیٹھے ہیں اور آپ بھی اسی حصے سے تعلق رکھتے ہیں۔ &8 پنجاب کے اُس حصے سے تعلق رکھتے ہیں جس حصہ سے میں تعلق رکھتا ہوں سب سے پہلے میں تعلیم کے شعبہ کی طرف آؤں گا۔

جناب سپیکر اس وقت پوزیشن یہ ہے کہ میرے حلقہ پی پی۔ !$میں دو جگہیں ایک موسیٰ خیل اور ایک میرا ہوم ٹاؤن واں بھچراں ہے وہاں پر پچھلی گورنمنٹ میاں محمدشہباز شریف کی گورنمنٹ نے گرلز ڈگری کالج 9 کئے اور وہ بن گئے یہ بہت اچھی بات ہے اب ایک + کی بات ہے کہ وہاں بوائز ڈگری کالج منظور ہو چکے ہیں اب آپ یہ بتائیں کہ جہاں پر بچیاں اتنی ہیں کہ انہیں پڑھنے کے لئے ڈگری کالج ضروری ہے تو کیا اُدھر کوئی بچہ پڑھنے والا نہیں ہے ان ٹاؤنز میں بوائز ڈگری کالج آپ نے منظور کئے ہوئے ہیں۔ آپ اپنی تختیاں لگوالیں آپ خود جاکر اُس کا افتتاح کر لیں لیکن کم از کم اس پالیسی کو تو 5 کریں کہ جہاں پر گرلز ڈگری کالج + 8 ہے ہماری بیٹیوں کے لئے بہت اچھا کام ہوا ہے وہاں پر بوائز ڈگری کالج بھی ہونا چاہئے اُس کے لئے تو مجھے کہنا ہی نہیں چاہئے تھا۔ یہ تو ,پڑھا لکھا پنجاب کا نعرہ ہے تو پڑھے لکھے پنجاب کا یہ حال ہے کہ بچے کلومیٹر دو رجارہے ہیں اور اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ آج اُدھر پی ٹی آئی کا نمائندہ ہے۔

جناب سپیکر پچھلے 8 میں اُدھر مسلم لیگ ن کا نمائندہ تھا تو اس میں یہ فرق آرہا ہے ایک معزز ممبر رانا صاحب نے یہ + کی بات کی۔ یہ پنجاب ایجوکیشنل فاؤنڈیشن کا سلسلہ ہے میرے حلقے میں کوئی گرلز بوائز پرائمری سکول نہیں بن رہا آبادیاں کی 8 +کی ہیں وہ آبادیاں بڑھ چکی ہیں اور ہمارے جو ڈسٹرکٹ میانوالی ،ڈسٹرکٹ خوشاب اور آپ کا جو

ایریا ہے وہاں پر جو بچیاں کافی بڑی ہوتی ہیں تو وہ پانچویں تک جاتی ہیں اور جب وہ مڈل سکول یا ہائی سکول میں جاتی ہیں تو اُن کی عمریں بہت بڑی ہو چکی ہوتی ہیں اور میں بارہا یہ عرض کر چکا ہوں کہ کم از کم تھوڑا سا 0 کیا جائے کہ جہاں پر پرائمری سکول آج سے دس بارہ سال پہلے کے بنے ہوئے ہیں آج اُن کی تعداد کو دوبارہ بڑھایا جائے ہمارے ایریا میں پرائمری سکول کی بہت ضرورت ہے ، ہمارے ایریا میں میانوالی بھکر خوشاب میں ان کو بلاؤں گا۔سرگودھا میں نیلی باروالے چودھری محمد علی گروپ آف انڈسٹری نے اُس وقت کی تو ایک یونیورسٹی بن گئی۔ ہمارے تین چار اضلاع میں کوئی ٹیچنگ سکول نہیں ہے اگر میڈیکل ٹیچنگ سکول اُدھر بن جائے تو سرگودھا سے 8 ۔کم ہوگا اور سرگودھا میں جب 8 ۔ کم ہو گا تو لاہور کا 8 ۔ کم ہوگا ہمارے شہر میانوالی کی پوزیشن یہ ہے کہ ایک 8 ہے جب بارش ہوتی ہے شاید آپ بھی وہاں گئے ہیں تو ادھر باقاعدہ دو تین دن بارشیں ہوں تو وہ بند ہو جاتا ہے اگر یہ لاہور میں ہو اور ہمارا لاہور سے بہت پیار ہے ہم لاہور میں ہی پلے بڑھے ہیں آپ بھی لاہور میں ہی پلے بڑھے ہیں لیکن لاہور میں اس قیمت پر جو ہماری بنیادی ضرورتیں ہیں ان کو قربان کر کے اس وقت جو لاہور میں کام ہو رہا ہے پورے پنجاب میں 8 پنجاب جس طرح ملک احمد خان آپ کے قصور سے ممبر ہیں انہوں نے کہا ہے کہ اگر آپ دیکھیں 8 پنجاب سے مسلم لیگ ن کو ووٹ ملا ہے اور 8 پنجاب کا حال یہ ہو رہا ہے کہ بنیادی سہولتیں 8 پنجاب میں نہیں ہیں ۔میانوالی میرے حلقے میں اس وقت واٹر سپلائی کا یہ حال ہے وہاں آٹھ آٹھ سو فٹ پانی کی ہے اور اس وقت لوکل گورنمنٹ والے جواب دے چکے ہیں کہ ہم آپ کے بل ادا نہیں کر سکتے اور میں ہر دفعہ یہ بات کر تا ہوں ادھر پانی کی وجہ سے لڑائیاں ہوتی ہیں، یہ میرے حلقے کی محرومیاں ہیں اور یہ محرومیاں میں 0 (آپ کو پیش کر رہا ہوں۔یہ جتنا پنجاب کا ہے یہ سب کی محرومیاں ہیں میں اس سلسلے میں اپنی 0 - 8 ،اپنی گزارشات تو ضرور پیش کروں گا مجھے پتا ہے کہ اُس میں سے کچھ بھی نہیں ہونا بلکل مائنس پلس وہی ہوگا کیونکہ جو پیسے دے دیئے گئے وہ سکیمیں ہم سے ہارے ہوؤں سے لی جا رہی ہیں لیکن میں ان سے یہ گزارش کر رہا ہوں کہ آپ اپنی پالیسز دیکھیں وہ لوگ آپ کے ہی ہیں وہ

لوگ کل آپ کو بھی منتخب کر سکتے ہیں تو میں ان سے یہ عرض کروں گا کہ اس وقت تعلیم میں اور صحت میں 8 پنجاب محرومی کا شکار ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ

جناب احمد خان بھچر جناب سپیکر میں صرف آپ کے دو منٹ اور لوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں سردار صاحب 8 5کر دیں۔

جناب احمد خان بھچر جناب سپیکر میں 8 5 کر رہا ہوں۔ اس وقت 3 :&میں رورل ہیلتھ سنٹر میں یہ پوزیشن ہے کہ واں بھچراں میں ،موسی ٰخیل میں ،وہاں پر ایک ایک ڈیوٹی ڈاکٹر ہوتا ہے حالانکہ 3 :&میں ایک ڈاکٹر ،ایک لیڈی ڈاکٹر اور ایک ہونا چاہئے اور میں نے پچھلی دفعہ بھی عرض کیا تھا لیکن اس پر ابھی تک کوئی عملدر آمد نہیں ہوا۔ میں نے اپنی پچھلی بجٹ تقریر میں بات کرتے ہوئے + کیا تھا کہ کھیتوں سے منڈیوں تک کی روڈز پر صحیح 0 0 ہوئی تو میں نے کہا تھا کہ یہ آپ کی اچھی پالیسی ہے، اچھی سکیم ہے۔ گورنمنٹ اس کی انوسٹی گیشن کروا لیں کہ اس کی کیا 0 0 ہوئی ہے؟ میرے نزدیک وہ سکیم بھی ہو رہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ محترمہ گلناز شہزادی

محترمہ گلناز شہزادی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر میں نے اپنی پری بجٹ اور بجٹ کی تقریر ! $ میں موبائل ایجوکیشن نیٹ ورک کے لئے 8 کیا تھا جس کے لئے میں بہت شکر گزار ہوں کہ نومبر ! کو چولستان میں اس پر 0 0 ہوئی جس پر میں پنجاب حکومت کا بہت شکریہ ادا کرنا چاہوں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ میں نے پرائمری سکول اپ گریڈیشن کی بھی سکیم دی تھی الحمدللہ اس کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے جس کے لئے میں دوبارہ پنجاب گورنمنٹ کی بہت شکر گزار ہوں۔

جناب سپیکر صاف پانی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ گندے پانی سے جتنی بیماریاں پھیلتی ہیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں اس کے لئے میں محترمہ وزیر خزانہ سے یہ گزارش کرنا چاہوں گی کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کو خاص طور پر مزید بجٹ + کیا جائے تاکہ وہ ٹیوب ویل جو اب تک بند پڑے ہیں یا پھر وہ + 8 ہی نہیں ہو پائے انہیں 0 کیا جائے اور ان سارے کیسز کو سروے کے بعد 8 . کیا جائے۔ اگر میں صرف ضلع سیالکوٹ کی بات کروں تو جو 8 انہوں نے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ہمیں 9 کی ہیں اس میں !فیصد پانی استعمال کے لائق ہے جبکہ $فیصد پانی کو خراب پانی کہا گیا کیونکہ وہ استعمال کے قابل ہی نہیں ہے۔براہ مہربانی اس طرف خاص طور پر توجہ دی جائے۔

جناب سپیکر میں ایک مثال یونین کونسل نمبر دوبرجی ملیاں کے ٹیوب ویل کی دینی چاہوں گی جو میں کیا گیا لیکن آج تک وہ اس لئے + 8 نہیں ہو پایا کہ اس میں -8 پائپ استعمال کئے گئے تھے۔جیسے ہی اس کو کیا گیا وہ پائپ پھٹ گئے اور وہ پانی گھروں میں جانا شروع ہو گیا۔ آج تک وہ مسئلہ جوں کا توں ہے اور کسی نے اس کو طریقے سے 8 . نہیں کیا۔

جناب سپیکر اگر وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف کی تعلیم دوست پالیسیوں کا یہاں ذکر نہ کیا جائے تو بہت ناانصافی ہوگی۔ان کی ,پڑھو پنجاب بڑھو پنجاب ,کے وژن کے 8 8 8 ہمارے سامنے آنا شروع ہو چکے ہیں۔ ,الف اعلان ,کے ایک سروے کے مطابق ہم اس سال 0 0 8 کو کروانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے محترمہ وزیر خزانہ سے یہ گزارش کروں گی کہ جتنی بھی ہماری + +8 8 9 ہیں ان کو جاری رکھا جائے۔میں خاص طور پر پرائمری لیول کے نصاب پر بھی بات کرنا چاہوں گی۔ میں محترمہ وزیر خزانہ کو ایک فائل بھیج رہی ہوں، جب + 8 + میں ٹیچروں کی 8 - + + ہو رہی تھی میں نے

وہاں وزٹ کیا تو ہر G - 8+ کے لئے ٹیچروں کی بہت زبردست + +
8 - کی جا رہی تھی۔ اس میں سائنس، انگلش، میتھ، ایس ایس ٹی، اردو، اسلامیات اور تمام G - 8+ کو بہت 8+ کیا جا رہا تھا۔ جب میں نے انگلش کا پورا ٹریننگ مٹیریل دیکھا تو اس میں + بھی موجود تھا۔ وہاں 5 0 کے لئے ایکسر سائز موجود تھیں۔ وہاں پر جو آفیسر موجود تھے میں نے ان سے یہ سوال کیا کہ آپ یہ مٹیریل ٹیچروں کو تو سکھا رہے ہیں، ان کو 9 کر رہے ہیں تو سٹوڈنٹس کے ہاتھ میں کیا ہوگا؟ ان کا جواب تھا کہ یہ 5 0 8 8+ 8+ کا کام ہے۔ جب میری میٹنگ 0 8 8+ 8+ والوں کے ساتھ رکھوائی گئی تو یہ کتاب جو میری سال کی محنت کا نتیجہ ہے، میں پرائیویٹ سیکٹر پر کام کرتی ہوں اور تقریباً سال میں نے پرائیویٹ سیکٹر میں کام کیا ہے۔ جب تک ہم پرائمری سطح پر کسی زبان کی بنیاد ہی نہیں سکھائیں گے تو پھر ہم کیسے + (کر سکتے ہیں کہ وہ اچھا پڑھ پائیں گے؟ قرآن کی سب سے پہلے نازل ہونے والی آیات کا پہلا لفظ بھی ,اقرا, تھا جس میں پڑھنے کو ترجیح دی گئی۔ پڑھا جائے گا تو سیکھا جائے گا۔ میں یہ چاہوں گی کہ . کے لئے سے سال کی عمر کے بچوں کے لئے کوئی علیحدہ نصاب ٹیکسٹ بک کی شکل میں دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ ملک محمد جاوید اقبال اعوان

ملک محمد جاوید اقبال اعوان **نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔** جناب سپیکر میں سب سے پہلے آپ کا، حکومت پنجاب اور محترمہ وزیر خزانہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج مجھے اپنے حلقے کے مسائل پر بولنے کا موقع ملا اور بجٹ میں ان مسائل کو درج کرانے کا موقع دیا جا رہا ہے۔ میں صرف اپنے مسائل کی طرف ہی آؤں گا۔ میرا سب سے پہلا مسئلہ یہ ہے کہ ہماری ایک سڑک جو خوشاب سے نوشہرہ تک ہے اس کی حالت بہت زیادہ خراب ہے۔ یہ ایسی سڑک ہے جس پر روزانہ تین چار ایکسیڈنٹ ہوتے ہیں۔ اس کے لئے ہم چاروں ایم پی ایز، دونوں ایم این ایز اور ہمارے سینیٹر غوث نیازی صاحب نے مل کر ڈی سی او اور کمشنر کو لکھ کر دیا ہے کہ یہ سڑک پورے ضلع کے لئے بہت اہم ہے اس کو جلد از جلد مکمل کیا

جائے۔ براہ مہربانی اس کو اس دفعہ کے بجٹ میں شامل کیا جائے۔ دوسری سڑک جو ہمارے دو حلقہ جات ٹھوکری سے نوشہرہ کو ملاتی ہے اس کا نام ملک کرم بخش اعوان روڈ ہے یہ سڑک ! کلو میٹر بن چکی ہے صرف

کلو میٹر باقی ہے۔

یہ 0 + ہے اس کو بھی مکمل کیا جائے۔ تیسری سڑک جو

موضع مردوال ہے،

یہ سیدھی مردوال سے ہوتی ہوئی تلہ کنگ تک جاتی ہے۔ یہ خوشاب، میانوالی، تلہ کنگ اور چکوال کو ملاتی ہے اور آمد و رفت کا آدھے سے بھی کم کا سفر رہ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ میرا اہم مسئلہ ہے کہ میرا سو فیصد علاقہ بارانی ہے اس میں واٹر لیول بہت نیچا ہے۔ تقریباً چھ سو فٹ نیچے گہرائی سے میٹھا پانی نکال کر آبپاشی کی جاسکتی ہے جو غریب کسان کے لئے بہت مشکل ہے۔ ہمارا علاقہ بھی بلوچستان کی طرح پہاڑی ہے۔ بلوچستان میں اتنی گہرائی سے جو پانی نکالا جاتا ہے اس پر کسانوں کو سبسڈی دی جاتی ہے۔

جناب سپیکر میری حکومت سے درخواست ہے کہ ہمارے حلقہ کو

بلوچستان کے برابر سبسڈی دی جائے۔ یہاں ہوتا یہ ہے کہ جو سرمایہ دار ہیں انہوں نے اپنے ٹیوب ویل لگالئے ہیں اور وہ پانی غریب کسانوں کو دیتے ہیں۔ جب ان کی فصل تیار ہوتی ہے تو ان کا پورا منافع سرمایہ دار لے جاتے ہیں۔ براہ مہربانی وہاں کے کسانوں کو سہولیات دی جائیں تاکہ وہاں کے کسان آسانی سے اپنی زراعت کرسکیں۔ میرا زیادہ تر علاقہ ڈیرہ جات پر مشتمل ہے اس کی رابطہ سڑکیں نہیں ہیں اور اگر وہاں پر واٹر سپلائی بنائی جائیں تو بہت زیادہ اخراجات ہوتے ہیں۔ مجھے ایک سو کلو میٹر یک مشت سڑک دینی چاہئے تاکہ یہ جو ڈیرہ جات کی آبادی ہے کسی کو کلومیٹر کی ضرورت ہے اور کسی کو دو کلومیٹر کی ضرورت ہے ان سب کو آپس میں رابطے اور بچوں کو سکول جانے کے لئے سہولیات دی جائیں۔

جناب سپیکر باقی میں نے پچھلی دفعہ بھی اپنے علاقے کے لئے

نلکے مانگے تھے کیونکہ واٹر سپلائی پر اربوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ میں نے کہا تھا کہ نلکے دیئے جائیں اور پچھلے 6% ' میں تین سو دس نلکے دیئے گئے لیکن مجھے افسوس ہے کہ وہ تین سو نلکے پی پی۔ کے باقاعدہ

0تھے لیکن وہ ہمارے

ایم این اے کو دے دیئے گئے جنہوں نے وہ نلکے پی پی۔ $میں لگائے ہیں۔ میں نے منسٹر صاحب سے بھی کہا، محکمے سے بھی کہا اور سب کے آگے

درخواست کی لیکن کسی نے نہیں سنی۔میں درخواست کرتا ہوں کہ اس 6% '

میں تقریباً ایک ہزار نلکے میرے حلقے کو دیئے جائیں کیونکہ میرا پورا حلقہ واٹر سپلائی سے محروم ہے تاکہ ان کے کچھ مسائل حل ہو سکیں۔میرا جو دامن کا علاقہ ہے اس کا زمینی پانی زہر سے بھی زیادہ کڑوا ہے لیکن اللہ کریم کے فضل سے ہر گاؤں میں ایک میٹھے پانی کا چشمہ ہے اور وہاں کچھ چشموں سے سکیمیں بنائی گئی تھی جو بہت پرانی ہو گئیں ہیں اور اب وہ بند ہو چکی ہیں ۔

جناب سپیکر میری درخواست ہے کہ ان سکیموں کو دوبارہ چالو کیا

جائے اور جہاں پر سکیمیں نہیں ہیں ان گاؤں میں دوبارہ سکیمیں بنائی جائیں۔ میرا بہت پرانا اور دیرینہ مطالبہ ہے کہ ایک لفٹ اریگیشن سکیم بنائی گئی تھی جو میانوالی اور خوشاب سے دامن تک غریب کسانوں کے لئے آنی تھی ، یہ میانوالی تک مکمل ہو چکی ہے اور خوشاب میں بھی کروڑوں روپے لگ چکے ہیں لیکن اب کسی وجہ سے یہ بند پڑی ہے ۔براہ مہربانی لفٹ اریگیشن سکیم کو دوبارہ شروع کیا جائے تاکہ غریب کسانوں کو فائدہ ہو سکے۔دوسری جلال پور کینال بھی بنائی جا رہی ہے اس سکیم کو فنڈز دیئے جائیں۔ یہ سکیم جہلم سے شروع ہو کر میرے حلقے خوشاب تک آنی ہے تو میری گزارش ہے کہ اس کو مکمل کیا جائے۔

جناب سپیکر میں ایک آخری تجویز دینا چاہتا ہوں کہ ہر سال سیلاب

آتا ہے اور جب سیلاب آتا ہے تو حکومت بیٹھ جاتی ہے ،وہاں کا "ڈی سی او" بیٹھ جاتا ہے اور سب کو بلا لیتے ہیں کہ آئیں اور تجاویز دیں تو میں یہ کہتا ہوں کہ جب ہر سال سیلاب آتا ہے تو ہم اس سے پہلے کیوں نہیں بیٹھتے؟ اس سیلاب کی وجوہات دیکھیں کہ کیا وجوہات ہیں جس کی وجہ سے سیلاب آتے ہیں۔ جب پہاڑی علاقوں کے نالوں کا پانی آتا ہے تو وہ گولی سے بھی تیز ہوتا ہے۔وہاں زیادہ تر نالے بند ہوئے پڑے ہیں اور ہماری نہر کے کنارے جو گاؤں ہیں ان میں سے آدھے سے زیادہ گاؤں دریا برد ہو چکے ہیں۔ اگر وہاں بند نہ باندھے گئے ،نالے صاف نہ کئے گئے اور نہریں صاف نہ کی گئیں تو سیلاب سے بڑی تباہی ہو گی۔میری حکومت سے یہی تجویز ہے کہ وہ سیلاب آنے سے پہلے اس پر . 5 0 کرے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی ،بہت شکریہ۔جناب ذوالفقار غوری

جناب ذوالفقار غوری جناب سپیکر شکریہ۔ میں پری بجٹ پر بات کرنے سے پہلے وزیر خزانہ صاحبہ کی توجہ چاہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم جو

پری بجٹ پر بات کرتے ہیں اگر یہ بات بات ہی نہ رہے کیونکہ اگر اس پر عمل نہیں ہوتا تو اس پری بجٹ اور اس سیشن کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ مجھے یہ احساس ہے اور میں یہ بات بڑے وثوق سے کہہ رہا ہوں کیونکہ 8 - میں ،میں نے کچھ تجاویز آپ کے گوش گزار کی تھیں لیکن کسی بھی تجویز پر غور تک نہیں ہوا اس لئے میں کہتا ہوں کہ پری بجٹ بحث اگر صرف بحث ہی ہے تو اس کو نہیں ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر ہم 0سے تعلق رکھتے ہیں اور ہمیں ! کے بجٹ میں ایک ارب روپیہ دیا گیا۔ وہ شاید کاغذوں میں یا بجٹ کی کتاب میں یہ لکھ دیا گیا کہ آپ کو ایک ارب روپیہ دیا جاتا ہے یا رکھا گیا ہے لیکن صحیح بات تو یہ ہے کہ ہم جتنے بھی ممبران ہیں ان میں ڈیڑھ کروڑ روپیہ فی ممبر کو دیا گیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ناکافی ہے کیونکہ ہمارا حلقہ صرف ایک پی پی مخصوص نہیں ہوتا بلکہ ہمارا حلقہ پورا پنجاب ہوتا ہے اور پنجاب میں ہمارے پاس وسائل تو بہت کم ہیں لیکن ہمارے مسائل بہت زیادہ ہوتے ہیں اس لئے میں نے یہ لفظ استعمال کیا ہے کہ یہ جو فنڈ ہمیں دیا جاتا ہے یہ ناکافی ہے لہٰذا میری استدعا ہے کہ 8 0مکمل طور پر جتنا دیا جاتا ہے ، جتنا لکھا جاتا ہے اور جتنا رکھا جاتا ہے وہ اتنا دیا جائے اور ریلیز کیا جائے۔

جناب سپیکر دوسری بات یہ ہے کہ ان فنڈز کے + کو آسان کیا جائے کیونکہ جب ہمیں فنڈ دیا جاتا ہے تو سب سے پہلے ہم اپنی سکیمیں لکھتے ہیں اور وہ سکیمیں ڈی سی او صاحب کے پاس جاتی ہیں یہاں سے وہ 9 ہو کر 0 80 کے پاس چلی جاتی ہیں وہاں پر کچھ کاغذ کم ہوتے ہیں تو پھر واپس چلی جاتی ہیں۔ اس کے بعد پھر ڈویلپمنٹ پلاننگ چلی جاتی ہیں وہاں پر بھی ایک مہینہ لگتا ہے اور اس کے بعد پھر فنانس میں چلی جاتی ہیں پھر فنانس میں بھی دو ماہ لگ جاتے ہیں اور اسی طرح چھ ماہ گزرتے ہیں ۔ منسٹر صاحبہ میں آپ کو اس کی مثال یوں دوں گا کہ اس سال اپریل شروع ہو گیا ہے اور اپریل کا ایک ہفتہ گزر گیا ہے لیکن ہمیں ابھی تک جو پیسے دیئے گئے ہیں یا فنڈ جتنا بھی دیا گیا ہے اس میں سے ابھی تک ایک سکیم بھی شروع نہیں ہوئی۔ اس سے آپ اندازہ کر لیجئے گا کہ یہ اس مالی سال کے پونے تین ماہ رہ گئے ہیں اور کیا ہماری دی گئی سکیمیں ان پونے تین ماہ میں مکمل ہو جائیں گی؟ یہ ممکن ہی نہیں ہے اس لئے جب ہمیں فنڈز الاٹ کیا جاتا ہے تو اس کے + کو آسان بنایا جائے ۔ منسٹر صاحبہ اس سلسلے میں، میں نے آپ سے دو دفعہ بات بھی کی اور آپ کو لکھ کر بھی دیا اور اب پھر

آپ سے اس 0 سے گزارش کروں گا کہ آپ اس پر ضرور توجہ فرمائیں اور کوشش کریں کہ اس پر عمل ہونا چاہئے تب ہی بات بنے گی۔

جناب سپیکر میں یہ بھی کہتا چلوں کہ ہمیں جو فنڈز دیا جاتا ہے اور ہمارے بچوں کو سکالرشپ کی صورت میں جو وظیفہ دیا جاتا ہے وہ بھی بہت کم ہے لہٰذا اس کو بھی بڑھایا جائے۔یہ میری تجویز ہے اس وظیفہ کو بڑھایا جائے اور میری اس تجویز کو لکھا جائے۔

جناب سپیکر صحت اور تعلیم کے حوالے سے بات کروں گا کہ تعلیم ایک ایسا شعبہ ہے جس کے بغیر انسان ترقی کرسکتے ہیں اور نہ ہی ملک ترقی کرسکتا ہے۔تعلیم ہی مقابلے کا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ جس سے ہم ہر وہ چیز حاصل کرسکتے ہیں جس کی ہمیں ضرورت ہے۔یہاں پر تعلیم کا جو فنڈ رکھا جاتا ہے وہ ناکافی ہے اس لئے میری یہ تجویز ہے کہ تعلیم کے فنڈ کو بھی بڑھایا جائے۔میرا تعلق سیالکوٹ سے ہے اور میں اس شہر کا باسی اور رہنے والا ہوں جہاں کے سر علامہ محمد علامہ اقبال رہنے والے تھے۔وہ جس سکول میں پڑھتے رہے ہیں پہلے وہ مشن ہائی سکول کنک منڈی تھا اب کیونکہ وہ سکول A ہوگیا ہے اور اس کا نام گورنمنٹ مشن ہائی سکول ہے تو میری یہ تجویز ہے کہ اس سکول کو اپ گریڈ کیا جائے۔اس کو مثالی، ماڈل سکول بنادیا جائے تاکہ وہ بچے جب باہر جائیں تو لوگ دیکھیں کہ یہ علامہ اقبال کے شہر سے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر شکریہ

جناب ذوالفقار غوری جناب سپیکر اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنی دو تجاویز پیش کرنا چاہوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر اپنی بات کو مختصر کریں۔

جناب ذوالفقار غوری جناب سپیکر صحت کے حوالے سے میں عرض کروں گا کہ صحت کا بجٹ بڑھایا جائے۔اب سیالکوٹ میں چونکہ میڈیکل کالج بھی بن گیا ہے اور اس سے پہلے جو ہسپتال تھا وہ اب ٹیچنگ ہسپتال کے نام سے منسوب ہو گیا ہے اس لئے میں چاہوں گا کہ اب وہاں پر ایک ڈسٹرکٹ ہسپتال بنایا جائے تاکہ لوگوں کی ضروریات پوری ہوسکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔میاں خرم جہانگیر وٹو

جناب ذو الفقار غوری جناب سپیکر میری ایک تجویز رہ گئی ہے وہ بھی پیش کرنے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر چلیں،فرمائیں

جناب ذو الفقار غوری جناب سپیکر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ صوبہ سندھ میں آج سے تقریباً ایک سال پہلے سکیورٹی کے نظام کو رائج کیا گیا تھا، خاص طور پر وہاں پر چرچز، مندر اور گوردواروں کے لئے وہاں پر انہوں نے ایک ہزار بندوں کو ملازمتوں میں رکھا ہے - میڈم صاحبہ میں چاہتا ہوں کہ اس سکیورٹی سسٹم کو یہاں پنجاب میں بھی رائج کیا جائے۔ پنجاب میں بھی 0کے لوگوں کو یعنی ایک ہزار مسیحی لوگوں کو سکیورٹی کے لئے رکھا جائے، اس میں ہندو سکھ اور مسیحی لوگ شامل ہوں تاکہ چرچز، مندروں اور گوردواروں کی اچھی طرح سے حفاظت کی جاسکے۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ اپنی بقایا تجاویز لکھ کر وزیر خزانہ کو دے دیں۔میاں خرم جہانگیر وٹو۔۔۔موجود نہیں ہیں۔جناب احمد شاہ کھگہ

جناب احمد شاہ کھگہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔شکریہ جناب سپیکر میں اپنے حلقہ سے متعلق کچھ تجاویز دینا چاہتا ہوں۔اس وقت محترمہ وزیر خزانہ بھی تشریف فرما ہیں،میں اس سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے میں پینے کے پانی کے بارے میں تجویز دینا چاہتا ہوں۔پینے کا پانی ایک ایسی نعمت بن چکا ہے کہ جس کو صحیح نہیں ملتا وہ ہیپاٹائٹس بی و سی کا شکار ہو جاتا ہے، اس کے علاوہ بھی اور تمام بیماریاں اس کو لگ جاتی ہیں۔میرے اپنے حلقہ پی پی- کے لئے چند تجاویز ہیں جو آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔میرے اس حلقہ میں تقریباً ! گاؤں ہیں اگر ہر گاؤں میں ایک فلٹریشن پلانٹ لگا دیا جائے تو آپ کی مہربانی ہوگی۔ اس وقت ایک فلٹریشن پلانٹ تقریباً دس لاکھ روپے سے لگ جاتا ہے اور پورا گاؤں دو ہزار افراد پر مشتمل ہوتا ہے، اس طرح میرے پورے حلقہ کے لئے تقریباً پندرہ کروڑ درکار ہوں گے۔اس سے میرے پورے حلقہ کے لوگوں کو صاف پینے کا پانی میسر ہو جائے گا اور وہ لوگ ان تمام بیماریوں سے بھی بچ جائیں گے۔

جناب سپیکر لاہور کو ڈبل سٹوری بنایا جا رہا ہے اس میں سے صرف اور صرف پندرہ کروڑ روپے اگر میرے حلقہ کو بھی دے دیئے جائیں تو میرے گاؤں میں واٹر سپلائی کا مسئلہ حل ہو جائے گا اور لوگ آپ کو دعائیں

دیں گے۔اس کے بعد میں نکاسی آب کے متعلق عرض کرنا چاہوں گا کہ نکاسی آب اس وقت بہت ضروری ہو چکی ہے۔وہاں گندا پانی کھڑا رہتا ہے اور وہاں پر ڈونکی پمپ بھی لگے ہوئے ہیں، وہاں پر گٹر بھی موجود ہیں جن کا پانی ابل کر باہر آجاتا ہے۔یہ ایک انتہائی اہم معاملہ ہے اس پر توجہ دی جائے۔میں محترمہ وزیر خزانہ کی توجہ اس طرف مبذول کرواؤں گا کہ میرے حلقہ میں ملکہ ہانس ایک قصبہ ہے جس میں نکاسی آپ کا مسئلہ نہایت سنگین ہے کیونکہ وہ ڈھکی کا علاقہ ہے، ڈھکی سے نشیبی علاقہ میں جب بھی پانی آتا ہے تو ان کے گھر تباہ ہو جاتے ہیں اس لئے میری یہ گزارش ہوگی کہ وہاں پر نکاسی آب کا بندوبست کیا جائے۔محترمہ وزیر خزانہ اس کے علاوہ میرے حلقہ میں ایک گاؤں ،جس کا نام چک شفیع ہے ،وہاں پر ایک گلی جس کا نام ملک مراتب والی گلی ہے ، وہاں پر آج بھی پانی کھڑا ہوا ہے۔مجھے پرسوں وہاں جانے کا اتفاق ہوا ہے ،وہاں پر ایک فوتیدگی ہو گئی تھی جس کی وجہ سے ان کو چارپائی ٹرالی پر رکھنا پڑی اس لئے میری گزارش ہوگی کہ اس معاملے پر بھی خصوصی توجہ دے کر اس گلی کو بھی بنایا جائے۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں پختہ سڑکوں کی طرف آنا چاہتا ہوں۔میرے حلقہ پی پی۔ میں پچھلے پانچ سال اور موجودہ تین سالوں میں کوئی سڑک نہیں بنائی گئی ،کوئی فنڈ نہیں دیا گیا ، میں اس سلسلے میں بھی تجویز دینا چاہتا ہوں کہ وہاں میرے حلقہ میں کرتار پور سیروآنہ گاؤں ہے ،ایک آبادی ترکھاناں والا ! ڈی ہے اور اسی طرح ایک سڑک شاہو بلوچ سے 6 2# !لنک کرتی ہے، ان سڑکوں پر بھی توجہ دی جائے اور اسی بجٹ میں اس کے لئے رقم مختص کی جائے ۔اس کے ساتھ ہی میں عرض کروں گا کہ 6 2# !سے =)# تک ملحقہ سڑک ہے جو کافی آبادیوں کو . کرتی ہے اس پر بھی خصوصی توجہ دے کر بنایا جائے۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں کھیلوں کی طرف آنا چاہتا ہوں ، میرے حلقہ میں تقریباً ڈیڑھ سو کے قریب گاؤں ہیں اور وہاں اکثر میں تو گورنمنٹ کی سرکاری زمینیں موجود ہیں۔میری تجویز ہے کہ ان زمینوں کو گراؤنڈز میں منتقل کیا جائے اور جن گاؤں میں سرکاری زمین نہیں ہے وہاں پر حکومت زمین خرید کر مہیا کرے تاکہ صحت مند معاشرہ قائم ہو سکے۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں تعلیم پر آنا چاہتا ہوں، میرے حلقہ میں ملکہ ہانس کی کافی آبادی ہے حکومت کو وہاں پر لڑکے اور لڑکیوں کے لئے ڈگری کالج قائم کرنے چاہئیں۔ اس کے علاوہ وہاں پر

نور پور ایک آبادی ہے جو کہ سب تحصیل ہے وہاں بھی لڑکے اور لڑکیوں دونوں کے لئے ڈگری کالجز موجود نہیں ہیں صرف ایک ہائر سیکنڈری سکول ہے۔میری تجویز ہے کہ اس مد میں اسی بجٹ میں پیسے رکھے جائیں۔ اسی طرح چک شفیع ، =) # اور ایک اڈا رنگ شاہ کے علاقے میں بھی کالجوں کی بہت ضرورت ہے لہٰذا یہ نیک نامی ان کو خریدنی چاہئے۔ہم تو اپنی عوام کے یہ معاملات ہی کر سکتے ہیں ، عوام نے ہمیں جو 0دیا ہے کہ ان کے مسائل کو حکومت وقت کے سامنے اجاگر کریں۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں کسانوں کے مسائل پر بات کرنا چاہتا ہوں۔کسانوں سے متعلق میرے دوستوں نے بہت ساری تجاویز دی ہیں۔ میری تجویز ہے کہ اس وقت جو بجلی کے بل آتے ہیں،یہ ختم کئے جا رہے ہیں۔ کوئی ایسا طریق کار رائج کیا جائے کہ وہ ٹیوب ویل جو صرف زمینوں کو سیراب کرتے ہیں ان کو فری بجلی دی جائے، حکومت ساری سبسڈی خود برداشت کرے۔ اس کے بعد میں تجویز دوں گا کہ میری ایک یونین کونسل 6 #2 ! ہے ، اس کی سرے سے بلڈنگ ہی نہیں ہے اس پر بھی توجہ دی جائے۔ یہ بڑا ضروری کام ہے ملازمین ریکارڈ گھروں میں رکھتے ہیں ،وہاں سے وہ تبدیل ہو جاتا ہے۔اس کے بعد نہری نظام کے متعلق عرض کروں گا، میرے حلقہ میں کچھ نہریں جو کہ ہماری زمینوں کو سیراب کرتی ہیں اور ہمیں پانی بھی مہیا کرتی ہیں ان کو پختہ کیا جائے۔ان راجباہوں میں لدھو ونگار اجباہ، &# راجباہ، 6 #2 راجباہ، ملکہ ہانس راجباہ، پاڑہ راجباہ، باہیوال راجباہ اور فریدپور ڈوگراں کو پختہ کرنے کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں تاکہ ہمارے علاقہ کے لوگوں کو بھی آسانیاں مہیا ہو سکیں۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے علاقہ پاکپتن میں غلہ منڈی ناکافی ہے اس کے لئے گورنمنٹ نے پیسے بھی ادا کئے ہوئے ہیں تمام انتظامات مکمل ہیں اس کے باوجود پتا نہیں اس میں رکاوٹ کیا ہے؟ اس کو مکمل کروایا جائے۔ اس کے بعد میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ غریب آدمی دو چار کلو دودھ دے کر شام کو اپنے گھر کی روٹی پکا لیتا ہے، اگر اس کی بھینس چوری ہو جائے تو اس کا بُرا حال ہو جاتا ہے بلکہ اس کا گھر تباہ ہو جاتا ہے۔ جب وہ ایف آئی آر کے لئے تھانے جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں پیسے لے آؤ تو ہم ایف آئی آر درج کرتے ہیں اس لئے میری یہ تجویز ہے کہ جو مال مویشی جب چوری ہو جائے تو اس کے لئے لازم قرار دیا جائے کہ اس کی ایف آئی آر درج ہو تاکہ ان غریب لوگوں کو کچھ حوصلہ مل سکے۔

جناب سپیکر تقریریں تو پہلے بھی کافی کی ہیں لیکن ان پر عمل نہیں ہوا ،میرے علاقہ کی عوام بھی اسی پاکستان اور پنجاب کا حصہ ہیں نہ کہ ہندوستان کا لیکن اب میں امید رکھتا ہوں کہ اس پر عملدر آمد ہوگا۔پچھلے تین سال بھی بے کار گزر گئے ہیں ، مجھ سے پہلے پانچ سال جو ایم پی اے تھا اس کو بھی صرف ڈیڑھ کلو میٹر سڑک دی گئی تھی۔میں اپنی عوام کے مطالبات حکومت کے وقت کے سربراہ تک پہنچانا چاہتا ہوں کہ ہم بھی پاکستان، پنجاب اور اس معزز ایوان کا حصہ ہیں۔بے شک ہم دوسری طرف ہیں لیکن عوام تو برابر ہے، ہمارے حلقہ پر بھی توجہ دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ فوزیہ ایوب قریشی

محترمہ فوزیہ ایوب قریشی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔شکریہ۔ جناب سپیکر شکریہ۔محترمہ وزیر خزانہ ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا جیسا کہ پری بجٹ کے بارے میں آج یہاں ہمیں بولنے کا موقع دیا گیا ہے ، میں بہاولپور کے حوالے سے بات کروں گی۔جب پری بجٹ پر بات ہوتی ہے تو کسی بھی شہر کے جو مسائل ہوں ان پر بات کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر پچھلی دفعہ بھی میں نے بات کی تھی کہ چولستان جو کہ بہت حساس علاقہ بھی ہے اور وہاں پر قلعہ دراوڑ کو دیکھنے کی خاطر بھی آتے ہیں ،اس کے علاوہ سیاح بھی آتے ہیں جیپ ریلی بھی ہوتی ہے۔سب کچھ ہے مگر نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ وہاں پر ابھی بھی انسان اور جانور ایک ہی جگہ سے پانی پی رہے ہیں۔میں آج اس معزز ایوان میں سب کے سامنے یہ بات ضرور کہوں گی کہ وہاں پر رہنے والے ، اتنی محنت،، پیار کرنے والے اور محنتی لوگ رہتے ہیں، ان کے لئے کم از کم پانی مہیا کرنے کے لئے فنڈز ضرور دیا جائے ۔ مجھے اپنے قائد پر بڑا مان ہے ، میاں محمدنواز شریف، میاں محمدشہباز شریف نے بہاولپور کی ہماری جو پوری قیادت ہے اس کو بہت زیادہ فنڈز دیئے ہیں جس کی وجہ سے بہاولپور میں بے انتہا بہتری آئی ہے۔مگر میں یہاں پر یہ بات ضرور کروں گی اور چولستان کے حوالے سے زیادہ بات کروں گی کہ وہاں پر اس مسئلے پر جتنی دفعہ بھی بات ہوئی اس معاملے پر ابھی تک اچھے طریقے سے 0 0 نہیں ہوئی۔وہاں پر ابھی بھی روڈز کی بہت زیادہ ضرورت ہے کیونکہ ابھی جیپ ریلی میں بہت زیادہ حادثات ہوئے ہیں کیونکہ وہاں پر لوگوں کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے اور پھر اوپر سے روڈز بھی صحیح نہیں ہیں۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں بہاولپور کے وکٹوریہ ہسپتال کے متعلق بات کروں گی کہ وہاں پر بھی بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔آپ یقین کریں کہ روزانہ بے تحاشا حادثات ہو رہے ہیں ،ہمیشہ یہ سنا گیا کہ اس اس روڈ کے لئے بہت زیادہ فنڈز دے دیئے گئے ہیں مگر ابھی تک یہ 0 0 نہیں ہو پا رہا۔میں محترمہ وزیر خزانہ ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا سے یہ 78 کروں گی کہ جب پری بجٹ کے بعد سارے معاملات فائنل ہوں تو اس میں ضرور دیکھا جائے کہ بہاولپور میں : ? = کے سامنے روڈ چوڑا کرنے کے لئے فنڈز دیئے جائیں یا فلائی اوور یا انڈر پاس جو بھی بہتر ہو اس کے لئے فنڈز دیئے جائیں۔

جناب سپیکر سول ہسپتال جو کہ میرے قائد میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کی وہاں پر بہت بڑی ہے جس کی ضرورت بھی تھی چونکہ جب نواب صاحب کا دور تھا تب تو ہسپتال اور تفریحی گاہیں اور سکولز سب کچھ بنا لیکن عباسی خاندان کی بالکل توجہ نہ دینے کی وجہ سے بہاولپور بد حالی کا شکار ہوا ہے ۔ اس کے بعد میرے قائدین میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کی شفقت ہے اور وہاں کے رہنے والے لوگ صرف اسی وجہ سے اپنی قیادت سے جڑے ہوئے ہیں کہ اس دور میں وہاں بہت زیادہ کام ہوا ہے ۔میں درخواست کروں گی کہ بہاولپور کی مزید بہتری کے لئے فنڈز کی ضرورت ہے۔ چولستان میں بچیوں کے لئے علیحدہ سکول ، ان کی اونچی دیوار اور ساتھ اٹیچ باتھ رومز ہونے چاہئیں۔وہاں صرف ایک سکول ہے اس کی چار دیواری تک نہیں ہے میں نے خود 9 کیا ہے اس لئے میری استدعا ہے کہ وہاں کی رہنے والی بچیاں پڑھنا چاہتی ہیں ان میں ہے لہٰذا ان کے لئے یہ ضرور دیا جائے۔اس کے علاوہ بہاولپور میں وومن چیمبر آف کامرس کی بھی ضرورت ہے،لیڈیز کلب کی بھی ضرورت ہے اس کے لئے بھی فنڈز دیئے جائیں چونکہ سول ہسپتال کا : ? = سے بہت زیادہ فاصلہ ہے میں سمجھتی ہوں کہ رش کم کرنے کے لئے اور عوام کو بہتر علاج مہیا کرنے کے لئے اگر وہاں پر دو بسیں دے دی جائیں چونکہ سفر بہت زیادہ ہے اور : ? = کے شعبہ حادثات میں بہت زیادہ رش ہے اس لئے اگر سول ہسپتال کو دو بسیں دے دی جائیں تو بہت بہتری آئے گی اور ہسپتال کو اچھے طریقے سے چلا سکیں گے۔ میں آخر میں خاص طور پر بچوں اور خواتین کے لئے بات کروں گی کہ وہاں پر گراؤنڈز کی بہت کمی ہے وہ پوری کی جائے۔بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ۔ جناب شوکت علی لالیکا

جناب شوکت علی لالیکا: شکریہ۔ جناب سپیکر! ہم چوتھا بجٹ پیش کرنے جا رہے ہیں میں محترمہ وزیر خزانہ کی توجہ دلانا چاہوں گا کہ ہر دفعہ میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ دریائے راوی اور دریائے ستلج میں جو زہر آلود پانی ملا کر چھوڑا جا رہا ہے وہ صرف فصلوں کو نہیں مجھے میرا دوست کہہ رہا تھا کہ تھوڑا سا تحمل سے بات کرو لیکن جب تکلیف سے بات نکلتی ہے تو آواز اونچی اور دکھ سے نکلتی ہے۔ میں نے چار دفعہ گزارش کی کہ دریائے ستلج کا پانی فصلوں کو نہیں، ہمارے مویشی نہیں بلکہ ہم خود پی رہے ہیں۔ ضلع بہاولنگر کی پچاس فیصد آبادی اور چولستان کی آبادی دریائے ستلج کا پانی پی رہی ہے۔ ایک ہی پاؤنڈ سے جانور بھی اور انسان بھی پانی پی رہے ہیں۔ جو فیکٹریاں لگی ہوئی ہیں ان کا پانی کرنے کے لئے فیکٹری مالکان کو پابند کیا جائے یا خدا کے نام پر اسے بجٹ کا حصہ بنایا جائے۔ محترمہ وزیر خزانہ میں آپ کو دعوت دیتا ہوں آپ ایک دن ان چولستان والوں کے ساتھ گزاریں اور اگر آپ ایک گلاس پانی پی لیں تو میں آپ کو چولستانی بہن اور بیٹی ہونے کا ایوارڈ دوں گا۔

جناب سپیکر! وقت کم ہوتا ہے اور گزارشات بہت ہوتی ہیں میں تجاویز پر آتا ہوں ہمارا نہری نظام جو دنیا کا بہترین نظام تھا وہ آج تباہی کے دہانے پر ہے۔ الحمد للہ ہماری حکومت پچھلے تین بجٹ میں خصوصی توجہ دے رہی ہے لیکن میرے خیال میں یہ کام گولی سے چلنے والا نہیں ہے جو نہر چار سو کیوسک پانی لیتی تھی آج وہ ایک سو کیوسک پر آئی ہوئی ہے۔ جب تک نہروں کی لائننگ نہیں ہو گی سے زمینیں سیم زدہ ہو رہی ہیں اور بنجر ہو رہی ہیں۔ اس پر خصوصی توجہ دینی چاہئے اس کے ساتھ ساتھ 6 ;%' ایکٹ کے تحت *E ہے، میرے خیال میں میڈم کو علم نہیں ہو گا کہ یہ 6 ;%' کیا ہے؟ یہ 6 ;%' کسانوں کی تباہی ہے۔ جب یہ ایکٹ نافذ کیا گیا تو اس کے فنڈز لئے گئے، الیکشن کے ذریعے جو منتخب ہوتا ہے وہ پانی بیچ جاتا ہے تباہی کر دیتا ہے۔ جہاں بھی 6 ;%' ایکٹ نافذ ہے میں دعوت دیتا ہوں کہ آپ ایک نہر پر جا کر سروے کر کے دیکھ لیں کہ دو دو سو ایکڑ کے مالک آج بڑے شہروں میں مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ خدا کے نام پر اس بجٹ میں اس کے لئے فنڈ رکھا جائے۔

جناب سپیکر زرعی انکم ٹیکس لاگو کر دیا گیا۔میں میڈم سے گزارش کروں گا کہ طبقات میں تفریق نہ ڈالیں ، میں آج پر کہہ رہا ہوں کہ خدا کی قسم کسان زرعی انکم ٹیکس دیناچاہتا ہے لیکن تقسیم نہ کریں جو سہولتیں انڈسٹریلسٹ کو دی جا رہی ہیں وہ کسان کو بھی دے دیں کسان کو بھی انڈسٹریلسٹ کے ساتھ 78 کر دیں زراعت کو بھی صنعت کا درجہ دے دیں تو انشاء اللہ زرعی انقلاب آ جائے گا لیکن یہ طبقات کی تقسیم ہی تباہی کا سبب بن رہی ہے۔مجھے دکھ کے ساتھ کہنا پڑتا ہے محترمہ وزیر خزانہ نے پچھلے بجٹ میں فیصد برآمدات کا ذکرکیا کہ زراعت سےوابستہ ہیں ان لوگوں سے زرعی انکم ٹیکس اس مد میں لیا جا رہا ہے۔انڈسٹریلسٹ سے تو چار لاکھ کی انکم کے بعد لیا جاتا ہے اور کسان سے ہزار کے بعد لیا جاتا ہے، انڈسٹری سے انکم پر لیا جاتا ہے اور کسان سے نقصان پر لیا جا رہا ہے۔پاکستان کی تاریخ میں میرے قائد میاں محمدنواز شریف نے کسانوں کو -ارب روپے کا بہت بڑا ریلیف دیا ہے۔ ہمیں اپنے قائد پر فخر ہے اور ہم نے 0 کیا ہے کہ اس دفعہ کسان کو نقصان ہوا ہے۔

جناب سپیکر بڑےافسوس کی بات ہے کہ جب کسان کی بات آتی ہے تو - پہلے ہی چل پڑتی ہے میں نے تو ابھی تجاویز ہی شروع نہیں کیں ۔مجھے کم از کم دو منٹ دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ جذباتی کیوں ہو رہے ہیں ؟ میں نے تو آپ کو نہیں روکا۔

جناب شوکت علی لالیکا جناب سپیکر -تو ہو گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ بات کریں۔

جناب شوکت علی لالیکا جناب سپیکر میں انکم ٹیکس کی بات کر رہا ہوں جب ہم نے 0 کر لیا ہے کہ اس دفعہ کسان کو نقصان ہوا ہے پھر اس سے انکم ٹیکس کیوں لیا جا رہا ہے۔آپ اس کی انکوائری کرائیں، خدا کے نام پر اس کو چیک کریں ، اس دفعہ چھوٹ دے دیں اور زراعت اور انڈسٹری کو برابر

کریں تو انشاء اللہ ایک سال میں رزلٹ آئے گا کہ پنجاب میں انڈسٹری کیا کرتی ہے اور کسان کیا کر رہا ہے۔میری یہ تجویز ہے کہ اگر ہم نے کسان کو ریلیف دینا ہے تو پھر ٹریکٹر کو ڈیوٹی فری کر دیں۔جو لینڈ کروزر ایک کروڑ پچاس لاکھ کی سرمایہ دار لے رہا ہے اس کو ایک کروڑ پچپن لاکھ میں بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا لیکن ٹریکٹر پر ڈیوٹی فری کرنے سے انشاء اللہ انقلاب آئے گا ۔ نعرہ ہائے تحسین

جناب سپیکر میں سمجھتا ہوں کہ جب ہماری توجہ خصوصی طور پر زراعت پر ہو گی تو انشاء اللہ پنجاب سر سبز پنجاب کہلائے گا۔اگر ہم نے کسان کو ریلیف دینا ہے تو کھاد اور زرعی ادویات پر جی ایس ٹی ختم کرنا ہو گا، ہمیں زرعی آلات ڈیوٹی فری کرنا ہوں گے۔یہ چیزیں 8 0 ہونے والی نہیں ہیں۔کھاد نے فصل میں ہی جانا ہے اس نے 8 دینا ہے، زرعی ادویات نے فصل میں ہی جانا ہے انہوں نے 8 دینا ہے۔اس پر توجہ دینی چاہئے۔

جناب سپیکر یہاں ہر دفعہ ہم بڑی عجیب سی بات کرتے ہیں کہ زرعی ادویات اور کھاد میں ملاوٹ ہو رہی ہے یہ بڑے بڑے لوگ بیٹھے ہیں۔یہ bailable offence ہے،ملاوٹ کرتے ہیں،پکڑے جاتے ہیں اور پھر ایک گھنٹے میں چُھوٹ جاتے ہیں جبکہ کسان بے چارہ suffer ہوتا ہے۔آئندہ بجٹ میں اس بارے میں خصوصی توجہ دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر لالیکا صاحب wind up کر لیں۔

جناب شوکت علی لالیکا جناب سپیکر بہتر ہے۔میں wind up کر لیتا ہوں۔میں سمجھتا ہوں کہ شہروں میں Health System بہت بہتر ہے۔بڑے بڑے سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتال موجود ہیں لیکن میں ضلع بہاولنگر اور تحصیل منچن آباد کی بات کروں گا۔وہاں پر جتنے بھی BHUs ہیں ان میں آج تک ایک بھی ایم بی بی ایس ڈاکٹر تعینات نہیں ہوا۔وہ تقریباً سارے BHUs غیر آباد پڑے ہوئے ہیں اور ان میں جانور باندھے جاتے ہیں۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ آپ ڈاکٹروں کو کم تنخواہیں دے رہے ہیں،جو اپنی زندگی کے بیس سال ضائع کر کے آتا ہے اسے آپ پچاس ہزار روپے تنخواہ دے رہے ہیں۔شہروں میں تو یہ ٹھیک ہے کہ شروع میں ڈاکٹروں کو پچاس ہزار روپے تنخواہ دی جائے لیکن دیہات میں ڈاکٹروں کو کم از کم ایک لاکھ روپے تنخواہ دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، بہت شکریہ۔اب تشریف رکھیں۔

جناب شوکت علی لالیکا جناب سپیکر میں صرف آدھا منٹ مزید لوں گا۔تعلیم کے حوالے یہ تجویز دوں گا کہ ہر دیہات میں لازماً ایک پرائمری سکول ہونا چاہئے۔نئے سکول قائم کرنے پر پابندی اُٹھائی جائے تاکہ ہر دیہات میں ایک پرائمری سکول قائم کیا جاسکے۔

جناب سپیکر ہماری گندم کی نئی فصل آنے والی ہے۔میں challenge سے کہہ رہا ہوں کہ اس مرتبہ پھر بحران آئے گا ، کسان سے 900 روپے فی من کے حساب سے گندم خریدی جائے گی اور مڈل مین لاکھوں روپے کمائے گا۔میں گزارش کروں گا کہ باردانہ کے لئے پیسے مختص کئے جائیں اور باردانہ ایک ساتھ جاری کیا جائے۔قسط وار باردانہ جاری نہ کیا جائے۔کسان بے چارہ اپنی گندم hold نہیں کر سکتا اور وہ 900 یا 1000 روپے فی من کے حساب سے اپنی گندم فروخت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی، مہربانی۔اب محترمہ سعدیہ سہیل رانا بات کریں گی۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر سب سے پہلے حسب روایت شعر عرض کروں گی۔

یہ کیا کہ سورج پہ گھر بنانا
پھر اس پہ چھاؤں تلاش کرنا
کھڑے بھی ہونا دلدلوں میں
پھر اپنے پاؤں تلاش کرنا

جناب سپیکر بہت سی تقاریر ہوئیں اور آپ یقین مانیں کہ کہنے کو بہت کچھ ہے۔کل پہلے میں دس صفحات لے کر بیٹھی، دیکھا تو کہنے کو بہت کچھ تھا، ہر موضوع اور ہر شعبہ کے بارے میں کہنے کو بہت کچھ تھا۔میں نے

سوچا کہ ایسا کیا کہوں کہ بات سمجھ آجائے ،ہمیں مسائل کی جڑ کا پتا چل سکے اور ہم کچھ بہتری کی طرف بھی جائیں۔ہمارا مقصد تو مسائل کے حل کے لئے تجاویز دینا ہے۔جب ہم تجاویز دے رہے ہیں تو ہمیں یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ بجٹ کی کتابیں چھپ چکی ہیں اور شاید وزیر خزانہ صاحبہ کی تقریر بھی printہو چکی ہے۔اگر ایسا نہیں تو بہت اچھی بات ہے اور ہماری تجاویز زیر غور آجائیں گی۔میں نے ادھر اُدھر دیکھا اور میرے پاس مسائل بہت زیادہ تھے۔کل میرا ایک سوال بھی تھا جس میں حلقہ پی پی-160کے حوالے سے ایک مسئلہ کی نشاندہی کی گئی تھی۔یہ حلقہ جناب سیف الملوک کھوکھر کا حلقہ ہے اور وہاں پر جیابگا گاؤں میں واٹر سپلائی کا کوئی سسٹم موجود نہیں ہے اور وہاں پر نکاسی آب کا کوئی سسٹم موجود نہیں ہے لیکن اس کے لئے فنڈز مختص نہیں کئے جا رہے۔لاہور شہر میں جوہر ٹاؤن اور واپڈا ٹاؤن کے درمیان ایک چھوٹا سا گاؤں جیابگا ہے۔میں محترمہ وزیر خزانہ سے درخواست کروں گی کہ اس گاؤں کے لئے آئندہ بجٹ میں فنڈز مختص کئے جائیں۔

جناب سپیکر ایک تحصیل کے حوالے سے میرا ذاتی experienceہے اور میں نے اس کو خصوصی طور پر examine کیا ہے۔میری تقریر غور طلب ہے کیونکہ یہ عام typicalتقاریر سے ہٹ کر ہے۔میں آپ کو ایک چھوٹا سا موازنہ بتاتی ہوں۔میری چھوٹی سی عقل سمجھ میں یہ بات آئی ہے ،میں خود تو چھوٹی نہیں ہوں لیکن میری عقل اور سمجھ چھوٹی ہے ہم بجٹ میں بڑے بڑے پراجیکٹس اور مسائل کے حل کے لئے فنڈز مختص کرتے ہیں لیکن ہم اس سے مثبت نتائج حاصل نہیں کر پاتے۔کافی سوچ و بچار کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ یہ ہماری mismanagementہے ہم پیسے تو خرچ کر رہے ہیں لیکن اس کے باوجود ہم وہ servicesحاصل نہیں کر پا رہے۔شکر گڑھ میں ایک ٹی ایچ کیو ہسپتال ہے۔ میرا وہاں پر ایک پرانا واسطہ ہے اور وہ ہسپتال میری نظر میں ہے۔میں نے معلوم کیا کہ اس ہسپتال کا بجٹ کتنا ہے ،کتنے اخراجات ہوتے ہیں اوروہاں کتنے مریضوں کو صحت کی سہولتیں میسر آتی ہیں۔ میں نے صرف اسی کو پکڑ لیا کہ شاید مجھے اس سے ساری بات سمجھ آجائے۔ اگر حساب لگایا جائے تو اس ٹی ایچ کیو کا بجٹ 45سے 50 لاکھ روپے تک per month بنتا ہے۔اس میںmaintenance, medicines and diagnostic buildingشامل نہیں ہیں۔اس ہسپتال میں daily basisپر out doorمیں visitکرنے والے مریضوں کی تعداد100سے 120تک ہے یہ کل maximumتیس ہزار مریض بنتے ہیں اگر اس کو 50 لاکھ پر تقسیم کر دیں تو فی مریض آپ کو 1600 اور کچھ روپے میں پڑتا ہے۔اگر اس میں ڈاکٹر کی فیس اور دوسرے مختلف قسم کے اخراجات

شامل کریں تو ایک مریض آپ کو 2500 روپے میں پڑتا ہے۔اس کے against اس کو سروس کیا ملتی ہے؟دو تین اچھی سی جھڑکیاں،دو پیناڈول گولیاں اور ایک ادویات کی فہرست جو کہ اگر وہاں available ہوں تو وہ almost expired ہوتی ہیں۔میں آپ کو بتاؤں کہ medicine is a living thing کیونکہ medicine expire ہوتی ہے اور جو living ہوتا ہے وہی expire ہوتا ہے۔اس ہسپتال میں جو ڈاکٹر تعینات ہیں ان میں ایک بڑے اچھے لیول کے سرجن ہیں اور ان کی تنخواہ ایک لاکھ بیس ہزار روپے ہے۔اگر حساب لگائیں تو ان کی سالانہ تنخواہ 18 لاکھ بنتی ہے اور وہ وہاں پچھلے دس سالوں سے تعینات ہیں تو ایک کروڑ 80 لاکھ روپے وہ تنخواہ کی مد میں وصول کر چکے ہیں۔اسی طرح وہاں پر ایک گائناکالوجسٹ ہے جن کی تنخواہ بھی 85 ہزار کے قریب ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟آپ وقت کو مدنظر رکھیں۔آپ کا وقت ختم ہو رہا ہے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر میرے لئے time کی پابندی ہے۔ابھی تو میں نے بات شروع کی ہے۔ابھی تو پارٹی شروع ہوئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ یہاں پارٹی وغیرہ کا کوئی سین نہیں ہے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر اس میں دلچسپ چیز یہ ہے کہ ہم نے سرجن اور گائناکالوجسٹ پر بھی اتنا پیسا invest کر لیا لیکن اس ہسپتال میں اینستھیزیا کا ڈاکٹر نہیں ہے۔سرجن سرجری کیسے کرے گا اگر اینستھیزیا کا ڈاکٹر موجود نہیں ہوگا؟آپ وہاں پر تعینات سرجن کو پچھلے دس سالوں سے تنخواہ دے رہے ہیں لیکن اس کا حاصل کیا ہوا؟ وہاں پر تو اینستھیزیا کا ڈاکٹر نہیں ہے اور اس کے بغیر سرجن سرجری نہیں کر سکتا۔اسی طرح گائناکالوجسٹ caesarean section نہیں کر سکتی کیونکہ اینستھیزیا کا ڈاکٹر موجود نہیں ہے۔ہسپتال میں اینستھیزیا کا ڈاکٹر بنیادی حیثیت رکھتا ہے لیکن وہ اس ہسپتال میں موجود نہیں اور اتنے سالوں سے اس کا کوئی بندوبست نہیں کیا گیا۔اس کی وجہ mismanagement ہے۔یہ mismanagement کی ایک چھوٹی سی مثال ہے کہ ایک ٹی ایچ کیو میں اتنا زیادہ بجٹ خرچ ہو رہا ہے لیکن اس کے against لوگوں کو کوئی services مل رہیں اور نہ ہی ہم اس سے کوئی مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔1982 میں BHUs کا سسٹم بنا تھا اور 1985 کے بعد اس کو جس طرح سے workable ہونا چاہئے تھا وہ نہیں ہو سکا۔آج شعبہ صحت میں ہمارا المیہ یہی ہے کہ mismanagement ہے۔آج میو ہسپتال میں ڈاکٹروں

کے پاس مریضوں کی لمبی لمبی لائنیں ہیں۔نزلہ زکام والے مریض بھی وہاں outdoorمیں جا رہے ہیں۔اس طرح اصل seriousمریض اپنا چیک اپ نہیں کروا سکتے۔اصل facilitiesکو availکرنے کی بجائے نزلہ زکام کے مریضوں کی لائن لگی ہوتی ہے۔آپ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ یونین کونسل لیول پر چھوٹے چھوٹے out doorبنائیں اور ان کو بے شک آپ سروسز ہسپتال کے outdoorکا نام دے دیں۔نزلہ اور زکام او راسی طرح کے چھوٹے چھوٹے امراض کے مریضوں کو یونین کونسل لیول پر dealکیا جائے اور انہیں وہیں پر صحت کی سہولتیں مہیا کی جائیں۔ہمیں اسی بجٹ میں رہ کر چیزوں اور معاملات کو manageکرنا ہے۔ہمیں قرض لے کر اپنا بجٹ نہیں بڑھانا چاہئے۔ہماری ساری کمی mismanagementکی وجہ سے ہے۔اس کے لئے ہمیں right people for the right jobوالے اصول کو اپنانا ہوگا جبکہ ہماری یہ priorityنہیں ہے۔ہم چیزیں manageنہیں کر پاتے۔مجھے وزیر خزانہ صاحبہ سے بہت زیادہ امیدیں وابستہ ہیں کیونکہ خواتین میں کرپشن بھی کم پائی جاتی ہے اور وہ اپنے کام سے بہت زیادہ loyal and sincereبھی ہوتی ہیں۔گوروں کا سکولوں کے حوالے سے ایک سسٹم تھا اور ہر گیارہ کلومیٹر کے بعد وہ ایک سکول بنا دیتے تھے جو بیچ کا بندہ ہوتا تھا اُس کو پانچ کلومیٹر اِدھر اور پانچ کلومیٹر اُدھر پڑتا تھاجو اُس کے لئے - ہوتا تھاتو آج ہم یہ سسٹم کیوں نہیں کر سکتے؟ بڑے بڑے سکول بنانے کی بجائے یونین کونسلز 9 پر چھوٹے چھوٹے سکول بنائیں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ ٹائم ختم ہو گیا ہے۔۔۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر میں آخر میں آپ کے لئے اور ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا کے لئے ایک شعر عرض کرنا چاہتی ہوں۔ میں آج اسمبلی آتے ہوئے ایک غزل سنتی ہوئی آرہی تھی تو ایک شعر مجھے بہت اچھا لگا تو میں نے سوچا کہ آپ کی نذر کروں۔

تم ہمارے نہیں تو کیا غم ہے
ہم تمہارے تو ہیں کیا یہ کم ہے

جناب ڈپٹی سپیکر جی، بہت شکریہ۔ باقی + کے لئے کل یہ بحث جاری رہے گی۔ آج کے اجلاس کا وقت ختم ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ -اپریل صبح بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

I I I I I I I I I I I I